مقصدِ زندگی

مرتبہ: [illegible] علی شاہ

مقدّس پبلشرز
غزنی سٹریٹ — ۳۸۔ اردو بازار، لاہور

Marfat.com

DATA ENTERED

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Marfat.com

جملہ حقوق بحقِ مصنف محفوظ ہیں

912 E
۳۶۳۹۸

نام کتاب ——— مقصدِ زندگی

اشاعت ——— جنوری ۱۹۹۴ء

طباعت ——— موڈ پرنٹرز

قیمت ——— ۳۰ روپے

ناشر

مقدّس پبلشرز ۳۸، اردو بازار لاہور

فون

۷۲۲۳۴۰۵

Marfat.com

مقصدِ زندگی

اس کے نام جو اوّل و آخر
ظاہر و باطن
لازوال
باقی رہے گا۔

بچو! تمہارے لیے کتابیں لکھنے باتیں سنانے سے ارادہ یہ ہے کہ تم آج تو چھوٹے ہو کل بڑے ہو کر قوم و ملک کی باگ ڈور سنبھالو گے تو کیوں نہ تمہیں بڑے لوگ جو تم سے زیادہ کپڑے جوتیاں توڑ چکے ہیں وہ اپنی دیکھی بھالی سُنی سنائی باتیں تم تک پہنچائیں۔

ہمارے مذہب میں جسے اسلام کہتے ہیں اس کے معنی سر جھکانا۔ ہر بات جو ہمارے پیدا کرنے والے نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہمیں پہنچائی اسے ماننا۔

اب ہمیں تعلیم دی گئی ہے کہ

اللہ خالق پیدا کرنے والے رب جس نے ہمیں اس دنیا میں بھیجا ہے اسکو ایک جانیں اس کے ساتھ کسی کو نہ ملائیں اللہ ہی صرف ایک ہے اور اس کا کوئی دوسرا شریک نہیں ہے

Marfat.com

پس جب یہ بات طے ہو گئی کہ خدا ایک ہے اور اس
کے کام میں کوئی اس کا ساتھی نہیں تو ہم اسی پیدا
کرنے والے سے اپنے اس وعدہ کو یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ کو پورا کریں اور ہمیشہ کی طرح اسے اپنا
پیدا کرنے والا مارنے والا یعنی واپس بلانے والا
پھر دوبارہ زندگی دیکر حساب اچھائی برائی کا لینے والا جانیں تب
تو اس کا حق ادا ہو جائے گا ورنہ ہم نقصان میں گھاٹے میں رہیں
گے۔ اگر ایک دفعہ کم سے کم کسی نے دل سے تسلیم کر لیا کہ خدا کے
سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اس کے آخری رسول ہیں بھی سچے دل سے کہو کیونکہ میرے
نبی کا اعلان ہے جس نے ایسے کہا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔
کامیاب ہو گیا

فقط والسلام

خلوص عمل کا طالب

سید علی شاہ

Marfat.com

باسمہ

صدقہ جاریہ

تمنا ہے کہ اس دنیا میں کوئی کام کر جاؤں
اگر کچھ ہو سکے تو خدمت اسلام کر جاؤں
خدا اور مصطفے کا نام لے کر کام کرتا جا
جہاں تک ہو سکے تو خدمت اسلام کرتا جا
تو خدمت کر مسلمانوں کی اسمٰعیل ہر لحظہ
دو عالم میں رسول پاک تیری لاج رکھیں گے
(اسمٰعیل)

پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا
نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا
(ذوق)

خیری کن اے فلاں و غنیمت شمار عمر
زاں بیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند
(سعدیؒ)

Marfat.com

کام ہی سے قوموں کو معراج ملتی ہے رشید
سعی پیہم چاہیے پروا نہیں گر ہو نہ زر

(پیرزادہ رشید اکبر تبسم)

کامرانی در جہاں جز جستجو و کار نیست
زندگانی در جہاں جز محنت و ایثار نیست

(رشید اکبر تبسم)

وضاحت صدقہ جاریہ من جانب ادارہ شمیم نور عالم ٹرسٹ اسلام پورہ لاہور - 54000

ادنیٰ سا کام راستہ سے پتھر اٹھا کر۔ آم کیلے کا چھلکا ہٹا کر اس غرض سے کسی راہ گیر کو تکلیف نہ ہو۔ کتے کو پانی پلانا۔ درخت پودے سایہ کے لئے لگانا سب ہی نیک کام ہیں۔ شفاء خانے۔ کتب خانے۔ لائبریریاں قائم کرنا۔ پانی کی سبیلیں بنانا۔ پیاؤ۔ انسانوں اور جانوروں کے لئے پانی مہیا کرنا رہتی دینا تک نیک اور اچھے اعمال ہیں اس لئے انہیں صدقہ جاریہ کہتے ہیں۔

بزرگوں کے حالات۔ اقوال کارہائے نمایاں کتب کی شکل میں چھپوا کر لوگوں تک پہنچانا۔ مدارس۔ اسکول۔ کالج۔ کتب خانے۔

Marfat.com

لائبریریوں کو مفت دینا اس ادارہ نے از خود اپنے ذمہ مقرر کر لیا ہے رب کریم سے دعا ہے کہ استطاعت واعانت فرمائے اور یہ سلسلہ تا ابد جاری و ساری رہے (آمین)

ہاں دیکھنے میں یہ بھی آیا ہے کہ مفت کی چیز کتاب۔ اور دوائی کی قدرو منزلت کچھ کم ہوتی ہے اس لئے اگر کوئی ذخیرہ اندوز مفاد پرست ضرورت سے زائد کتب اکٹھا کرنا یا طلب کرنا چاہے اور یہ بھی محسوس ہو کہ یہ شخص لا پرواہی سے کتب کے ضائع کرنے کا سبب بنے گا مزید برں کتاب کو سٹور۔ شیلف میں رکھ کر دیمک لگنے اور کیڑے کو کھانے کا موجب بنے گا تو ایسے شخص سے بعد تحقیق۔ لاگت کتب وصول کرنے کے بعد دی جائے گی کیونکہ اس مہنگائی کے دور میں دوسری مزید کتب اس جمع رقم سے چھپوا کر تقسیم کی جاسکیں۔

اگر کوئی سطر۔ حصہ عبارت ترمیم۔ تنسیخ۔ اضافہ رد و بدل مطلوب ہو تو اہل حضرات کی رائے کو قبول کیا جائے گا۔

اجتماعی۔ انفرادی طور پر تراجم کی کسی دوسری زبان میں بھی اجازت ہوگی

Marfat.com

قلب تپاں، خلوص، محبت، نظر ملے
اے جان کائنات مجھے چشم تر ملے

سجدوں کی ایک دنیا بساؤں ہے آرزو
مجھ کو رشید ان کا اگر سنگ در ملے

عطیہ (پیرزادہ رشید اکبر عثمانی تبسم)

نیک تمناؤں اور پر خلوص جذبوں کے ساتھ پیش کتب ہے ہر لمحہ خالق کائنات دنیا و دین کی بھلائی عطاء فرمائے۔ آمین

دعاء کا طالب

احقر العباد

سید علی شاہ

مطبوعات ادارہ 'ن 'پاک سٹریٹ 'اسلام پورہ 'لاہور - 54000

Marfat.com

عرس

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور نعت رسول اللہ کے بعد اس کے برگزیدہ بندوں کی شان میں کچھ اس طرح ارشاد ہے **الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون** عرس کسی بزرگ کی سالانہ فاتحہ کی مجلس جو تاریخ وفات پر ہو یا تاریخ پردہ فرمانے کے بعد مقرر کی گئی ہو اسے عرس کہتے ہیں

فرمودات بزرگاں و اسلاف کو میں تاجروں کے حوالے نہیں کرنا چاہتا تھا۔ عقیدت و احترام کے پیش نظر جب مالی ہمت نے اجازت دی تو خود شائع کی۔ اسی مصلحت کے تحت یہ کتاب اپنی ملازمت کے اختتام کے بعد ہی پیش کی گئی ہے۔

سلطان العارفین شیخ سلطان باہو مادر زاد ولی اللہ تھے آپ کے والد کا نام حضرت سلطان بایزید محمدؒ قدس سرہ برگزیدہ بزرگ دور خاندان مغلیہ کے منصب دار تھے۔ آپ کی والدہ محترم بی بی راستیؒ ولی کامل تھیں۔ آپ کی والدہ نے آپ کے باطنی کمالات کی وجہ سے آپ کا نام باہو رکھا بچپن کا ایک واقعہ ہے آپ کا رمضان المبارک میں سحری سے شام تک والدہ ماجدہ کا دودھ نہیں پیتا تھا۔

Marfat.com

آپ شاہ حبیب اللہ کی ہدایت پر حضرت پیر عبدالرحمن قادری دہلوی کی خدمت میں پہنچ کر باطنی نعمتوں سے مالا مال ہوئے۔ علم تصوف میں ایک سو چالیس (140) کتب فارسی زبان میں لکھی ہیں۔ آپ کا وصال یکم جمادی الثانی 1102 ھ بروز جمعہ ضلع جھنگ تھانہ گڑھ مہاراجہ تحصیل شور کوٹ سے دو میل فاصلے پر جنوب مغرب کی طرف واقع مرجع خلائق ہے

جن کو حاصل حق نہ ہو وہ دو عالم میں اجڑے ہو
غرق ہوئے وحدت میں عاشق دیکھ کے باہو مجرے ہو

دعوت شمولیت عرس پیر سید احمد علی شاہ کے موقع پر جناب وسیع اللہ وارثی نے برجستہ کہا کہ انہوں نے پیر منور شاہ وارثی کی زبانی سنا ہے کہ فقیر جہاں ڈیرا لگاتا ہے وہ اپنا مقام نہیں چھوڑتا کیونکہ سید احمد علی شاہ نے اسی مقام تکیہ رحم سائیں پر قیام فرمایا تھا اس لئے ان کا وصال بھی اسی مقام پر ہوا۔ یہ بات سچ ہو گئی کہ فقیر جہاں ڈیرا لگاتا ہے وہ نہیں چھوڑتا ایسی مثالیں حضرت داتا گنج بخش، حضرت معین الدین چشتی خواجہ الہند اور دیگر صوفیائے کرام کی ہیں۔

Marfat.com

دوسری بات جناب وسیع اللہ وارثی نے بیان کی کہ ایک مرتبہ حضرت داتا گنج بخش نے اشارہ جناب منور شاہ وارثی کو دیا کہ چار رکعت نماز نفل آپ پڑھ لیا کریں لیکن پیر منور شاہ وارثی نے وسیع اللہ وارثی سے بیان کیا کہ انہیں کوئی خیال نہ رہا دوسری مرتبہ پھر بشارت داتا صاحب نے پیر منور شاہ کو دی پھر تیسری مرتبہ جو بشارت ہوئی اس میں حضرت داتا گنج بخش نے منور شاہ وارثی سے فرمایا کہ تم ایک مرتبہ سید احمد علی شاہ سے ملاقات کر لو جب اس بات کا منور شاہ وارثی کو خیال آیا تو وہ پیر سید احمد علی شاہ کے پاس ملنے گئے ابھی قریب ہی پہنچ رہے تھے کہ آپ نے فرمایا کہ آؤ بھولے مدار آپ کی جو یہ چار نفل نماز کا اشارہ ایک طرف اور ساری عمر کی عبادت ایک طرف ہو گی تو پیر منور شاہ نے وسیع اللہ وارثی سے بیان کیا تو اس وقت بیساختہ منور شاہ وارثی نے پیر سید احمد علی شاہ کو جواباً" کہہ دیا کہ پڑھے تو وہ جسے ہوش ہووے "مستغرق محبت سلسلہ وارثیہ میں رہتے ہوئے. نفل رکعتوں کا اشارہ پورا نہ کر سکے" تو وسیع اللہ وارثی نے بتایا کہ یہ ایسے برزگان کے عرس ہو رہے ہیں جن کے اپنے علیحدہ علیحدہ مقام ہیں۔

Marfat.com

محبوب ربانی شیخ عبدالقادر جیلانیؒ۔ حضرت حاجی وارثؒ۔ حضرت داتا گنج بخش سید علی ہجویریؒ اور ماہ ربیع الاول میں ہونے والے عرس پیر مکیؒ۔ حضرت شاہ محمد غوثؒ۔ حضرت شاہ ابوالمعالیؒ۔ صوفی فیض اللہؒ 28 بازار لاہور چھاؤنی والے اور مائی شفقت شہناز وغیرہ ابھی پیر نزاکت شاہ قادری' پیر منور شاہ وارثی اور پیر سید احمد علی شاہ کا عرس ہو رہا ہے تو دل جمی کے ساتھ ان عرسوں کی محفلوں کو رونق دو۔ اللہ کے پیارے محبوب کے عاشق ہیں۔

سلام

ظہر و سحر عصر کو مغرب کو عشاء کو
اللہ کے دربار میں جاتے ہیں نمازی

آقا میرے نبیوں کے سلطان
جن پہ ہوا نازل ہے قرآن

آئین محمدؐ کی عظمت زہرا کے سبب سے باقی ہے
دشمن کے لئے بھی دست دعا کس درجہ بلند اخلاقی ہے

Marfat.com

اے گردش ایام گردش ایام صحابہؓ کا عمل دیکھو
دنیا میں کوئی ان سا وفادار نہیں ہے

تھے لاہور میں داتا پیا اور غوث پیا شہر بغداد میں
ہند تھا ویرا پڑا اور غم تھے شہر ناشاد میں

سنت کے ہیں پیرو نہ ہیں قرآن پہ عامل
اب فکر و نظر اور ہیں دل اور حرم اور

ساری دنیا عقیدت کے جشن منائے
مہکے ساری فضا کہ حضورؐ آ رہے ہیں

سلام اس پر کہ دنیا میں اخوت کی بنیاد ڈالی
تمیز بندہ و آقا کی زمانے سے مٹا ڈالی

سبحٰن ربک رب العزۃ عما یصفون وسلم علی المرسلین و الحمد للہ رب العالمین

Marfat.com

دعاء

دعا اللہ تعالیٰ سے خیر طلب بھلائی مانگنے کو کہتے ہیں اور یہ عمل داخل عبادت ہے یعنی عبادت میں شامل ہے کیونکہ دعا کرنے والا اپنے آپ کو عاجز و محتاج تصور کرتا ہے اپنے پروردگار کو حقیقی قادر و حاجت روا مانتا ہے اور اس پر اعتقاد و ایمان بھی رکھتا ہے۔ اسی لئے حدیث شریف میں آیا ہے۔ الدعاء مخ العبادہ۔ دعاء عبادت کا مغز ہے جس سے عاجزی و انکساری' خوف خدا مراد ہے۔ ادب دعاء میں یہ بھی ہے کہ آہستہ ہو بقول حضرت امام حسنؓ کہ آہستہ دعاء کرنا علانیہ دعاء کرنے سے ستر(70) درجہ زیادہ افضل ہے۔

مسئلہ :۔ اس میں علماء کا اختلاف ہے کہ عبادات اظہار افضل ہے یا اخفاء یعنی آہستہ دعاء کرنا بعض بیان کرتے ہیں کہ اخفاء افضل ہے کیونکہ وہ ریا یعنی دکھلاوے سے بہت دور ہے بعض کہتے ہیں کہ اظہار افضل ہے اس لئے کہ دوسروں کو رغبت و شوق عبادت پیدا ہوتی ہے حدیث ترمذی میں ہے کہ اگر آدمی اپنے نفس و ذات پر ریا کا اندیشہ رکھتا ہو تو اس کے لئے اخفاء افضل ہے اور اگر دل صاف

Marfat.com

ہو اعتقاد ہو اندیشہ ریا دکھلاوا نہ ہو تو اظہار افضل ہے۔

بعض حضرات یہ فرماتے ہیں کہ فرض عبادتوں میں اظہار افضل ہے نماز فرض مسجد ہی میں بہتر ادا ہوتی ہے اور زکوۃ کا اظہار کر کے دینا ہی افضل ہے اور نفل عبادات میں خواہ وہ نماز ہو یا صدقہ و خیرات وغیرہ ہو ان میں اخفاء افضل ہے۔

دعاء میں حد سے بڑھنا کئی طرح ہوتا ہے اس میں یہ بھی ہے کہ بہت بلند آواز سے چیخنا' لوگوں کو دکھلا کر نماز پڑھنا یا کوئی بھی نفلی عبادت اس غرض سے کرنی کہ لوگ عزت و احترام کریں شہرت ہو۔ اللہ ہمیں ان بری عادتوں سے محفوظ رکھے آمین

میں عالم ہوں اور نہ فاضل مفتی اور نہ قاضی ہو
دل میرا نہ دوزخ مانگے اور نہ جنت خواہی ہو

مرشد میرا حج ہے یعنی رحمت کا دروازہ ہو
ہر دم طوف کروں قبلے کا ہر دم حج ہو تازہ ہو

Marfat.com

مقصد زندگی

زندگانی وہیں کاش ہوتی بسر
کاش بہزاد آتے نہ ہم لوٹ کر

اور پوری ہوتی ہر تمنا
مگر یہ تمنائے قلب حزیں رہ گئی

الٰہی اس میری اشاعت اور تمنا کو مقبول فرما

کرم کا طالب
سید علی شاہ

نور عالم ٹرسٹ ' ن منزل ' اسلام پورہ لاہور۔

Marfat.com

اکرم کی کہانی اکرم کی زبانی

لاہور شہر میں دو بھائی اسلم اور اکرم رہتے تھے اسلم کی تو شادی ہو گئی تھی اکرم کی نہیں ہوئی۔ اسلم اور اس کے بیوی بچے ہر دوسرے یا تیسرے دن شام کو آٹھ بجے موٹر میں بیٹھ کر ریس کورس تک جاتے اور واپسی پر انارکلی سے فالودہ آئس کریم کھا کر گھر آجاتے اور اکرم آٹھ بجے اپنے بستر پر لیٹ جاتا تھا مگر اسے نیند نہ آتی تھی اس لئے آیتہ الکرسی پڑھتا رہتا ایک دن ایسا ہوا کہ گھر والے سب رات کو آٹھ بجے گھر سے سیر کو نکلے اور باہر دروازے کو تالا لگا دیا۔ اکرم اپنے بستر پر لیٹ گیا وہ سب تالا لگا کر سیر کو چلے گئے ریس کورس سے واپس جب انارکلی آئے تو دیکھا کہ کرسی پر بیٹھا اکرم فالودہ آئیس کریم کھا رہا ہے۔ بڑے بھائی اسلم نے پوچھا یہاں تو کس کے ساتھ آیا تو اکرم بولا اللہ کے ساتھ۔ پھر اسلم وغیرہ نے آئیس کریم نہیں کھائی اور اکرم سے کہا چل گاڑی میں بیٹھ اور گھر چل۔ اکرم نے کہا تم جاؤ خدا حافظ میں آتا رہوں گا۔ پھر وہ سب گھر کی طرف چل پڑے۔ جب گھر آئے تو دیکھا دروازے میں

Marfat.com

تالا ویسے ہی لگا ہوا ہے پھر تالا کھول کر گھر میں داخل ہوئے تو دیکھا اکرم کے کمرے کا پنکھا چل رہا ہے۔ اسلم کی بیوی کہنے لگی اکرم جاتے وقت پنکھا بھی بند کر کے نہیں گیا۔ اپنے بیٹے سے کہا جاؤ پنکھا بند کر آؤ۔ جب بھتیجا پنکھا بند کرنے کے لئے اوپر آیا یعنی کمرے میں آیا تو دیکھا چچا صاحب تو بے خبر سو رہے ہیں۔ جب بھتیجی نے سب کو بتایا کہ چچا صاحب تو سو رہے ہیں تو پھر سب اوپر کمرے پر آئے تو دیکھا کہ واقعی اکرم تو سو رہا ہے پھر وہاں اکرم جیسا کون تھا۔ سب جا کر سو گئے کیونکہ رات کے دس بج گئے تھے۔ صبح ہوتے ہی سب نے اکرم سے پوچھا انار کلی کیسے پہنچ گیا تھا اکرم نے کہا میں تو نہیں گیا میں تو سو رہا تھا۔ سب نے کہا تم تو فالودہ کھا رہے تھے۔ اکرم نے کہا کوئی اور ہو گا۔ پھر اکرم کی بھابی نے اپنی بہن کو ٹیلیفون کیا اور کہا ہم نے اکرم کو انار کلی میں فالودہ کھاتے دیکھا جب گھر آئے تو اسے سوتا ہوا پایا۔ پھر گلی والوں کو یہ بات بتائی۔ سب ان کے گھر میں اکٹھے ہو گئے کہ یہ کیا بات ہوئی۔ پھر ایک پڑوسن نے کہا نیاز دلواؤ یہ کوئی معجزہ ہوا ہے۔ مٹھائی منگا کر نیاز دی اور سب کو دی مجھے بھی دی جیسے ہی میں نے منہ میں رکھی میری آنکھ کھل

Marfat.com

گئی۔ (خواب)

سچا واقعہ

ہمارے محلّہ کرشن نگر میں ایک دکاندار ملاں جی تھے۔ جن کا نام عبدالروف تھا وہ محلّہ مصری شاہ میں رہتے تھے ہر روز صبح کو سائیکل پر مصری شاہ سے کرشن نگر آتے تھے اور شام کو دکان بند کر کے مصری شاہ اپنے گھر چلے جاتے تھے ایک دن ایسا ہوا کہ ملاں جی کے پاؤں میں موچ آ گئی وہ ڈیڑھ مہینے تک کرشن نگر اپنی دکان پر نہ آ سکے اسی لئے دکان بند رہی محلے والوں کو تشویش ہوئی کہ کیا بات ہے ملاں جی دکان پر نہیں آ رہے ہیں۔ کسی نے کہا خدا نخواستہ ملاں جی فوت ہو گئے۔ یہ خبر محلے والوں نے سنی تو سب کہنے لگے ملاں جی بیچارے بہت اچھے تھے۔ اب آٹھ آٹھ دس دس آدمیوں کی ٹولیاں بن کر یہی ذکر کرتے رہے کہ ملاں جی بہت اچھے تھے۔ ملاں جی کی دکان کے پیچھے ایک احاطہ ہے جب احاطے میں یہ خبر پہنچی کہ ملاں جی کا انتقال ہو گیا تو سب احاطے والے تانگوں میں۔

Marfat.com

بسوں میں۔ ٹیکسیوں میں اور سائیکلوں پر ملاں جی کے گھر روتے ہوئے دھاڑتے ہوئے پہنچ گئے مصری شاہ کے محلے والے بھی گھبرا گئے کہ یہ روتے ہوئے کیوں آئے ہیں۔ جب وہ سب لوگ ملاں جی کے گھر پہنچے تو دیکھا کہ ملاں جی چارپائی پر لیٹے ہوئے ہیں۔ یہ سب ملاں جی کو زندہ دیکھ کر ایک دم چپ ہو گئے۔ ملاں جی نے پوچھا کیا خیریت تو ہے روتے ہوئے کیوں آئے ہو؟ انہوں نے بتایا کہ کسی آدمی نے یہ غلط خبر بتا دی کہ خدا نخواستہ ملاں جی فوت ہو گئے۔ ہم بہت گھبرائے۔ اور آپ کے مکان پر آپ کے سامنے موجود ہیں۔ گرمیوں کا موسم تھا اس لئے ملاں جی نے سب کو سوڈے کی بوتلیں پلائیں۔ سب سوڈا پی کر کرشن نگر واپس آ گئے۔ ایسے ہی شام تک سینکڑوں آدمی آئے اور ملاں جی سب کو بوتلیں پلاتے رہے۔ شام کو کرشن نگر سے ایک ٹولی اور گئی ملاں جی نے ان کو بھی بوتلیں پلائیں اور ان سے کہا کہ کرشن نگر جا کر سب سے کہہ دینا کہ ملاں جی زندہ ہیں صرف پاؤں میں موچ آ گئی تھی اس لئے میں دکان پر نہ آ سکا۔ حقیقت میں ملاں جی بہت اچھے ہیں۔ اللہ ہم سب محلے والوں کے سروں پر ملاں جی کو سلامت رکھے۔ آمین۔ ملاں جی نے

Marfat.com

اپنی دکان کا سارا سامان دوسرے دکاندار اللہ بخش کو فروخت کر دیا اور خود سڑکوں کا ٹھیکہ لے لیا ہے۔ اب ملاں جی ٹھیکہ دار بن گئے ہیں یہاں بھی کبھی کبھی آتے رہتے ہیں۔

ڈپو کی کہانی احمد کی زبانی

میں ڈپو سے چینی لینے گیا جب میں ڈپو پر پہنچا تو وہاں سات یا آٹھ آدمی اور بھی موجود تھے پہلے میں نے اپنا راشن کارڈ درج کرایا پھر چینی لینے کے لئے آگے بڑا۔ ان سات آٹھ آدمیوں میں سے ایک آدمی زور سے چلا کر بولا پہلے اس لڑکے کو چینی لینے دو کیونکہ اس نے آگ بجھانے جانا ہے۔ میں نے اسی وقت کہا آپ آگ لگاتے ہی کیوں ہیں جو بجھانی پڑے۔ یہ سن کر سب لوگ جو وہاں کھڑے تھے خوب ہنسے اور کہنے والا کھسیانا ہو کر پیٹھ موڑ کر کھڑا ہو گیا اور میں چینی لے کر گھر آگیا۔

Marfat.com

سچا خواب

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ہم سب گھر والے سیر کرنے شاہی مسجد جا رہے تھے۔ جیسے ہی ہم مسجد کے سامنے پہنچے تو دیکھا بڑی خوبصورت مسجد ہے۔ اب ہم سب نے مسجد کی سیڑھیوں پر چڑھنا شروع کیا۔ ابھی ہم پانچ یا چھ سیڑھیاں چڑھے ہوں گے کہ ہم نے دیکھا دس بارہ مولوی شاہی مسجد سے نماز پڑھ کر نیچے اتر رہے تھے۔ ہمیں دیکھ کر سب وہیں رک گئے اور سب ایک دوسرے سے کہنے لگے یہ لوگ شیعہ معلوم ہوتے ہیں۔ پھر ان مولویوں میں سے ایک مولوی صاحب میری طرف مخاطب ہوئے اور کہنے لگے ہمیں کوئی اسلامی شعر سناؤ۔ میں نے بسم اللہ پڑھ کر یہ شعر سنایا۔

بدلا ہے زمانہ لاکھ مگر قرآن نہ بدلا جائے گا
ہے قول محمدؐ قول خد فرمان نہ بدلا جائے گا
دنیا میں بدلتے رہتے ہیں وزراء بھی شاہ بھی لیڈر بھی
پر شاہ عرب محبوب خداؐ سلطان نہ بدلا جائے گا

پھر ان سب مولویوں نے مجھے شاباش دی اور خوشی خوشی چلے

Marfat.com

گئے۔ پھر ہم سب نے اوپر سیڑھیوں پر چڑھنا شروع کر دیا ابھی ہم سات آٹھ سیڑھیاں ہی چڑھے تھے کہ اذان کی آواز آگئی اور میری آنکھ کھل گئی دیکھا چاروں طرف اندھیرا تھا اور میں بستر میں لیٹا ہوا تھا پھر میں اٹھا اور گھڑی میں وقت دیکھا تو صبح کے چار بج رہے تھے پھر میں نے وضو کیا اور نماز پڑھی پھر سیر کرنے باہر چلا گیا۔

چوٹ کی کہانی احمد کی زبانی

۸ جنوری ۱۹۸۲ء بروز جمعہ وقت دوپہر ساڑھے گیارہ بجے امی نے احمد سے کہا بازار سے رس یعنی پاپے لا دے۔ بھابی جان نے کہا احاطے میں سے پکانے والی کو بلا لاؤ۔ میں اسی وقت باہر نکلا۔ ابھی دو ہی قدم چلا ہوں گا کہ ایک سکوٹر تیزی سے آیا اور میری دائیں ٹانگ سے ٹکرا گیا اسی وقت میری ساری ٹانگ لہو لہان ہو گئی اور ٹانگ میں بڑا سا دروازہ کھل گیا۔ جو لڑکا سکوٹر چلا رہا تھا وہ بارہ سال کا تھا اور نئی انارکلی میں رہتا تھا وہ ہمارے پڑوس میں اپنے رشتہ داروں کے ہاں کرشن نگر آیا ہوا تھا وہ تو مجھے ٹکر مار کر گھر میں چلا

Marfat.com

گیا۔ جب میں گھر میں آیا تو میری یہ حالت دیکھ کر سب گھبرا گئے اور پوچھا یہ چوٹ کیسے لگی۔ سب گھر والے میرے چاروں طرف کھڑے ہو گئے۔ اماں لوٹے میں پانی لائیں بھابی جان نے میرا پاؤں دھویا اتنا خون بہا کہ سارا صحن خون سے لال ہو گیا پھر چھوٹی بھابی نے پٹی باندھ دی اتفاق سے اس وقت چھوٹا بھائی اور بھائی جان گھر پر موجود تھے۔ بھائی جان نے اسی وقت مجھے اپنی گاڑی میں بٹھایا اور میو ہسپتال لے گئے اس وقت میں نے گلابی کپڑے پہنے ہوئے تھے جب میں ہسپتال میں پہنچا تو دیکھا کہ تمام ڈاکٹر اور نرسیں گلابی کپڑوں میں ملبوس ہیں اور مریضوں کا علاج کر رہے ہیں۔ وہاں کے ڈاکٹر نے دیکھا میرے پاؤں کا زخم بہت گہرا تھا اور لمبائی میں تھا۔ ڈاکٹروں نے مجھے میز پر لٹا دیا پھر زخم کو سپرٹ سے اچھی طرح دھویا پھر ٹیکہ لگا کر ٹانگ کو سن کر دیا۔ پہلے ٹانگ کا ایکسرے لیا تھا پھر آٹھ ٹانکے لگا دیئے اور دوا لکھ کر دے دی۔ جب ابا باہر سے گھر میں آئے تو گھر والوں نے ابا کو بتایا کہ احمد کے چوٹ لگ گئی وہ ہسپتال گیا ہوا ہے۔ ابا بھی اسی وقت ہسپتال پہنچ گئے۔ کچھ دوا ہسپتال سے لی اور کچھ دوا بازار سے لی۔ پھر ہم چاروں یعنی شبیہ میں۔ ابا اور

۳۶۲۹۸

Marfat.com

بھائی جان گھر واپس آ گئے اگلے روز بارہ وفات تھی اس لئے سارا بازار خوب سجا ہوا تھا جگہ جگہ جھنڈیاں اور روشنیاں تھیں پھر ایک ہفتے کے بعد دیانند روڈ پر ٹانگ کی پٹی کروانے گئے جب ڈاکٹر نے میری ٹانگ کا زخم دیکھا تو ڈر گیا اور بولا میں اس زخم کی پٹی نہیں کر سکتا۔ ہم گھر آ گئے۔ اگلے روز بھائی جان آخری بس سٹاپ والے ڈاکٹر صاحب کے پاس لے گئے انہوں نے بھی یکے بعد دیگرے تین پٹیاں کیں۔ پھر ایک مہینے بعد مجھے بھائی جان منصب ہسپتال لے گئے انہوں نے میری ٹانگ کے ٹانکے کھول دیئے۔ ایک مہینے تک وہاں پٹی ہوتی رہی۔ اب ٹانگ کا زخم بھر گیا ہے لیکن ابھی پپڑی جمی ہوئی ہے آج کل اس پپڑی کے اوپر پاؤڈر ڈالا جا رہا ہے۔ ۱۸ اپریل ۱۹۸۲ء بروز اتوار ابھی ٹانگ زیر علاج ہے۔ ۱۶ مئی ۱۹۸۲ء کو ٹانگ بالکل ٹھیک ہو گئی ہے۔

شکراً" اللہ شکراً" اللہ شکراً" اللہ۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی شہر میں ایک لڑکا رہتا تھا وہ بڑا امیر تھا وہ اپنی ماں سے بہت پیار کرتا تھا وہ اپنی ماں کو روز مرغا کھلاتا تھا

Marfat.com

اور بڑی خدمت کرتا تھا ایک دن اس کی ماں نے اپنے بیٹے کی شادی کر دی۔ وہ اپنی بیوی سے کہتا ہے میری ماں کو مرغا کھلایا کر۔ اس کی بیوی نے کہا اچھا اس کی بیوی اپنی ساس کو دال کھلاتی اور خود مرغا کھاتی۔ ایک دن اس لڑکے نے اپنی بیوی سے کہا ہم الگ ہو جاتے ہیں۔ بیوی اس بات پر راضی وہ گئی اور وہ دونوں الگ ہو گئے۔ اس نے اپنی بیوی کو دال لا کر دی اور ماں کو مرغا۔ وہ اسی طرح کئی دن تک کرتا رہا۔ اس نے اپنی بیوی سے کہا آج کل ہمارا ہاتھ بہت تنگ ہے اس لئے اس دال پر ہی گزارا کرو۔ ایک دن اس کی بیوی نے دیکھ لیا کہ اس کی ماں مرغا کھاتی ہے۔ اس کی بیوی ٹوٹی ہوئی چارپائی پر لیٹ گئی۔ جب اس کا شوہر آیا تو پوچھا ٹوٹی ہوئی چارپائی پر کیوں لیٹی ہے تو کہنے لگی مجھے کسی نے بتایا ہے کہ تمہاری ماں نے جادو کر دیا ہے اگر اس کا سر منڈوا کر کالا منہ کر کے گدھے پر بٹھا کر میرے دروازے کے آگے سے گزارو تو میں ٹھیک ہو جاؤں گی وہ لڑکا جھٹ اپنی ساس کے پاس گیا اور اس سے کہا تیری بیٹی سخت بیمار ہے وہ کہتی ہے جب تک ماں اپنا منہ کالا کر کے گنجی ٹنڈ کر کے اور گدھے کی سواری کر کے میرے دروازے کے آگے سے

Marfat.com

نہ گزرے گی میں ٹھیک نہ ہو سکوں گی۔ اسی وقت اس کی ماں نے سب کچھ کروا کر گدھے پر بیٹھ کر اس کے دروازے پر آئی۔ لڑکی کہتی ہے۔ دیکھ عورت کا کاوا۔ سر منڈا منہ کالا۔ لڑکا بولا دیکھ مردوں کی پھیری ۔ ماں تیری ہے یا میری۔ جب لڑکی نے غور سے دیکھا تو ہکا بکا رہ گئی اور چیخ مار کر بیہوش ہو گئی۔ ایک دو دس۔ رہنے بھی دو بس۔

غلیل کا شوربہ

کسی زمانے کی بات ہے کہ ایک گاؤں میں پانچ افراد پر مشتمل ایک کنبہ رہتا تھا۔ دو لڑکے۔ ایک لڑکی اور ان کے ماں باپ۔ وہ جو دو لڑکے تھے وہ روزانہ ایک غلیل لے کر جنگل میں جاتے اور کچھ نہ کچھ شکار کر کے ضرور لاتے۔ ایسے ہی وہ ایک دن دونوں صبح کو غلیل لے کر جنگل میں گئے اور بہن سے کہہ گئے ہنڈیا کا مصالحہ تیار رکھو۔ جب وہ چلے گئے تو اس کی بہن نے پہلے اپنے باپ کو حقہ بھر کر دیا پھر روٹی پکا کر مصالہ بھون کر رکھ دیا اور اپنے بھائیوں کا

Marfat.com

انتظار کرنے لگی۔ دوپہر کو دو بجے دونوں اپنا اپنا منہ لٹکائے گھر واپس آ گئے۔ اور بولے آج کچھ ہاتھ نہیں آیا۔ یہ سن کر بہن کو بہت غصہ آیا اور ان سے غلیل چھین لی اور کہا آج کھانے کو کچھ نہیں ملے گا۔ دونوں لڑکے منہ لٹکائے کمرے میں داخل ہو گئے۔ پھر لڑکی نے پانی سے غلیل کو خوب اچھی طرح دھویا۔ اور غلیل کو دھونے کے بعد اس بھنے ہوئے مصالحے میں ڈال دیا آدھے گھنٹے بعد دستر خوان بچھا کر کھانا لگا دیا مگر ڈونگے میں صرف شوربہ لائی اور سب کی پلیٹوں میں ڈال دیا۔ سب نے پوچھا کہ آج کیا پکایا ہے وہ بولی بڑے مزیدار شوربہ ہے۔ پہلے کھا لو پھر بتاؤں گی۔ جب سب کھا چکے تو اس نے بتایا آج بھائی شکار کر کے کچھ نہیں لائے اس لئے میں نے آج غلیل ہی پکا دی سب خوب ہنسے اور ان کا باپ بولا لاحول ولاقوۃ آج کیا کھلا دیا۔ The End

ایک آدمی کی گھڑی کا شیشہ ٹوٹ گیا اور اسے ایک میٹنگ پر بھی جانا تھا۔ اس نے سوچا وقت کم ہے لہٰذا گھڑی پر ہاتھ رکھ لوں گا۔ وہ میٹنگ میں گیا۔ ایک آدمی کی نظر پڑ گئی کیا ہوا ہے؟ اس نے کہا ٹائم ٹائم کی بات ہے ایک ٹائم تھا بچے ماں باپ کی عزت کرتے

Marfat.com

تھے اب تو ماں باپ کو کرنی پڑتی ہے۔ وہ بولا کنکر بجا ہے۔

ڈاکٹر کی آمدنی بند ہو گئی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی گاؤں میں ایک قصائی رہتا تھا وہ ہر روز شہر جا کر گوشت بیچتا اور شام کو گھر واپس آ جاتا تھا ایسے ہی وہ ایک دن گوشت بیچ رہا تھا کہ اس کے پاؤں میں ایک ہڈی چبھ گئی۔ اس نے نکالنے کی بہت کوشش کی مگر وہ ناکام رہا۔ قصائی کے پاؤں میں درد زیادہ ہو گیا اور اسی وقت ڈاکٹر کے پاس گیا اور اپنا پاؤں دکھایا ڈاکٹر نے پاؤں دیکھ کر دوا لگا دی اور ہڈی نہ نکالی اور پٹی باندھ کر پانچ روپے وصول کر لئے اور کہا کل بھی آنا۔ قصائی ڈاکٹر کو پانچ روپے دے کر گھر آ گیا۔ پاؤں کی تکلیف کم نہ ہوئی اگلے دن قصائی پھر ڈاکٹر کے پاس گیا۔ ڈاکٹر نے پھر پٹی کر دی اور پانچ روپے لے لئے۔ ایسے ہی دو ہفتے ہو گئے اور پاؤں کا زخم ٹھیک نہیں ہوا۔ اتفاق سے ایک دن ڈاکٹر کسی مریض کو دیکھنے چلا گیا اب اس کی جگہ اس کا بیٹا بیٹھا ہوا تھا۔ قصائی اس کے پاس گیا لڑکے نے اس کے

Marfat.com

پاؤں کا زخم دیکھا اور ہڈی نکال کر دوا لگا دی پھر پٹی باندھ دی اور پانچ روپے لے لئے وہ قصائی گھر آگیا اور رات کو آرام سے سویا کیونکہ اب درد نہیں ہو رہا تھا۔ قصائی کا پاؤں اگلے ہی دن ٹھیک ہو گیا۔ اب ڈاکٹر قصائی کا انتظار کر رہا تھا جب وہ نہ آیا تو ڈاکٹر نے اپنے بیٹے سے پوچھا کہ وہ قصائی کیوں نہیں آیا۔ لڑکے نے بتایا کہ وہ کل آیا تھا میں نے اس کے پاؤں سے ہڈی نکال دی اور پٹی کر دی۔ ڈاکٹر نے جب یہ سنا تو اپنا سر پیٹ لیا اور بولا تو نے تو میری آمدنی بند کر دی۔ نہ تو اس کی ہڈی نکالتا اور نہ میری آمدنی بند ہوتی۔

۱۹ اکتوبر ۱۹۸۲ء بروز منگل وقت دوپہر بارہ بجے بھائی جان کے پاس ان کے دوست آئے۔ بھائی جان نے احمد سے کہا کہ بازار سے روٹی۔ کیلے اور دہی لا دے۔ احمد نے کہا اس وقت دہی کہیں نہیں ملے گی البتہ دہی بھلے والے کے پاس شاید مل جائے۔ میں نے ایک تھیلا اور ایک گلابی چھوٹی پلاسٹک کی بالٹی لی اور بازار کی طرف روانہ ہو گیا یہ گلابی بالٹی تین روپے کی خریدی تھی جو اب تک موجود ہے یعنی ۴ اپریل ۱۹۹۲ء اس بالٹی کو دس سال ہو گئے خیر میں

Marfat.com

بازار روانہ ہو گیا۔ پہلے روٹیاں خریدیں پھر کیلے خریدے پھر دہی بھلے والے کی طرف چل پڑا۔ جب چوک سلام پورہ پہنچا تو سڑک پار کرنے لگا اتفاق سے دوسری طرف سے ایک تانگہ آگیا اس سے ٹکر ہو گئی جو پہیے کے اوپر تختہ لگا ہوتا ہے وہ میری آنکھ کے قریب لگا میں اسی وقت گر پڑا۔ گرتے ہی سر میں چوٹ لگی سر میں ایک گولہ ابھر آیا۔

موٹی عورت

موٹاپے کا شکار ایک ۲۴ سالہ عورت نے تاریخ کی طویل ترین بھوک ہڑتال کی اس عورت کا وزن تین سو پندرہ پونڈ تھا اس نے ایک سو سترہ دن تک صرف پانی اور وٹامن کی گولیوں پر ہی گزارہ کیا اب اس کا وزن ننانوے پونڈ رہ گیا۔

ایک چینی نے چینی کی پلیٹ میں چینی ڈال کے چمچے سے چینی کھائی پھر چین سے چیک آیا تو چنیوٹ سے چیچا وطنی پہنچ گیا وہاں جا کر چائے میں چینی ڈالی اور چائے پی۔ بتاؤ فقرہ میں اس میں کتنے چ

Marfat.com

آئے سولہ چ آئے ہیں۔

پاک پتن کا بہشتی دروازہ

ہر سال سات لاکھ عقیدت مند یہاں سے گزرتے ہیں۔ پاک پتن شریف میں برصغیر پاک و ہند کے معروف صوفی بزرگ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر کے مزار میں مرقد کی پائنتی کی جانب شہرہ آفاق دروازہ موجود ہے جس کو بہشتی دروازہ یا باب الجنت کہا جاتا ہے مشہور ہے کہ جو شخص اس دروازے سے گزرے گا اس کے تمام سابقہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور وہ سیدھا جنت میں جائے گا۔ اس دروازے کی قفل کشائی حضرت بابا فرید کے عرس کی اہم اور مشہور رسم ہے۔ یہ دروازہ سال میں صرف پانچ راتیں کھلتا ہے پہلی دو راتیں یعنی پانچ اور چھ محرم الحرام و رسم قفل کشائی درگاہ کے سجادہ نشین انجام دیتے ہیں باقی تین راتوں کو دروازے کی قفل کشائی اعلیٰ حکام کے لئے مخصوص ہوتی ہے۔ بہشتی دروازہ غروب آفتاب سے لے کر طلوع آفتاب تک کھلا رہتا ہے۔ دن

Marfat.com

محرم الحرام کی صبح سات بجے یہ دروازہ آئندہ برس پانچ محرم الحرام تک کے لئے بند کر دیا جاتا ہے۔ ہر سال پانچ سے سات لاکھ تک عقیدے مند بہشتی دروازے سے گزرتے ہیں۔ جن میں نہ صرف ملک کے قرب و جوار سے بلکہ بیرونی ممالک سے آنے والے عقیدت مند بھی شامل ہوتے ہیں۔ جب درگاہ بابا فرید کا انتظام وانصرام مکمل طور پر سجادہ نشین کے پاس تھا اس وقت بہشتی دروازہ دو راتیں کھلتا تھا اس درگاہ کو محکمہ اوقاف نے ۱۹۶۰ء میں زیر تحویل لیا اور لوگوں کے اسرار پر بہشتی دروازہ کھلنے کی مدت دو راتوں سے بڑھا کر پانچ راتیں کر دیں۔ کیونکہ عقیدت مندوں کی کثیر تعداد کم مدت کے باعث بہشتی دروازے سے گزرنے سے محروم رہ جاتی تھی۔ لہٰذا ۱۹۶۹ء میں دروازہ کھلنے کی مدت میں اضافہ کیا گیا۔ خواتین کا بہشتی دروازہ سے گزرنا ممنوع قرار دیا گیا ہے حتیٰ کہ مزار بابا فرید کے اندر بھی خواتین نہیں جا سکتیں۔ بہشتی دروازہ سے گزرنے کا سلسلہ ساڑھے سات سو برس سے جاری ہے قیام پاکستان سے قبل نہ صرف مسلم بلکہ غیر مسلم بھی جن میں زیادہ تر سکھ ہوتے تھے بہشتی دروازے سے گزرتے تھے۔ سکھوں کی مقدس کتاب گرنتھ

Marfat.com

صاحب میں بابا فریدالدین کے اشلوک موجود ہیں اور اس لحاظ سے سکھوں کے نزدیک بابا فرید الدین کی ذات بلند مقام رکھتی ہے چند سال قبل سکھوں نے بھارتی حکومت سے بہشتی دروازہ سے گزرنے کی اجازت طلب کی تھی جس پر بھارتی وزارت خارجہ نے حکومت پاکستان سے رابطہ قائم کیا حکومت کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر پاکپتن نے مقامی بار کے سابق صدر بیرسٹر محمد یار خان ڈاھا کو تحقیقاتی رپورٹ مرتب کرنے پر معمور کیا۔ علامہ کے معمر افراد نے ان کے روبرو اس امر کی تصدیق کی کہ سکھوں پر بہشتی دروازہ سے گزرنے پر کوئی پابندی عائد نہیں کی تھی۔ بہشتی دروازہ کے قیام کے متعلق دو روایات مشہور ہیں۔ ایک روایت کے مطابق حضرت بابا فرید کے خلیفہ حضرت خوجہ نظام الدین نے اپنی زیر نگرانی آپ کا روضہ تعمیر کروایا بہشتی دروازہ کے اوپر یہ الفاظ واضح طور پر درج ہیں کہ من دخل ہذا الباب امن۔ ایک دوسری روایت کے مطابق حضرت بابا فرید اپنے مرشد خواجہ بختیار کاکیؒ کی ہدایت پر فاتحہ خوانی کے واسطے شیرینی خریدنے دہلی کے بازار میں ایک حلوائی کی دکان پر کھڑے تھے کہ خواجہ نجم الدین صغیری کی سواری کے آنے کا پتہ

Marfat.com

چلا۔ انہوں نے اعلان کر رکھا تھا کہ آج جو شخص ان کی صورت دیکھ لے گا بہشتی ہو گا۔ بابا فرید انہیں دیکھنے کی بجائے مکان میں چھپ گئے۔ سواری گزر جانے پر آپ شیرینی خرید کر مرشد کے پاس پہنچے ذرا تاخیر پر پہنچنے پر خواجہ بختیار کاکی نے وجہ دریافت کی۔ بابا صاحب نے تمام واقعہ بیان کر دیا۔ خواجہ صاحب نے بابا فرید سے مکان میں چھپنے کے متعلق دریافت کیا تو بابا فرید نے عرض کی کہ یہ فقیری تو آپ کو دیکھنے والا ہے بھلا کسی اور کی زیارت کی کیا ضرورت ہے۔ یہ بات سن کر خواجہ بختیار کاکی نے تھوڑی دیر مراقبہ کرنے کے بعد پرجوش انداز میں فرمایا کہ فرید بابا تیرے مرقد ہیں۔ بائیں جانب ایک ایسا دروازہ ہو گا جس پر آتش دوزخ حرام ہو گی۔ بہشتی دروازہ جہاں ایک طبقہ کے نزدیک حصول مغفرت کا زریعہ ہے اور وہ قوی ایمان سمجھتے ہیں کہ یہاں سے گزرنے کے بعد وہ قطعی طور پر جنتی ہوں گے۔ وہاں ایک طبقہ کے حامل افراد کے نزدیک صورت حال یکسر اور مختلف ہے۔ وہ بہشتی دروازہ کی خاصیت کے متعلق غیر یقینی میں مبتلا ہیں اور سمجھتے ہیں یہاں پر گزرنا حصول جنت کا باعث نہیں ہو گا۔ بہشتی دروازہ سے گزرنے کا سلسلہ ساڑھے

Marfat.com

سات سو سال سے جاری ہے۔

ان طبقات کے حامل افراد سے رابطہ قائم کر کے ان کی آراء حاصل کی گئی ہیں۔

الفرید۔ نامی کتاب کے مصنف سید مسلم نظامی جنہوں نے روحانی نوعیب کی کئی تصنیفات لکھی ہیں خواجہ نظام الدین اولیاء کی اولاد ہیں اور ان کا شمار تسلیم شدہ اہل علم اور اہل نظر اشخاص میں ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بابا فرید کا بہشتی دروازہ اللہ کے فضل کی دلیل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ منٹگمری گزٹ میں ایک، انگریز مصنف کیپٹن ویٹ نے تحریر کیا ہے کہ پاک پتن میں بہشتی دروازہ ایک یوم کھلتا تھا ممکن ہے دوران عرس مصنف ایک روز تک پاک پٹن میں قیام پذیر رہا ہو اور اس نے اپنے مشاہدے کی روشنی میں بہشتی دروازہ ایک یوم کھلنے کے متعلق تحریر کر دیا ہو۔ تاہم ہمارے بزرگوں کے ذریعے ہم تک جو معلومات پہنچتی ہیں وہ دو روز تک دروازہ کھلنے کے متعلق ہیں۔ اور یہ کہ عام لوگوں کے علاوہ روحانی مقامات پر فائز ہستیاں بھی یہاں سے گزرتی تھیں انہوں نے اس بات سے لاعلمی ظاہر کی۔ پہلے پہل یہ دروازہ سارا سال کھلا رہتا تھا

Marfat.com

انہوں نے مزید بتایا کہ اٹلی میں عیسائیوں کا ایک ایسا دروازہ ہے جو ہزار برس بعد کھولا جاتا ہے اس کے بارے میں ان کا عقیدہ ہے کہ جو شخص وہاں سے گزر گیا جنتی ہو گا۔ کتاب بابا فرید الدین کے مصنف پانے صحافی حکم قطب الدین کپور تھلوی نے کہا کہ دروازے سے گزرنے کا دراصل مطلب یہ ہے کہ بابا صاحب کے نقش قدم پر چلنے والا قطعی جنتی ہوگا۔ انہوں نے بہشتی دروازہ دو روز تک کھلنے کی وجہ بتائی کہ پانچ محرم الحرام بابا فرید کی ایام ہیں۔ لہٰذا پانچ ایام کے بجائے حسب سابق دو یوم ہی بہشتی دروازہ کھلنا چاہیے کمیٹی کے ایک رکن بیرسٹر محمد یار خان ڈاھا نے اس بات کی تردید کی کہ اصل بہشتی دروازے بند کر دیا گیا تھا انہوں نے کہا کہ موجودہ دروازہ ہی اصل بہشتی دروازہ ہے مبارک مسجد پاک پتن کے خطیب عبدالرحمان حماد نے کہا کہ قرآن و حدیث میں بہشتی دروازہ کا کوئی ثبوت نہیں۔ اور لوگوں کا اس دروازہ کی خاطر بطور تبرک سفر اختیار کرنا بھی خلاف شریعت ہے کیونکہ حدیث پاک میں تین مقامات بیت اللہ شریف۔ بیت المقدس اور مسجد نبوی کی جانب سفر اختیار کرنا نیکی میں شمار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزارات پر ان

Marfat.com

بزرگوں کے فرمودات آویزاں کیے جائیں اور ان کی ترویج و اشاعت کا اہتمام کیا جائے اور لٹریچر زائرین کو مفت فراہم کیا جائے تاکہ بزرگان دین کا مشن صحیح معنوں میں لوگوں میں جاری رہے۔ انگلینڈ کے شہر روزنڈیل میں جسٹس آف پیس کے عہدے پر فائز پاکستانی نژاد خدا یار خان نے بتایا کہ وہ پچیس برس سے برطانیہ میں قیام پذیر ہیں اور وہ زیارت کی غرض سے آئے ہوئے ہیں بھارت میں بزرگان دین کے مزارات پر حاضری دینے سے فراغت کے بعد پاکستان میں بزرگان دین کے مزاروں پر حاضری دے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ کئی مرتبہ حضرت بابا فرید کے مزار کے بہشتی دروازے سے گزرے۔ ہیں جامعہ علوم شرقیہ ساہیوال کے مہتمم علامہ غلام رسول نے بتایا کہ قرآن و حدیث میں اعمال صالح کے نتیجہ میں جنت دینے کا ذکر آتا ہے۔ کسی دروازے سے گزرنے کے بعد جنت ملنے کا تذکرہ نہیں ہے حتی کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی زیارت کے بعد واپس آنے والے کو بھی جنت عطا کرنے کی گارنٹی نہیں دی گئی انہوں نے کہا کہ جنت کا سرٹیفکیٹ صرف حضور اکرمؐ ہی دے سکتے ہیں اور جہاں تک خواجہ نظام الدین اولیاء کے حوالے

Marfat.com

سے بہشتی دروازے کے متعلق حضور پاکؐ کے ان الفاظ من و خل ہذہ الباب امن کا تعلق ہے۔ یہ ایک خواب کی روایت ہے جو معتبر نہیں ہو سکتی کیونکہ جواب کا ظاہر کچھ اور حقیقت کچھ اور ہوتی ہے البتہ اس نقطہ نظر سے دیکھا جائے کہ جو شخص اس دروازے سے یعنی بابا فرید کے طرز عمل والے دروازے سے گزرا جنت میں جائے گا یہ نقطہ نظر قرآن و حدیث کے عین مطابق ہے انہوں نے کہا کہ بزرگان دین کے مزارات کی زیارت کار ثواب ہے بہشتی دروازہ محض ایک رسم کی حیثیت اختیار کر چکا ہے اس سے جنت کا سرٹیفکیٹ نہیں دیا جا سکتا بابا فرید کے زیر عنوان ایک رسالہ کے مصنف فیض فرید کے بزرگان دین کے بہشتی دروازے کے متعلق کچھ ملفوظات تحریر کئے ہیں جن کے مطابق حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی سے ایک عالم نے بہشتی دروازے سے گزرنے کا فائدہ دریافت کیا۔ خواجہ صاحب نے تھوڑی دیر بعد کہا کہ جب جنتی دروزاہ کھلے تو میرے پاس آنا۔ اس وقت مولوی صاحب آپ کے پاس آئے تو آپ نے اپنی ٹوپی اتار کر مولوی صاحب کے سر پر رکھ دی اور کہا کہ اب جا کر بہشتی دروازے سے گزرنے والوں کو دیکھو۔

Marfat.com

مولوی صاحب نے چشم ظاہر دیکھا کہ بہت سارے انسان پاکیزہ اور نورانی اشکال والے قطار میں کھڑے ہیں اور ان کے درمیان کچھ انسان حیوانی اشکال میں بھی کھڑے ہیں۔ جب یہ حیوانی شکلوں والے بہشتی دروازے سے گزر کر نورانی دروازے سے بار آتے ہیں تو ان کے چہرے نہایت نورانی ہوتے ہیں۔ اس ضمن میں حضرت خواجہ محکم الدین سیانی اویسی سے ہی سوال پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ میں تو کہتا ہوں کہ جو اس ٹیلے سے گزر جائے وہ بہشتی ہے حضرت بابا فرید کا مزار ٹیلے پر واقع ہے حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑی حضرت فیرد الدین کے عرس پر آئے تو قصور اور ریاست بہاولپور کے غیر مقلد علماء متواتر کئی سال پاک پتن پہنچ کر آپ سے سوال کرتے رہے کہ آپ عالم ہو کر اس بات کو درست مانتے ہیں کہ جو شخص بابا صاحب کے روضے کے بہشتی دروازے سے گزر جائے گا وہ جنت کا سردار ہو گا پیر صاحب جواب میں ہر سال نیا استدلال پیش کرتے۔ مولوی غام قادر منچن آباد نے یہی سوال کیا تو آپ نے فرمایا کیا یہ حدیث درست نہیں کہ مومن کی قبر روضہ من ریاض الجنت ہوتی ہے اس نے کہا صحیح ہے جس پر آپ نے کہا لفظ جنت

Marfat.com

کا اطلاق مومن کی قبر پر صحیح ٹھہرا تو اس کے دروازے کو بہشتی دروازے کہنے پر کیا اعتراض ہے۔

میں ہوں آپ کا دوست مالٹا

میں اللہ تعالیٰ کا بیش بہا تحفہ ہوں یہ تو آپ سب جانتے ہیں کہ پھلوں اور سبزیوں کے استعمال سے زندگی خوش و خرم ہے۔ اسی لئے تو کسی نے خوب کہا ہے۔ پھل زندگی ہے۔ خداوند تعالیٰ نے انسان کے لئے کیا کیا نعمتیں پیدا کی ہیں۔ پھل انسان کے لئے ایک بڑا عطیہ ہے اور میں قدرت کے اس عطیہ میں سے ایک ایسی خاصیت رکھتا ہوں جو کسی اور پھل میں موجود نہیں۔ ادھر معدہ میں پہنچا ادھر ہضم ہو کر خون میں داخل ہو گیا۔ مجھے ہضم کرنے کے لئے معدے کو ذرا زور لگانا نہیں پڑتا۔ اس سے آپ کو معلوم ہو گیا کہ میں ہضم شدہ خوراک ہوں۔ انسان بیمار بھی ہوتا ہے اور بیماری کے بعد جسمانی کمزوری ہو جاتی ہے۔ میں آپ کے لئے جسم کی ضائع شدہ کمزوری کو دور کرتا ہوں۔ جناب میری خوبیاں تو بے شمار ہیں

Marfat.com

مجھ سے زیادہ فائدہ کسی اور پھل میں نہیں۔ مجھے اپنی غذا میں استعمال کرتے ہوئے یہ ضرور دیکھ لیں کہ میں پکا ہوا اور میٹھا ہوں۔ بچو۔ اکثر یہ ہوتا ہے کہ میں اچھی طرح پکا ہوا نہیں ہوتا کہ آپ مجھے توڑ لیتے ہیں۔ میں جتنا پکا ہوا ہوں گا اتنا ہی لذیذ ہوں گا۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ مالٹا کھانسی اور زکام کر دیتا ہے کھانسی اور زکام اسی صورت میں نازل ہوتا ہے جب آپ مجھے کچے کو کھا جاتے ہیں اور پوری طرح پودے کو پکنے نہیں دیتے۔ مجھ میں وٹامن اے بی سی اور ای بہت ہوتے ہیں میں تو آپ سے کہوں گا آپ میرے رس کا استعمال کیا کریں اس سے دماغ روشن ہو جاتا ہے۔ میرے رس میں دماغی طاقت کے لئے قدرتی ٹانک ہے جو حافظہ کو تیز کرتا ہے۔ میں ایسے بچوں کے لئے بھی ٹھیک ہوں جنہیں ماں کا دودھ نصیب نہیں ہوتا۔ کمزور بچوں کی میں صحت بناتا ہوں۔ کینو اور سنگترہ بھی میری ہی قبیلے کے پھل ہیں اور ان میں بھی وہی خصوصیات پائی جاتی ہیں جو مجھ میں ہیں۔

Marfat.com

جرات اور بہادری کا لازوال نشان
میجر خادم حسین شہید

دشمن کے تین ٹینک اڑانے پر ستارہ جرات کا اعزاز ملا۔ دنیا کی ہر قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو خراج تحسین ادا کرنے کے لئے انہیں اعزازات سے نوازتی اور انعامات سے سرفراز کرتی ہے۔ ہماری حکومت نے بھی مجاہدین کے لئے جو میدان جنگ میں مثالی شجاعت کا مظاہرہ کرتے ہیں بہت سے اعزازات اور تمغے مقرر کر رکھے ہیں۔ انہی میں میجر خادم حسین بھی ہیں جنہوں نے غیر معمولی جرات اور مردانگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا اور ستارہ جرات کا تمغہ حاصل کیا۔ یہ ستمبر کی ایک صبح تھی توپوں کے شور سے آسمان کانپ رہا تھا۔ فضا گردو غبار اور دھوئیں سے اٹ گئی تھی۔ گولوں کے چلنے سے زمین کانپ گئی تھی۔ ٹینکوں کی گڑگڑاہٹ ایک عجیب حولناک سماں پیدا کر رہی تھی۔ چاروں طرف آگ اور گولوں کی بارش ہو رہی تھی۔ یہ کھیم کرن کا محاذ تھا جہاں پاکستان اور بھارت میں سخت جنگ ہو رہی تھی۔ بھارت جو پاکستان

Marfat.com

پر قبضہ کرنے کا خواب دیکھ کر حملہ کرنے کو چلا تھا خود اپنا ہی ایک شہر کھیم کرن پاکستان کے دلیر فوجیوں کو دے بیٹھا تھا۔ اس محاذ پر اسے ایسی شکست ہوئی تھی جس نے اسے دنیا میں منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑا تھا۔ بھارت کے لیڈر اور فوجی ہر قیمت پر کھیم کرن واپس لینا چاہتے تھے تاکہ وہ اپنے عوام اور دنیا بھر سے اپنی شکست چھپا سکیں۔ اس لئے وہ سر توڑ کوشش کر رہے تھے وہ کھیم کرن پر دوبارہ قبضہ کرنے کے لئے بار بار حملے کرتے ان کی تازہ دم فوج بار بار آگے بڑھتی اور پاکستان مجاہدین کے ہاتھوں مار کھا کر پیچھے ہٹ جاتی۔ پاکستان کے شیر دل مجاہدین میں خادم حسین بھی شامل تھے۔ ان کا کام یہ تھا کہ وہ محاذ پر فوجیوں کو اسلحہ پہنچاتے رہیں۔ جنگ کے دوران وہ تمام خطروں سے بے پرواہ ہو کر اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے تھے وہ ایک کینوائے پر اسلحہ لے کر محاذ کے اگلے مورچوں کی طرف تیزی سے جا رہے تھے کہ انہوں نے ایک عجیب منظر دیکھا انہوں نے دیکھا کہ سامنے ایک توپ خاموش کھڑی تھی اس سے کوئی گولہ نہیں نکل رہا تھا سامنے دشمن کے ٹینک پر نظر پڑی جو تیزی سے آگے بڑھ رہے تھی۔ میجر صاحب

Marfat.com

فوراً ہی ساری بات سمجھ گئے دراصل پاکستانی توپ کا توپچی اپنی ڈیوٹی انجام دیتے ہوئے وطن پر فنا ہو چکا تھا میجر صاحب نے اسلحہ کی گاڑی ایک طرف کھڑی کی اور تیزی سے توپ کی طرف بڑھے اگلے ہی لمحے ایک زور دار دھماکہ ہوا۔ پاکستانی توپ کے ایک گولے نے بھارت کے ایک ٹینک کا کچومر نکال دیا تھا پاکستانی توپ میجر خادم حسین نے سنبھال لی تھی۔ گردو غبار سے فضا صاف ہوئی تو میجر صاحب نے دیکھا کہ بھارتی ٹینک اب بالکل نزدیک آ گئے ہیں۔ انہوں نے اللہ کا نام لے کر دوسرا گولہ پھینک دیا۔ ایک ہولناک دھماکے کے ساتھ بھارت کا ایک اور ٹینک بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اب دشمن کا ایک ٹینک بالکل قریب تھا۔ میجر صاحب خطرے کے منہ میں تھے لیکن انہوں نے جان بچانے کی کوشش نہ کی وہ بڑے سکون سے اپنے کام میں مصروف رہے۔ انہوں نے ایک اور گولہ اٹھایا لیکن اس سے پہلے کو وہ توپ کے منہ میں ڈالتے دشمن کا ٹینک ان کے اوپر تھا بھارتی ٹینک میجر صاحب کے اوپر سے گزر گیا اور انہوں نے اپنے وطن کی آن پر جان نچھاور کر دی۔ میجر صاحب شہید ہو گئے لیکن ان کی قربانی رنگ لائی۔ ان کے اوپر سے گزر

Marfat.com

جانے والا (ٹینک) بھارتی ٹینک جس کا کمانڈر لفٹیننٹ گل تھا گولہ پھٹنے سے اڑ گیا اس کے ٹکڑے فضا میں بکھر گئے اور ساتھ ہی اس کا عملہ بھی ہلاک ہو گیا۔ بہادری کے اس کارنامے پر میجر خادم حسین کو ستارہ جرات کا اعزاز دیا گیا۔

مجسمہ آزادی

یہ دنیا کے بڑے بڑے مجسموں میں سے ایک ہے یہ پاؤں سے لے کر مشعل کی چوٹی تک ۱۵۱ فٹ بلند ہے یہ جزیرہ آزادی میں کنکریٹ اور گرینائٹ کے چبوترے پر استادہ ہے سطح زمین سے مشعل کی چوٹی ۳۰۵ فٹ بلند ہے۔ یہ مجسمہ تانبے کی چادر کا بنا ہوا ہے اور اس کے اوپر لوہا لگا ہوا ہے جس کا وزن ۴۵۰۰۰۰ پونڈ ہے اسے فرانسیسی عوام نے امریکی عوام کو ان کی آزادی کی یادگار کے طور پر تحفہ دیا تھا۔ مجسمہ کے ایک ہاتھ میں مشعل ہے اور دوسرے ہاتھ میں ایک تختی ہے جس پر امریکہ کا یوم آزادی ۴ جولائی ۱۷۷۶ء لکھا ہوا ہے۔

Marfat.com

احسان کا بدلہ

ایک غلام آزادی کی خاطر گھر سے بھاگ کھڑا ہوا۔ وہ اپنے علاقے سے دور جانا چاہتا تھا کہ پکڑا نہ جائے۔ بھاگتے ہوئے اس کا گزر ایک جنگل سے ہوا۔ جہاں اس نے ایک شیر کو کراہتے پایا۔ وجہ پاؤں میں چبھا کانٹا تھا۔ غلام جس کا نام کاکو تھا آگے بڑھا اور ہمت کر کے کانٹا نکالا۔ یاد رہے کہ یہ شیر اس کے مالک کا پالتو تھا جو وہ غلاموں کو سزا دینے کے لئے استعمال کرتا تھا۔ غلام تیسرے دن پکڑا اور مالک نے سزا کے طور پر اسے اسی شیر کے آگے پھینک دیا تاکہ وہ اسے کچا چبا جائے مگر اس شیر نے آگے بڑھ کر کاکو کا پاؤں چاٹنا شروع کر دیا کیونکہ شیر نے اسے پہچان لیا تھا۔ یہ اس کے احسان کا بدلہ تھا۔ وہ مالک اور دوسرے لوگ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ شیر نے اسے کچھ بھی نہ کہا۔ بچو۔ ہمیں بھی چاہیے کہ جانوروں سے محبت کریں ان کو گولیوں اور کنکروں کا نشانہ نہ بنائیں تاکہ وہ بھی ہم سے محبت کریں۔

Marfat.com

اندھیرے میں دیکھنے والی عورت

برطانیہ میں مقیم ایک خاتون میرین دنیا کی واحد عورت ہے جو تاریکی میں دیکھ سکتی ہے میرین پہ یہ راز اچانک ایک رات کھلا۔ جب وہ اپنے کمرے میں داخل ہوئی تو کمرے میں مکمل تاریکی تھی لیکن میرین کو ہر شے صاف نظر آ رہی تھی میرین اس تبدیلی پر بیحد پریشان ہوئی اور کئی روز اسے سب سے پوشیدہ رکھا لیکن ایک دن اس نے ماہر چشم ڈاکٹر کو یہ بات بتائی یہ دنیائے طب کے لئے ایک حیرت انگیز انکشاف تھا۔ آنکھوں کے ڈاکٹر نے میرین کی نظر ٹیسٹ کی اسے کئی بار تاریک جگھوں پر جھاڑیوں کے اندر چھپائی ہوئی چیزیں دیکھیں۔ ماہر چشم نے میرین کی آنکھوں پر تجربات کئے اور اس نتیجہ پر پہنچا کہ میرین کی آنکھوں میں ایسے خلئے ہیں جنہیں طبی اصطلاح میں راڈھ کہا جاتا ہے یہ راڈھ بلی کی آنکھوں میں پائے جاتے ہیں جن کے باعث بلی رات کی تاریکی میں دیکھ سکتی ہے۔ میرین کی آنکھوں کے یہ (راڈھ) راڈز پیدائش کے وقت زیادہ طاقتور نہیں تھے لیکن عمر کے ساتھ ساتھ راڈز نشونما پاتے رہے اور

Marfat.com

بالآخر ۲۵ سال کی عمر میں میرین تاریکی میں دیکھنے لگی۔

انوکھی دعا

افغانستان کا ذکر ہے کسی گاؤں میں ایک غریب کسان رہتا تھا بیچارہ روزی کمانے کے لئے حد سے زیادہ محنت کرتا تھا مگر اس کی گزر بسر مشکل سے ہوتی تھی وہ رات دن محنت مزدوری کرتا اور سادہ زندگی بسر کرتا پھر بھی سال کے بعد اس کے پاس ایک پیسہ بھی نہ بچتا۔ ایک دن وہ صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد سجدے میں گر کر اللہ پاک سے گڑگڑا کر دعا مانگنے لگا۔ یا پروردگار مجھے تیرے ہی حکم سے ملے گا مجھے دولت عطا کر مجھے گھر میں میرے چولھے میں دولت بخش دے۔ اس کے بعد وہ اٹھا اور حسب معمول محنت مزدوری کرنے چلا گیا ایک دن وہ کھیت میں کام کر رہا تھا کہ ایک جھاڑی میں اس کے کپڑے الجھ گئے اور کانٹوں میں پھنس کر پھٹ گئے کسان نے سوچا اس جھاڑی کو کھود کر اکھیڑ پھینکے تاکہ پھر کبھی اس کے کپڑے کانٹوں میں نہ الجھیں وہ زمین کھود کر جھاڑی کو زمین سے

Marfat.com

اکھیڑنے لگا۔ زمین کے اندر اس کو ایک مرتبان نظر آیا۔ کسان نے جلدی سے مرتبان کا ڈھکنا اٹھا کر دیکھا تو اس میں چاندی کے سکے بھرے ہوئے تھے یہ دیکھ کر پہلے تو وہ بہت خوش ہوا پھر سوچ کر کہنے لگا پروردگار میں نے تجھ سے دعا مانگی تھی کہ مجھے میرے چولھے میں دولت عطا کر مگر تو نے یہاں کھیتوں کے بیچوں بیچ دولت بخشی میں اس کا کیا کروں گا اگر تو مجھے یہ دولت بخشتا اور میری مراد پوری کرتا تو یہ دولت میرے گھر میں میرے چولھے سے نکلتی اس کے بعد کسان نے خزانے کو اسی جگہ زمین میں دفن کر دیا اور چپ چاپ گھر چلا آیا گھر پہنچ کر اپنی بیوی سے اس کا ذکر کیا۔ بیوی خاوند کی اس بے وقوفی پر خفا ہوئی کہ تجھے خدا نے دولت عطا کی اور تو یوں ہی چھوڑ کر گھر چلا آیا۔ جب کسان سو گیا تو اس کی بیوی گھر سے نکل کر باہر اپنی ہمسائی کے پاس گئی اور اس نے اپنے خاوند کی بیوقوفی کا سارا حال کہہ سنایا اور یہ بھی کہا کہ تم وہاں جا کر وہ خزانہ نکال لاؤ۔ اور اس میں سے میرا حصہ مجھے دے دو۔ ہمسائی نے سارا واقعہ اپنے شوہر کو سنایا اور یہ بھی کہا کہ کسی کو پتہ نہ چلے۔ ہمسایہ کسان بہت خوش ہوا۔ اور صبح ہوتے ہی کھیت میں پہنچا۔ جب

Marfat.com

کسان نے خار دار جھاڑی کو ہٹا کر زمین کھودی تو وہاں وہی مرتبان رکھا ہوا تھا لیکن جب اس نے مرتبان کا ڈھکنا کھول کر دیکھا اس میں زہریلے سانپ اور بچھو بھرے پائے یہ دیکھ کر اس شخص نے سوچا کہ اس عورت نے میرے ساتھ دشمنی کی ہے۔ وہ چاہتی تھی کہ مجھے دھوکہ دے کر ان سانپوں اور بچھوؤں سے ڈسوائے۔ میں ابھی اسے ٹھیک کروں گا اس نے مرتبان کا ڈھکنا بند کر کے احتیاط سے مرتبان اٹھایا اور رات کو کسان کے گھر چپکے سے چولھے میں الٹ دیا۔ صبح سویرے جب کسان کی آنکھ کھلی اور نماز کی تیاری کرنے لگا تو اس نے چولھے کی طرف دیکھا تو آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں اس کے قریب جا کر دیکھا تو چولھا چاندی کے سکوں سے پر تھا اس کا دل خوشی کی مارے اچھلنے لگا اور جھٹ اس نے اللہ پاک کے حضور شکرانہ کے سجدے ادا کئے اور کہنے لگا میرے مالک تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے میں نے تجھ سے جہاں دولت مانگی تو نے وہیں عطا کی۔ اب یہ دولت میری ہے تو نے میری مراد قبول کی۔ میں نے تیری دولت قبول کی۔ اس کے بعد وہ ہنسی خوشی زندگی بسر کرنے لگے۔

Marfat.com

پرندوں کی دلچسپ عادتیں

کوئل ایک خوبصورت اور زندہ دل پرندہ ہے یہ اپنی سریلی اور خوبصورت آواز کی وجہ سے ہمیشہ شاعروں کی پسندیدگی کا مرکز رہا ہے۔ موسم گرما کی اطلاع کا فریضہ بھی سرانجام دیتا ہے یہ انسان کے دشمن کیڑوں پر گزارہ کرتا ہے اور اپنی انوکھی اور عجیب خصوصیات کی وجہ سے یہ اکثر لوگوں میں پسند کیا جاتا ہے لیکن بہت کم لوگ یہ جانتے ہیں کہ کوئل عیار و مکار پرندہ ہے لیکن یہ بالکل غلط ہے۔

لوٹا ہوا مال برآمد کرنے کے لئے پولیس نے چھاپے مارنے شروع کئے۔ لوگ ڈر کے مارے لوٹا ہوا مال رات کے اندھیرے میں باہر پھینکنے لگے۔ کچھ ایسے بھی تھے جنہوں نے اپنا مال بھی موقع پاکر اپنے سے علیحدہ کر دیا تاکہ قانونی گرفت سے بچے رہیں۔ ایک آدمی کو بہت دقت پیش آئی۔ اس کے پاس شکر کی دو بوریاں تھیں جو اس نے پنساری کی دکان سے لوٹی تھیں ایک تو وہ جوں کی توں اندھیرے میں پاس والے کنوئیں میں پھینک آیا لیکن جب دوسری

Marfat.com

اٹھا کر اس میں ڈالنے لگا تو خود بھی ساتھ چلا گیا شور سن کر لوگ اکٹھے ہو گئے لیکن چند گھنٹے کے بعد وہ آدمی مر گیا۔ دوسرے دن جب لوگوں نے استعمال کے لئے اس کے کنوئیں سے پانی نکالا تو وہ میٹھا تھا اسی رات اس آدمی کی قبر پر دیئے جل رہے تھے۔

پہلی واردات کاکے کے ہوٹل کے پاس ہوئی۔ فوراً ہی وہاں ایک سپاہی کا پہرہ لگا دیا گیا۔ دوسری واردات دوسرے ہی دن شام کو اسٹور کے سامنے ہوئی۔ سپاہی کو پہلی جگہ سے ہٹا کر دوسری واردات کے مقام پر متعین کر دیا تھا۔ تیسرا کیس رات کے بارہ بجے لانڈری کے پاس ہوا۔ جب انسپکٹر نے سپاہی کو اس نئی جگہ پہرہ دینے کا حکم دیا تو اس نے کچھ دیر غور کرنے کے بعد کہا۔ مجھے وہاں کھڑا کیجئے جہاں نئی واردات ہونے والی ہے۔ 51

جیلی

صبح چھ بجے پٹرول پمپ کے پاس ہاتھ گاڑی میں برف بیچنے والے کے چھرا گھونپا گیا۔ سات بجے تک اس کی لاش لک بچھی

Marfat.com

سڑک پر پڑی رہی اور اس پر برف پانی بن کر گرتی رہی۔ سوا سات بجے پولیس لاش اٹھا کر لے گئی برف اور خون وہیں سڑک پر پڑے رہے۔ ایک تانگہ پاس سے گزرا۔ بچے نے سڑک پر جیتے جیتے خون کے جمے ہوئے چمکیلے لوتھڑے کی طرف دیکھا۔ اس کے منہ میں پانی بھر آیا۔ اپنی ماں کا بازو کھینچ کر بچے نے انگلی سے اس طرف اشارہ کیا اور کہا امی "جیلی"۔

حیوان

بڑی مشکل سے زمیندار کے آدمیوں سے میاں بیوی گھر کا تھوڑا سا اثاثہ بچانے میں کامیاب ہوئے۔ چھوٹی بچی کو ماں نے اپنے سینے سے چمٹائے رکھا۔ ایک بھوری بھینس تھی اس کو بھی زمیندار ہانک کر لے گئے تھے گائے بچ گئی مگر بچھڑا نہ ملا۔ میاں بیوی اور ان کی چھوٹی لڑکی اور گائے ایک جگہ چھپے ہوئے تھے۔ سخت اندھیری رات تھی بچی نے ڈر کے مارے رونا شروع کیا تو خاموش فضا میں جیسے کوئی ڈھول پیٹنے لگا ماں نے خوفزدہ ہو کر بچی

Marfat.com

کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا کہ زمیندار کے آدمی آواز نہ سن لیں آواز دب گئی۔ باپ نے احتیاطاً" اوپر موٹی چادر ڈال دی۔ تھوڑی دیر کے بعد دور سے کسی بچھڑے کی آواز آئی۔ گائے کے کان کھڑے ہوئے اٹھی اور ادھر ادھر دیوانہ وار دوڑتی ڈکرانے لگی۔ اس کو چپ کرانے کی بہت کوشش کی گئی مگر بے سود۔ شور سن کر زمیندار کے آدمی آپہنچے۔ دور سے شعلوں کی روشنی دکھائی دی۔ بیوی نے اپنے میاں سے بڑے غصے کے ساتھ کہا تم اس حیوان کو اپنے ساتھ کیوں لے آئے تھے۔

فرض

پیٹراعظم زار روس کے وقت میں بادشاہی محل کا ایک دربان اپنی ڈیوٹی پر تھا اور پیٹراعظم اندر آرام کر رہا تھا اتنے میں شاہی خاندان کا ایک شہزادہ آیا اور اندر جا کر زار سے ملنا چاہا دربان نے کہا کہ اس وقت زار روس آرام فرما رہے ہیں آپ اندر نہیں جا سکتے۔ شہزادے نے کہا یہ حکم عام آدمیوں کے لئے ہے میں تو شہزادہ

Marfat.com

ہوں دربان نے کہا آپ کوئی بھی ہوں اس وقت آپ اندر نہیں جا سکتے۔ اس پر شہزادے کو غصہ آیا اور اس نے دربان کو چابک رسید کئے۔ دربان نے اف تک نہ کی اور صبر سے چابک کھاتا رہا مگر جونہی شہزادے نے محل کے اندر قدم رکھنا چاہا اس دربان نے یہ کہہ کر شہزادے کا راستہ روک لیا کہ آپ مجھے چاہے کتنا ہی مار پیٹ لیں میں آپ کو اندر نہ جانے دوں گا چونکہ بادشاہ کا حکم ہے اور حکم ہر آدمی کے لئے برابر ہوتا ہے فقیر سے لے کر بادشاہ تک کے لئے حکم ایک ہوتا ہے اس جھگڑے کی آواز محل کے اندر بادشاہ کے کانوں تک جا پہنچی اور اس نے دروازہ کھول کر دریافت کیا کہ معاملہ کیا ہے۔ شہزادے نے ساری بات بیان کی۔ زار غور سے سنتا رہا۔ پھر درباری کو اپنے پاس بلا کر کہا تم نے میرے حکم کی تعمیل میں چابک کھائے ہیں اب یہ میری چھڑی لو اور اپنے مارنے والے کو جس قدر چاہو پیٹ لو۔ شہزادے نے کہا حضور یہ ایک چھوٹے درجے کا سپاہی ہے میں شہزادہ ہو کر اس کے ہاتھ مار کھا لوں تو زار نے کہا میں اچھا اسے کپتان بناتا ہوں۔ شہزادے نے کہا مگر میں تو اس محل کا اعلیٰ افسر ہوں۔ زار نے کہا کہ میں اس کو اپنا خاص

Marfat.com

محافظ بناتا ہوں۔ شہزادہ بولا میں تو کرنیل ہوں۔ اس پر زار بولا کہ میں دربان کو جرنیل کا عہدہ دیتا ہوں۔ اب تو تم کو اس کے ہاتھوں پٹنے کا افسوس نہ ہوگا۔ اس طرح وہ نوجوان دربان ایک دن میں دربان سے جرنیل بن گیا۔ وہ نوجوان روس کے اس ٹالسٹائی خاندان سے تھا جس کا ایک مشہور رکن کاؤنٹ ٹالسٹائی اس زمانے میں بڑا عالم فاضل گزرا ہے۔

جنگ کے دنوں میں فلپائن کا پرچم الٹا لٹکا دیا جاتا ہے یہ اس بات کی علامت ہے کہ فلپائن ان دنوں جنگ میں مصروف ہے۔

مختلف ممالک کے سکہ جات

امریکہ کا سکہ ڈالر کہلاتا ہے۔ ملایا کا سکہ ملائی ڈالر کہلاتا ہے برطانیہ کا سکہ پونڈ کہلاتا ہے۔ لیبیا کا سکہ پاؤنڈ کہلاتا ہے۔ میکسیکو کا سکہ پیسو کہلاتا ہے چین کا سکہ نیشنل ڈالر ہے۔ روس کا سکہ روبل کہلاتا ہے۔ پاکستان انڈونیشیا اور بھارت کا سکہ روپیہ کہلاتا ہے۔

Marfat.com

ماہ نومبر کے چند اہم واقعات

۵ نومبر ۱۸۵۷ء میں آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کو جلا وطن کر دیا گیا تھا۔

۷ نومبر ۱۸۶۲ء کو مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر نے وفات پائی۔ ۹ نومبر ۱۸۸۶ء میں سلطان حیدر جوش دہلی میں پیدا ہوئے۔ ۱۰ نومبر ۱۹۳۸ء میں کمال اتاترک فوت ہوئے۔ ۱۴ نومبر ۱۹۶۹ء میں امریکی خلا باز دوسری مرتبہ چاند پر اترے۔ ۲۲ نومبر ۱۹۴۳ء کو قاہرہ میں روز ویلٹ اور چیانگ کائی شیک کانفرنس ہوئی۔ ۲۴ نومبر ۱۹۶۹ء کو امریکی خلاء باز واپس زمین پر آئے۔ ۹ جولائی ۱۹۷۹ء بروز پیر امریکہ نے پاکستان اور ہندوستان کی طرف سکائی لیب چھوڑا تھا وہ یہاں تو نہیں گرا امریکہ کے ہی سمندر میں جا کر گرا۔

دو باتیں

ایک شخص اپنے کسی بیمار دوست کی عیادت کو گیا اس نے

Marfat.com

پوچھا کہ تمہارے علاج کے لئے کسی ڈاکٹر کو بلاؤں یا حکیم کو؟ اس نے کہا حکیم کو بلاؤ گے تو اچھی بات ہے۔ ڈاکٹر کو بلاؤ تو دو باتیں ہو سکتی ہیں یا تو وہ دوا دے گا یا ٹیکہ دے گا۔ ٹیکہ دیا تو اچھی بات ہے۔ دوا دی تو دو باتیں ہو سکتی ہیں یا تو مرجاؤں گا یا زندہ رہ جاؤں گا۔ زندہ رہ گیا تو اچھی بات ہے مرگیا تو دو باتیں ہو سکتی ہیں یا تو لوگ مجھے دفن کر دیں گے یا جنگل میں پھینک دیں گے۔ دفن کر دیا تو اچھی بات ہے جنگل میں پھینک دیا تو دو باتیں ہو سکتی ہیں یا تو میری لاش جانور کھا جائیں گے یا پھر کارخانے والے اٹھا کر لے جائیں گے۔ جانور کھا گئے تو اچھی بات ہے کارخانے والے اٹھا کر لے گئے تو دو باتیں ہو سکتی ہیں یا تو وہ میری ہڈیوں سے صابن بنائیں گے یا فاسفورس بنائیں گے۔ فاسفورس بنایا تو اچھی بات ہے صابن بنایا تو دو باتیں ہو سکتی ہیں یا تو مرد نہائیں گے یا عورتیں۔ مرد نہائیں گے تو اچھی بات ہے عورتیں نہائیں گی تو پانی بہت بہائیں گی جب وہ پانی بہائیں گی تو سب بولیں گے پانی سارا بہہ گیا بہتے بہتے کہہ گیا میں بہہ گیا میں بہہ گیا۔

Marfat.com

آنکھوں دیکھا حال

۴ مئی ۱۹۹۲ء بروز پیر وقت رات ساڑھے نو بجے کرشن نگر لاہور میں بڑی زبردست بارش ہوئی اس وقت احمد گھر میں اکیلا تھا بارش کی وجہ سے مجھے بھی نیند نہ آئی پھر رات کو ساڑے دس بجے منظور بٹ کے مکان پر بجلی گری منظور بٹ کا مکان تین منزلہ ہے اور سب سے اوپر کبوتروں کا دڑبہ ہے جس میں ایک سو کبوتر ہیں۔ اس وقت منظور کے ابا مسجد میں گئے ہوئے تھے جب منظور بٹ کے مکان پر بجلی گری تو اس کے صحن میں بجلی کا سامان پڑا ہوا تھا وہ بجلی کے گرنے سے سارا جل گیا اور فریج بھی جل گیا ٹی وی اور ٹیوبیں بھی جل گئیں اور ان کے صحن میں آگ ہی آگ ہو گئی جب بجلی اٹھی تو ایک جالی کو توڑتی ہوئی نکل گئی۔ سب کبوتر محفوظ رہے سب گھر والے محفوظ رہے اور گھر کو کوئی نقصان نہیں ہوا صرف بجلی کی چیزیں جلیں پھر منظور بٹ کے ابا مسجد سے گھر آئے تو سارے جاگے ہوئے تھے پھر سب نے بتایا کہ یہاں بجلی گری تھی جب بھائی جان موٹر میں ایم بی بی ایس آئے تو انہوں نے دیکھا جو آدمی باہر کھڑے

Marfat.com

تھے سب اپنے اپنے گھروں میں گھس گئے اور توفیق ۔ دھوبی شفیع کے مکان میں گھس گیا اور کار میں بیٹھے بھائی جان وغیرہ سب تھر تھر کانپ رہے تھے پھر صبح کو ساڑھے چار بجے بغیر بارش کے موٹے موٹے اولے پڑے بعد میں بارش ہوئی۔

ہدہد۔ دنیا کا قدیم ترین پرندہ

ہم آپ کو اس پرندے کے بارے میں بتا رہے ہیں جس کو ہدہد کہتے ہیں یہ ایک بہت قدیم پرندہ ہے اور انسانی معاشرت کے ساتھ اس کا گہرا تعلق رہا ہے قدیم مصر کی تصویروں میں ہد ہد کی تصویر بھی ملتی ہے اور مصری لوگ کہانیوں میں اس کا جا بجا ذکر آتا ہے۔ یہ میدانی علاقوں کا پرندہ ہے۔ پاکستان میں بکثرت نہیں ملتا لیکن ہندوستان سیلون اور برما میں بہت پایا جاتا ہے۔ جسامت میں مینا کے برابر ہوتا ہے چونچ سے دم تک اس کی لمبائی دس سے بارہ انچ تک بتائی جاتی ہے رنگ ہلکا بادامی ہوتا ہے اور سفید پروں میں سیاہ دھاریاں بہتر بھلی معلوم ہوتی ہیں۔ ٹانگیں نسبتاً" چھوٹی غیر

Marfat.com

معمولی طویل باریک اور آخر میں خمیدہ ہے۔ سر پر پروں کی تاج نما کلغی ہے جو عام طور پر سمٹی ہوتی ہے لیکن غصہ یا پرواز کے بعد بیٹھ رہا ہو تو یہ پھیل کر ننھا سا پنکھا بن جاتا ہے۔ ہد ہد زمینی پرندہ ہے آپ اسے باغوں اور میدانوں میں سرگرداں دیکھیں گے جگہ جگہ رک کر نوکیلی چونچ سے زمین کو چھید تا گھاس اور پودوں کی جڑوں میں چھپی ہوئی منڈیاں اور کیڑے مکوڑے کھاتا ہے گلے سڑے پتوں اور کوڑے کرکٹ میں بھی اپنی خوراک تلاش کر لیتا ہے بھنورے اور پتنگے بھی اس کا من بھاتا کھاجا ہیں۔ اس کی پسندیدہ شکار گاہیں اور میدان ہیں جن میں گھاس بھی چھوٹی ہو خصوصاً" نمی والی زمین بہت مرغوب ہے کیونکہ اس کی چونچ کو زیادہ مشقت نہیں کرنی پڑتی۔ موسم بہار یعنی گرمیوں کے شروع میں ہد ہد گھر بسانے کی تیاری کرتا ہے گھونسلا بالعموم درختوں کے پرانے تنوں۔ دیواروں یا کسی ٹیلے کے سوراخ میں بنایا جاتا ہے۔ جس کا انتخاب کرتے وقت یہ خیال رکھا جاتا ہے کہ گھونسلا زمین سے زیادہ بلند نہ ہو۔ اس کا گھونسلا چند گھاس کے تنکے ایک آدھ پر چند بال اور پتوں پر مشتمل ہوتا ہے جو کہ بے ترتیبی سے ایک دوسرے پر رکھ دیئے جاتے ہیں

Marfat.com

اگر کسی درخت کے تنے میں سوراخ مل جائے تو تنکے رکھنے کی ضرورت بھی نہیں رہتی۔ مادہ ہد ہد اپریل مئی میں انڈے دیتی ہے جن کی تعداد چار سے چھ تک ہوتی ہے۔ مادہ انڈوں میں سے جب تک بچے نہ نکل آئیں اپنے گھونسلے سے نہیں نکلتی۔ ان کے بچے سات آٹھ روز میں ہوشیار ہو جاتے ہیں اور پھر چند ہفتوں کے بعد خود خوراک تلاش کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ ہد ہد کسان کا دوست ہے اس کی خدمات تیز اور بٹیر سے زیادہ ہیں۔

کچھ چیزیں ہمیں کس طرح دھوکہ دیتی ہیں۔

فریب نظر میں ہم چیزوں کو ویسا ہی دیکھنے سے ہم قاصر ہوتے ہیں جیسی کہ وہ ہوتی ہیں۔ جیسے رات کو جنگلی جھاڑیاں درندوں کی صورت میں نظر آتی ہیں اس کو فریب نظر (Itlusion) کہتے ہیں۔ ایلوشن لاطینی زبان کا لفظ لڈس سے نکلا ہے جس کے معنی کھیل کے ہیں جس طرح جیب تراش یا بازی گر ہم سے کھیل کھیلتے ہیں اور دھوکہ دینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور جیسے ریگستان میں دور

Marfat.com

چمکتی ہوئی ریت پانی نظر آنے لگتی ہے۔ اندھیرے میں پڑا ہوا رسی کا ٹکڑا سانپ نظر آنے لگتا ہے بس اس کو فریب نظر کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر اس مضمون کے ساتھ لگی ہوئی افق اور عمودی لائنوں کو دیکھیں اور بتائیں کہ کون سی لائن دوسرے کے مقابلے میں بڑی دکھائی دیتی ہے یقیناً" آپ کو عمودی لائن جس کو الف۔ ب۔ کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔ بڑی دکھائی دے گی جبکہ اگر آپ ان دونوں لائنوں کو ایک پیمانے کے ذریعے ناپ کر دیکھیں تو دونوں کی لمبائی بالکل برابر ہے۔ فریب نظر ہی کی ایک مثال ہے۔ فریب نظر پر تحقیق کرنے والے ایک ماہر کے خیال میں ایک دھوکے کا سبب ہماری آنکھوں کے عضلات ہیں جو کہ اوپر سے نیچے دیکھتے وقت بڑی آسانی سے اپنی نسوں اور عضلات میں تناؤ پیدا کئے بغیر سفر طے کر لیتے ہیں جبکہ دائیں سے بائیں جانب دیکھتے وقت ہماری آنکھوں کے عضلات اور نسوں میں ایک ایک تناؤ پیدا ہو جاتا ہے جس کے سبب ہم عمودی چیز کو افقی چیز کی نسبت بڑا دیکھتے ہیں جبکہ وہ برابر ہوتی ہیں اس کے علاوہ اگر ہم دو لائنوں کو برابر کھینچ کر ایک کے سرے پر باہر کی طرف تیر نما چھوٹے خطوط کھینچ دیں اور ایک لائن

Marfat.com

میں اندر کی طرف تو ہم دیکھیں گے کہ جس لائن پر باہر کی طرف تیر نما خط کھینچا گیا تھا وہ اس لائن کی نسبت بڑی دکھائی دے گی جس کے کناروں پر اندر کی جانب تیر نما خط کھینچے گئے ہیں اس کو دوسری تصویر سے واضح کیا گیا ہے جبکہ دونوں لائنیں برابر ہیں اس کو تیر نما خطوط سے علیحدہ کر کے نہیں دیکھتے بلکہ ہماری آنکھوں کا پردہ جو عکس اندر کی جانب مہیا کرتا ہے وہ لائنوں کی کل یا مکمل ساخت ہوتا ہے اس کے علاوہ فریب نظر کی ایک اور شکل بھی ہوتی ہے جس کو تقابلی فریب نظر کہتے ہیں اس کو ہنگری کے ایک ماہر نفسیات نے یوں بیان کیا۔ آپ میری تصویر کو دیکھیں اس میں شکل اس کی وضاحت ماہر نفسیات نے یوں کی کہ چونکہ شکل الف اور شکل ب ایک دوسرے کے اوپر نیچے بنائی گئی ہے اور شکل الف کا نچلا حصہ شکل میں بڑا ہے جبکہ شکل ب کا اوپر کا حصہ جو کہ شکل الف کے نچلے حصے کے نیچے ہے۔ چھوٹا ہے جس کی وجہ سے شکل بڑی دکھائی دیتی ہے اس کے علاوہ اگر آپ پیدل چل رہے ہوں تو دو متوازی سڑکیں جن میں ایک سڑک بالکل ویران ہو اور دوسری پر رونق تو آپ کو سنسان سڑک زیادہ لمبی دکھائی دے گی اور پر رونق سڑک

Marfat.com

چھوٹی اس کو فاصلے کا فریب نظر کہتے ہیں۔ اگر آپ کبھی ٹرین کسی جگہ رک جائے ساتھ ہو جائے اور ساتھ والی پٹڑی سے دوسری ٹرین گزر جائے تو آپ کو ایسا لگے گا جیسے آپ کی ٹرین متحرک ہے اور دوسری ٹرین ساتھ ہے جبکہ ایسا نہیں ہوتا۔ اسی طرح ہم سورج کو طلوع اور غروب ہوتا دیکھتے ہیں حالانکہ سورج ساکن ہے اور ہماری زمین حرکت کر رہی ہے اس کو حرکت کا فریب نظر کہتے ہیں۔ "

بریڈ فورڈ جزائر غرب الہند میں ایک ایسا درخت پایا جاتا ہے جس کی شاخوں کا چھلکا اتار کر ڈبل روٹی کی طرح کاٹ کا کھایا جاتا ہے اس کی شاخوں کا مزہ بھی ڈبل روٹی کی طرح ہوتا ہے۔ اس کے شاہی ٹکڑے بھی لاجواب بنتے ہیں۔

آگ لگی تو سارا محلّہ جل گیا صرف ایک دکان بچ گئی جس کی پیشانی پر بورڈ آویزاں تھا یہاں عمارت سازی کا جملہ سامان ملتا ہے۔

Marfat.com

افغان مجاہد بچے کی دعا

ایک ملک میں اپنے گھر سے دور ننھا سا افغان مجاہد اپنے باپ کے ساتھ ایک پیغام رساں کی راہ دیکھ رہا تھا وہ آدمی جنگ کی خبر لاتا جو ہمیشہ بری ہی ہوتی تھی ننھے بچے کی آنکھوں میں آنسو آ گئے جب اسے اپنی ماں کی یاد آئی اس کی ماں کو دشمنوں نے بے رحمی سے قتل کر دیا تھا اور باپ بیٹا بہت مشکلوں سے بچ کر پاکستان میں پناہ لے رہے تھے اسے اپنے دکھوں کی یاد ستا رہی تھی چنانچہ اس کے دل سے دعا اٹھی۔ اے اللہ میرا گھر دکھوں کے سمندر میں کہاں گم ہو گیا۔ میری زندگی کے پھول ایسے اچانک کیوں مرجھا گئے۔ اے اللہ ہم پر اپنی رحمت کی بارش کر۔ میری امی کو مجھے واپس دے دے۔ وہ عزت۔ اپنا گھر چین و سکون ہمیں واپس دیدے میرے اللہ ملک سے جانے کی جلدی میں میرے اچھے کپڑے اور کھلونے بھی ادھر رہ گئے اب میرے پاس نہ تو کوئی اچھے کپڑے ہیں اور نہ ہی کھلونے۔ ان ظالموں نے ہمارا گھر بھی جلا ڈالا۔ امی تو کہتی تھیں اللہ سب کو خوش رکھتا ہے لیکن میں تو خوش نہیں ہوں مگر امی غلط

Marfat.com

بھی تو نہیں ہو سکتیں شاید میں پھر اچھا آدمی نہیں ہوں۔ مجھے اپنا مدرسہ یاد آتا ہے جہاں میں ہر روز جا کر پڑھتا تھا۔ شاید انہوں نے یہ بھی جلا دیا ہو گا۔ ان کی امیوں کو بھی اپنے پاس بلا لے۔ امی تو کہتی تھیں کہ ایک شخص تھپڑ مارے تو میں نے اپنا دوسرا گال آگے کر دیا لیکن ہم ایک بم کا جواب دوسرے سے نہ دیں تو پھر ہم تباہ ہو جائیں گے یہ کہہ کر وہ مڑا اور دیکھا کہ پیغام رساں پہلے کی طرح بری خبر لایا ہے۔ یہ سن کر وہ ناامید ہو کر ایک کونے میں لیٹ گیا اور موت کا انتظار کرنے لگا۔

محنت کے بغیر کچھ ممکن نہیں

یہ تو سب ہی جانتے ہیں کہ ہمارا خالق و رازق خدا تعالیٰ ہے وہی ہمیں روزی عطا کرتا ہے لیکن اپنے حصے کے رزق کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لئے دنیا میں مختلف وسائل بھی پیدا کئے ہیں جن سے فائدہ اٹھانا انسان کا کام ہے۔ رزق حلال عین عبادت ہے یہ بات غلط نہیں ہے اور رزق حلال

Marfat.com

حاصل کرنے کے لئے ہمیں محنت کا عادی ہونا پڑے گا کیونکہ ہاتھ پاؤں چلائے بغیر رزق کا حصول ناممکن ہے اللہ تعالیٰ نے تمام نعمتیں ہمیں عطا کی ہیں۔ یہ سب ہم سے اس قدر نزدیک ہیں کہ چاہیں تو ہاتھ بڑھا کر پا لیں۔ لیکن اس کے لئے بھی ہمیں محنت اور جدوجہد کو اپنا وسیلہ بنانا پڑے گا۔ بالکل ایسے ہی جیسے ایک غریب آدمی جنگل سے گزر رہا تھا اس نے لومڑی کو دیکھا جو دو ٹانگوں سے محروم تھی سوچنے لگا یہ لومڑی اپنا رزق کیسے حاصل کرتی ہو گی۔ اچانک سامنے سے ایک شیر آتا دکھائی دیا جس نے اپنے منہ میں بکری کا بچہ دبا رکھا تھا شیر نے بکری کا گوشت کھایا باقی وہیں چھوڑ دیا۔ لومڑی گھسٹتی ہوئی وہاں گئی اور باقی گوشت سے اپنا پیٹ بھر لیا۔ اس شخص نے سوچا کہ ایک لومڑی کو خدا تعالیٰ بغیر جدوجہد کے رزق پہنچا سکتا ہے تو پھر میں انسان ہو کر خدا تعالیٰ کی اس عنایت کا مستحق کیوں نہیں ہو سکتا۔ یہ سوچ کر اس نے دل میں پکا اردہ کر لیا کہ اب وہ بغیر کمائے اللہ پر توکل کر کے رزق حاصل کرے گا وہ ایک سڑک کے کنارے لیٹ گیا کہ دیکھوں اللہ تعالیٰ کس ذریعے سے مجھے رزق پہنچاتا ہے۔ تین دن گزر گئے کوئی چیز کھانے کو نہ ملی

Marfat.com

سخت پریشان ہوا۔ لیکن ارادہ مضبوط رکھا امید کا دامن تھامے رہا۔ رفتہ رفتہ یہ حالت ہو گئی کہ چلنے پھرنے کے قابل نہ رہا بھوک و پیاس کی وجہ سے اس قدر کمزوری ہو گئی کہ بے ہوشی طاری ہونے لگی۔ اتفاق سے ایک شخص ادھر آ نکلا اس کے دل میں کچھ رحم آیا اس نے اس کے منہ میں پانی ڈالا اسے ہوش آیا تو بے ہوشی کا سبب پوچھا وہ کیا بتاتا سخت شرمندہ تھا مسافر نے پوچھا تو معلوم ہوا کہ کئی روز کا بھوکا ہے وہ فوراً گیا اور قریب کی بستی سے کھانا لے آیا اسے پیٹ بھر کر کھلایا دراصل وہ مسافر اللہ تعالیٰ کا نیک بندہ تھا اور اس شخص کو توکل کا مفہوم سمجھانے آیا تھا اس شخص نے مسافر کو ساری کہانی سنائی تو مسافر نے کہا تو نے لومڑی بننے کی کوشش کی جس کے لئے اتنی تکلیف جھیلی وہ شیر کیوں نہیں بننا چاہا جس نے خود بھی کھایا اور دوسروں کو بھی کھلایا۔ توکل کا مفہوم یہ ہے کہ انسان محنت اور جدوجہد کرنے کے بعد نتائج خدا پر چھوڑ دے۔ اس سے معلوم ہوا کہ انسان محنت اور جدوجہد کرے تو ساری نعمتیں خود بخود اس کی جھولی میں آن گرتی ہیں۔

Marfat.com

دو پہلوان

کسی گاؤں میں ایک پہلوان رہتا تھا اس کا وزن چالیس من تھا طاقت بھی اس میں چالیس گھوڑوں کے برابر تھی بڑی سے بڑی چیز کو وہ ایک چھوٹے سے کنکر کی طرح اٹھا کر دور پھینک دیتا تھا۔ سارے پہلوان اس سے ہار چکے تھے۔ ایک دن اس کی بیوی نے کہا سنا ہے بل پور کے گاؤں میں ایک پہلوان رہتا ہے وہ تم سے بھی طاقت ور ہے اس کا وزن پورے پچاس من ہے۔ شیر اور گینڈے کو وہ پھونک مار کر اڑا دیتا ہے آج تک اسے کوئی نہیں ہرا سکا۔ پہلوان کو یہ سن کر بہت غصہ آیا وہ بل پور کی طرف پچاس من والے پہلوان سے کشتی لڑنے اور اسے ہرانے کے لئے روانہ ہو گیا۔ راستے میں اسے بھوک نے ستایا۔ اس نے جنگلی بھینسوں کا شکار کیا اور بھون کر مزے سے کھا گیا قریب ہی ایک بڑا تالاب تھا اس سے منہ لگا کر جو اس نے پانی پینا شروع کیا ہے تو منٹ بھر میں سارا تالاب خشک ہو گیا۔ اس طرح اپنا پیٹ بھر کر وہ سو گیا۔ اس کے خراٹوں سے جنگل کے سارے جانور بھاگ کھڑے ہوئے

Marfat.com

دوسرے دن صبح وہ سو کر اٹھا اور جامن کا ایک بڑا سا درخت اکھاڑ کر اس کے تنے سے مسواک کرتا ہوا بل پور کی طرف روانہ ہو گیا ۔ بل پور پہنچ کر اس نے پچاس من والے پہلوان کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ اندر سے اس کی بیوی نے دروازہ کھولا اور پوچھا کون ہو؟ کس سے ملنا چاہتے ہو؟ پہلوان نے جواب دیا۔ میں چالیس من کا پہلوان ہوں اور پچاس من والے پہلوان سے کشتی لڑنے آیا ہوں۔ پچاس من والے پہلوان کی بیوی ہنس کر بولی۔ وہ اس وقت گھر پر نہیں ہے مگر تم اس سے مت لڑنا ہار جاؤ گے تم یہ بات پہلے سے کس طرح کہہ سکتی ہو؟ پہلوان نے برا مان کر کہا۔ مجھے اس کا یقین ہے پچاس من والے پہلوان کی بیوی بولی۔ تم جامن کے درخت سے دانت صاف کر رہے ہو میرا شوہر تو اس سے دانت کرید تا ہے یہ کہہ کر وہ زور سے ہنسی اور دروازہ بند کر لیا چالیس من والے پہلوان کو بہت غصہ آیا اس نے دل میں فیصلہ کر لیا کہ پچاس من والے پہلوان سے ضرور کشتی لڑوں گا وہ قریب کے ایک کھیت میں بیٹھ کر انتظار کرنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد زمین اس طرح ہلنے لگی جیسے زلزلہ آ گیا ہو۔ ابھی وہ گھبرا کر ادھر ادھر دیکھ ہی رہا تھا کہ سامنے

Marfat.com

سے ایک پہاڑ سا ہلتا نظر آیا۔ اس نے غور سے دیکھا تو وہ ایک آدمی تھا۔ کھجور کے درخت جتنا لمبا اور پہاڑ جتنا بھاری بھرکم۔ قریب آکر وہ گرجدار آواز میں بولا۔ کون ہو تم؟ میں چالیس من کا پہلوان ہوں۔ پہلوان نے جواب دیا۔ ہاہا! میرا وزن تو پچاس من ہے۔ چالیس من والا تو پچاس من والے کی تلاش میں تھا ہی۔ فوراً" اس پر جھپٹ پڑا۔ دونوں گتھم گتھا ہو گئے۔ ان کے لڑنے سے زمین پالنے کی طرح ہلنے لگی۔ لڑتے میں اگر ان کا ہاتھ یا پیر کسی درخت پر پڑ جاتے تو وہ جڑ سے اکھڑ کر گر پڑتا۔ بل پور میں ایک طاقتور عورت بھی رہتی تھی۔ یہ پچاس من پہلوان سے بھی دو گنا تھی اس کے پاس ایک ہزار بکریاں تھیں جنہیں وہ اس کھیت میں چرا رہی تھی جس میں دونوں پہلوان لڑ رہے تھے پہلوانوں کے لڑنے سے ایک درخت اکھڑ کر عورت کی بکریوں پر گرا جس سے دو تین بکریاں مر گئیں۔ اس پر عورت کو بہت تاؤ آیا۔ دیگ کے برابر اس کی بڑی بڑی آنکھیں غصے سے سرخ ہو گئیں۔ اس نے جلدی جلدی اپنی بکریوں کو اٹھا کر تھیلے میں بھر لیا تاکہ وہ حفاظت سے رہیں پھر وہ پہلوانوں کے پاس آئی۔ پہلے اس نے چالیس من والے

Marfat.com

پہلوان کو اٹھایا اور اپنے دائیں کاندھے پر بٹھا لیا پھر پچاس من والے پہلوان کو اٹھایا اور بائیں کاندھے پر بٹھا لیا۔ دونوں پہلوان عورت کے کندھوں پر بھی لڑتے رہے اور عورت اپنے گھر چل دی۔ ابھی وہ تھوڑی ہی دور گئی ہو گی کہ اس کے سر پر سیاہ بادل کا ایک ٹکڑا منڈلانے لگا اصل میں یہ بادل کا ٹکڑا نہیں تھا بلکہ سیاہ رنگ کا ایک بڑا گدھ تھا جو شکار کی تلاش میں تھا اور عورت کی بکریوں کو کھانا چاہتا تھا۔ گدھ نے موقع پر کر جھپٹا مارا اور عورت کی لمبی اور موٹی چوٹی اپنے پنجوں میں پھنسا کر اڑ گیا۔ بکریاں عورت کے تھیلے میں تھیں پہلوان اس کے کندھوں پر اب بھی کشتی لڑ رہے تھے اور عورت سیاہ گدھ کے پنجوں میں لیٹی رہی تھی اڑتے اڑتے گدھ بادشاہ کے محل پر سے گزرا۔ محل کی چھت پر شہزادی دھوپ میں پٹی تھی یہ شہزادی سیاہ گدھ سے بھی دوگنی تھی اس کی آنکھیں تالاب کے برابر تھیں پہلوانوں کے لڑنے سے ایک ایسا زور کا جھٹکا لگا کہ عورت گدھ کے پنجوں سے چھوٹ کر شہزادی کی آنکھ میں آ گری۔ شہزادی تکلیف سے چلانے لگی ہائے میں مری ہائے میں مری ہائے میری آنکھ میں کیا چیز آ گری۔ نوکرانیوں نے

Marfat.com

شہزادی کی آنکھ میں بہت تلاش کیا مگر انہیں کچھ نظر نہ آیا۔ انہوں نے فورا" بادشاہ کو خبر کر دی۔ بادشاہ شاہی حکیم کو لے کر پہنچا۔ شاہی حکیم نے تمام دوائیں آزما دیکھیں مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا آخر وزیر اعظم کے مشورے سے بادشاہ نے مچھیروں کو بلوایا۔ مچھیروں نے شہزادی کی آنکھ میں اپنا جال ڈالا جب انہوں نے جال کو واپس کھینچنا چاہا تو جال کسی طرح واپس نہیں آتا تھا۔ بادشاہ نے اپنی سواری کے دس ہاتھی منگوائے انہوں نے جال کو باہر کھینچ کر نکالا۔ سب لوگ طاقتور عورت۔ اس کی ہزار بکریاں اور دونوں پہلوانوں کو دیکھ کر حیران رہ گئے۔ دونوں پہلوان اب تک لڑ رہے تھے۔ بادشاہ۔ شہزادی اور سارے مچھیرے اور درباری خوب ہنسے بادشاہ نے دونوں پہلوانوں کو اپنی فوج میں بھرتی کر لیا اور طاقتور عورت اپنی بکریوں کو لے کر گھر چلی گئی۔

Marfat.com

ٹھگ نے ٹھگا ٹھگ کو

بہت دنوں کی بات ہے ایک گاؤں میں ایک ٹھگ رہتا تھا اس کا نام شاہد تھا وہ کود کو بہت بڑا ٹھگ سمجھتا تھا اور کہتا تھا وہ سب کو ٹھگ سکتا ہے۔ مگر اسے کوئی نہیں ٹھگ سکتا۔ قریب کے گاؤں میں ایک دوسرا ٹھگ رہتا تھا اس کا نام انور تھا وہ بھی خود کو بہت بڑا ٹھگ سمجھتا تھا۔ اسے آج تک کوئی دھوکہ نہیں دے سکا تھا۔ اس نے جب شاہد کے بارے میں سنا تو طے کیا کہ وہ شاہد کو نیچا دکھائے گا۔ یہ فیصلہ کرنے کے بعد وہ شاہد کے گاؤں چلا آیا اور اس کے گھر کے بالکل سامنے ایک گھر میں رہنے لگا۔ شاہد کو بھلا اس کی کیا خبر۔ اس نے سوچا یہ نیا پڑوسی آیا ہے۔ اس کو ٹھگا جائے۔ انور ایک دن اپنی گائے کے لئے بورے میں چارہ بھر کر لایا۔ بورا اپنے کاندھے پر لادے ہوئے جب وہ اپنے گھر کے دروازے پر پہنچا تو شاہد کی نظر بورے پر پڑی۔ اس نے دل میں سوچا نہ معلوم کتنی قیمتی چیز بورے میں ہے جو انور اسے یوں اپنے کاندھے پر لاد کر لایا ہے۔ اس نے فیصلہ کیا کہ یہ بورا وہ انور سے ضرور حاصل کرے گا اس نے جلدی

Marfat.com

سے ایک بورے میں کوڑا کرکٹ اور گھاس پھوس بھر کر کاندھے پر لادا اور اپنے دروازے پر آ کر کھڑا ہو گیا۔ انور کا بھی من للچایا۔ شاہد کے کاندھے پر اتنا بڑا بورا دیکھ کر اس نے سوچا کہ اس میں ضرور کوئی قیمتی چیز ہے اسے میں ضرور حاصل کروں گا۔ دونوں آمنے سامنے کھڑے تھے۔ دونوں میں سلام دعا ہوئی۔ پھر شاہد نے پوچھا یہ تمہارے بورے میں کیا چیز ہے؟ مصالحہ۔ انور نے جھوٹ بول دیا۔ اس نے پوچھا کہ کونسا مسالہ؟ وہ بولا گرم مصالحہ۔ اب انور کی باری تھی۔ اس نے بھی سوال کیا اور تمہارے بورے میں کیا ہے؟ چاول۔ شاہد نے بھی جھوٹ بولا۔ انور کے دماغ میں ایک بات آئی۔ وہ بولا۔ شاہد بھائی میرا بھائی جو مر چکا ہے بالکل تمہاری شکل کا تھا آج سے میں تم کو اپنا بھائی سمجھوں گا۔ شاہد نے کہا ہمارے بزرگ جب کسی کو اپنا بھائی بناتے تھے تو اپنی پگڑیاں بدل لیتے تھے آؤ ہم دونوں بھائی آپس میں اپنے دونوں بورے بدل لیں۔ شاہد خوش تھا کہ اس نے انور کو کوڑا اور گھاس دے کر گرم مصالحہ لے لیا۔ ادھر انور بھی مگن تھا کہ اس نے گائے کا چارہ دے کر شاہد سے چاول کا بورا ٹھگ لیا۔ مگر گھر کے اندر جا کر جب انہوں نے بورے

Marfat.com

کھولے تو پتہ چلا کہ دونوں نے ایک دوسرے کو ٹھگا مگر خود بھی ٹھگے گئے۔ دوسرے دن شاہد نے پھر ایک ترکیب سوچی۔ اس نے چولھا جلا کر ایک بڑی سی ہانڈی میں پانی بھر کر چڑھا دیا اور دروازے کھول دیئے تاکہ انور اپنے گھر سے پتیلی کو دیکھ لے۔ انور نے شاہد کے چولھے پر جب اتنی بڑی دیگچی دیکھی تو اس کے منہ میں پانی بھر آیا۔ اس نے اپنے گھر سے آواز لگائی۔ شاہد بھائی کیا پکا رہے ہو آج ؟ شاہد نے جواب دیا۔ تم نے جو گرم مصالحے کا بورا دیا تھا اسے بیچ کر مچھلی خریدی تھی وہی پکا رہا ہوں انور بولا۔ شاہد بھائی تم نے جو چاول کا بورا دیا تھا اس میں سے کچھ چاول بیچ کر میں نے بھی مچھلی خریدی ہے مگر میرا ایندھن ختم ہوگیا ہے میری مچھلی بھی اپنی مچھلی کے ساتھ پکا لو۔ دونوں آدھی آدھی کھا لیں گے۔ شاہد بہت خوش ہوا۔ اس نے سوچا کہ مفت کی مچھلی مل رہی ہے۔ انور کو کیا پتہ کہ میرے پاس مچھلی وچھلی کچھ نہیں۔ دیگچی میں تو خالی پانی ابل رہا ہے۔ اس نے جواب دیا۔ انور بھائی اپنی مچھلی لا کر میری دیگچی میں ڈال دو۔ انور نے ایک خالی تھیلا اس طرح ہاتھ میں اٹھایا جیسے اس میں بہت سی مچھلیاں بھری ہوں۔ پھر وہ شاہد کے چولھے کے قریب

Marfat.com

آیا اور چھت کی طرف دیکھ کر بولا وہ دیکھو تمہاری چھت میں سوراخ ہیں بارش ہونے والی ہے کہیں پانی نہ ٹپکے اور آگ نہ بجھ جائے۔ شاہد نے جیسے ہی سوراخ دیکھنے کے لئے اپنی نظر چھت کی طرف اٹھائی انور نے جھٹ سے اپنا تھیلا دیگچی میں الٹ دیا اور اس طرح جھٹکنے لگا جیسے ساری مچھلیاں دیگچی میں ڈال رہا ہے۔ آگ تو تیز جل رہی تھی پانی کھد بد پکنے لگا۔ دونوں اپنی جگہ خوش تھے کہ مچھلی کھانے کو مفت ملے گی۔ تھوڑی دیر بعد دنوں اپنی اپنی پلیٹیں لے کر بیٹھ گئے مگر جب دیگچی کا ڈھکنا اٹھا کر دیکھا تو وہاں ں ابلتے ہوئے پانی کے علاوہ کچھ نہ تھا دونوں اپنی جگہ شرمندہ ہوئے اور ہنسے بھی کہ وہ ایک دوسرے کو ٹھگنے چلے تھے خود بھی ٹھگ گئے لیکن ب ایک بات ان کی سمجھ میں آ گئی کہ وہ ایک دوسرے کو نہیں ٹھگ سکتے۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کو ٹھگنے کے بجائے دوسرے لوگوں کو ٹھگیں گے۔ کچھ دن بعد انہیں پتہ چلا کہ قریب کے گاؤں میں ایک اور امیر آدمی مرگیا ہے اس کے کوئی اولاد نہیں ہے اس کی ساری دولت اس کے پڑوسی ہڑپ نا چاہتے ہیں۔ دونوں ٹھگ فوراً وہاں پہنچ گئے پہلے وہ امیر آدمی

Marfat.com

کی قبر پر گئے قبر کے سرہانے برگد کا ایک بہت پرانا درخت تھا انور اس درخت پر پتوں کی اوٹ میں بیٹھ گیا اور شاہد امیر آدمی کے گھر پہنچا اور رو رو کر کہنے لگا ہائے میرے بابا تم مجھے اکیلا کیوں چھوڑ گئے۔ پڑوسی بڑے حیران ہوئے بولے ہم نے تو تمہیں اس آدمی کے گھر نہیں دیکھا تم اس آدمی کے بیٹے کس طرح ہو سکتے ہو؟ شاہد اور زور زور سے رونے لگا۔ بولا بھائیوں میں مصیبت کا مارا اس آدمی کا اکلوتا بیٹا ہوں جب میں چھوٹا تھا تو مجھے ڈاکو اٹھا کر لے گئے تھے آج میں ان کے چنگل سے آزاد ہو کر آیا تو اپنے باپ کی موت کی خبر ملی۔ میرے باپ کی ساری دولت مجھے دیدو۔ میں ہی اس کا حق دار ہوں۔ جب اس پر بھی پڑوسیوں کو شاہد کی باتوں کا یقین نہ آیا تو اس نے کہا بھائیو تم میرے بابا کی قبر پر چلو وہاں ان کی روح میرے غم میں ضرور بھٹک رہی ہو گی۔ تم اس روح سے پوچھ لینا۔ سارے پڑوسی قبر کے پاس گئے۔ انور برگد کے درخت پر چھپا بیٹھا تھا۔ وہ آواز بدل کر بولا۔ اے لوگو میرے پیارے بیٹے کو کیوں پریشان کر رہے ہو آج ۱۵ برس بعد یہ ڈاکوؤں کی قید سے آزاد ہو کر آیا ہے۔ ساری دولت کا حقدار یہی ہے۔ پڑوسی مان گئے۔ انہوں

Marfat.com

نے امیر آدمی کا سارا سونا چاندی اور زیورات شاہد کے حوالے کر دیئے۔ اتنی دولت پا کر اس کے دل میں بے ایمانی آ گئی۔ اس نے سوچا رات سے پہلے تو انور درخت سے اتر نہیں سکتا۔ میں اس سے پہلے ہی دولت لے کر بھاگ جاؤں اس نے سارے بورے بیل گاڑی پر لادے اور چل دیا۔ جب وہ برگد کے درخت سے تھوڑی دور ایک پگڈنڈی سے گزر رہا تھا تو انور نے اسے دیکھ لیا۔ وہ فوراً نیچے اتر آیا۔ بازار سے ایک جوڑا جوتوں کا خریدا۔ یہ جوتے بہت چمکدار تھے ان پر سنہری کام بنا ہوا تھا دھوپ میں خوب چمک رہے تھے انور نے ایک جوتا اس پگڈنڈی پر ڈال دیا جس پر سے شاہد کی بیل گاڑی تھوڑی دیر پہلے گزری تھی پھر جھاڑیوں میں چھپتا چھپتا وہ بیل گاڑی سے آگے نکل گیا دوسرا جوتا اس نے اس راستے پر ڈال دیا جس پر سے بیل گاڑی ابھی گزرنے والی تھی خود ایک درخت پر چڑھ کر چھپ گیا انور کی ترکیب کارگر ہوئی۔ شاہد کی بیل گاڑی جب اس راستے پر آئی تو اسے ایک چمکتا جوتا پڑا ہوا نظر آیا۔ اس نے سوچا یہ تو بادشاہ کا جوتا معلوم ہوتا ہے وہ بیل گاڑی سے اترا اور جوتا اٹھا لیا۔ اب اس کو دوسرے جوتے کی تلاش ہوئی۔ لالچ

Marfat.com

میں عقل بھی ماری جاتی ہے جب آس پاس دوسرا جوتا نہ ملا تو اس نے بیلوں کو درخت سے باندھ دیا اور خود جوتا ڈھونڈنے چلا گیا۔ جیسے ہی شاہد گیا انور درخت سے اترا اور بیل گاڑی ہانک کر اپنے گھر لے آیا۔ شاہد کو دوسرا جوتا تو سڑک پر پڑا ہوا مل گیا مگر ادھر اس کی بیل گاڑی اور ساری دولت غائب ہو چکی تھی وہ سمجھ گیا کہ یہ کام انور کے علاوہ کسی کا نہیں ہو سکتا۔ وہ سیدھا انور کے گھر پہنچا اور انور سے بولا دیکھو ہم یہ فیصلہ کر چکے ہیں کہ ایک دوسرے کو نہیں ٹھگیں گے اس لئے آدھی دولت مجھے دے دو۔ انور نے جواب دیا اس وقت شام ہو گئی ہے کل صبح آ کر بٹوارہ کر لینا۔ شاہد چلا گیا۔ اس کے جاتے ہی انور نے بیوی سے کہا کل جب شاہد آئے تو کہہ دینا کہ انور اچانک رات کو مر گیا۔ مرنے سے پہلے اس نے دولت کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔ دوسرے دن جب شاہد آیا تو انور چادر اوڑھ کر لیٹ گیا لیٹنے سے پہلے اس نے اپنے سنہری جوتے بھی پہن لئے کہ شاہد کہیں انہیں اٹھا کر نہ لے جائے۔ انور کی بیوی نے شاہد کو رو رو کر بتایا کہ اس کا خاوند کل رات اچانک مر گیا مرنے سے پہلے اس نے دولت کے بارے میں اسے کچھ نہیں

Marfat.com

بتایا تھا۔ شاہد نے انور کو چھو کر دیکھا اس میں سانس تھی۔ شاہد نے کہا میں انور کو بڑے حکیم کے پاس لے جاؤں گا جو دوسرے گاؤں میں رہتا ہے۔ انور مرا نہیں ہے اسے کوئی خطرناک بیماری ہو گئی ہے۔ انور کی بیوی نے بہت روکا مگر شاہد نہ مانا اور انور کو اپنے کاندھے پر لاد کر چل دیا۔ انور اب بھی خاموش رہا۔ وہ تو یہ ظاہر کر رہا تھا کہ وہ مرچکا ہے۔ راستے میں جنگل آیا اب رات ہوگئی تھی شاہد نے انور کو ایک درخت کے تنے سے باندھ دیا کہ کہیں بھاگ نہ جائے اور خود درخت پر چڑھ کر سو گیا۔ آدھی رات گزری تھی کہ کچھ ڈاکو ادھر سے گزرے وہ کہیں سے مال و دولت لائے تھے ان کی نظر انور پر پڑی اس کے جوتے دیکھ کر انھوں نے کہا یہ کوئی امیر آدمی ہے جسے کوئی یہاں باندھ گیا ہے۔ ڈاکوؤں کا سردار آگے بڑھا کہ انور کے جوتے اتارے۔ انور سے اب برداشت نہ ہوا اور وہ چلا اٹھا میں زندہ ہوں میں زندہ ہوں مجھے بچاؤ۔ ڈاکو گھبرا گئے ادھر انور کی چیخوں سے شاہد سوتے سے چونک پڑا اور گھبرا کر ڈاکوؤں پر آ گرا۔ ڈاکو ڈر کے مارے سر پر پیر رکھ کر بھاگے اور اپنی چوری کی دولت بھی چھوڑ گئے شاہد اور انور دونوں دولت لے کر گھر آ گئے

Marfat.com

ڈاکوؤں کی چھوڑی ہوئی دولت اور امیر آدمی کی دولت یہ سب انہوں نے غریبوں میں تقسیم کر دی اور خود محنت سے روزی کمانے لگے۔ اب انہوں نے عہد کر لیا تھا کہ پھر کسی کو نہیں ٹھگیں گے۔

بڑی ہانڈی

ایک تھا جولاہا۔ اس کا نام عبدالرحمان تھا اس کے پاس ایک کھڈی تھی جس پر وہ دن بھر کپڑا بنتا رہتا تھا اس کی بیوی اس کام میں اس کی مدد کرتی تھی دن بھر کی مزدوری کے بعد جولاہے کو اتنے تھوڑے پیسے ملتے کہ وہ اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ بھی نہ بھر پاتا اور نہ اچھے کپڑے خرید پاتا۔ عبدالرحمان کے پڑوس میں ایک کسان رہتا تھا اس کے گھر کھانے کی کوئی کمی نہیں تھی سال میں وہ اتنے چاول پیدا کر لیتا کہ بارہ مہینے کھانے کے بعد بھی اس کے پاس بہت سے چاول بچ جاتے۔ ان چاولوں کو بیچ کر وہ اپنے بچوں کو کپڑے بنا دیتا اور ہفتہ میں دو تین بار مچھلی بھی خرید لیتا۔ عبدالرحمان کی بیوی یہ دیکھتی تو دل میں کڑھتی۔ آخر ایک دن اس نے عبدالرحمان سے

Marfat.com

کہا۔ ہم دن بھر پسینہ بہاتے ہیں اور کپڑا بنتے ہیں مگر نہ ہمیں پیٹ بھر چاول مل جاتے ہیں اور نہ تن ڈھانپنے کو کپڑا نصیب ہوتا ہے۔ عبدالرحمان نے ٹھنڈی سانس لی اور بولا کہتی تو تم ٹھیک ہو مگر کیا کیا جائے۔ بیوی نے کہا یہ کپڑا بننے کا دھندا چھوڑو۔ پڑوسی کی طرح کھیتی باڑی شروع کردو آخر ہم بھی تو کچھ کم محنتی نہیں ہیں ڈٹ کر کام کریں گے۔ یہ کہہ کر اس نے اپنے کانوں سے چاندی کی بالیں اتار کر عبدالرحمان کے ہاتھ پر رکھ دیں اور بولی جاؤ انہیں بیچ کر چاول کے بیج خرید لاؤ۔ عبدالرحمان نے بیوی کی بالیاں واپس کردیں اور ہنس کر بولا یہ تمہاری شادی کی بالیاں ہیں ان کو پہن لو۔ میں کھڈی بیچ ڈالتا ہوں جب کپڑا بننا ہی نہیں تو کھڈی رکھ کر کیا کروں گا۔ عبدالرحمان اپنی کھڈی بیچنے بازار گیا وہاں اسے ایک دوسرا جولاہا مل گیا۔ یہ جولاہا اچھا آدمی نہیں تھا دھوکہ دینا اس کی عادت تھی کھڈی بڑی اچھی تھی مگر مکار جولاہا اسے دیکھ کر بولا اوں ہوں یہ تو اب کسی کام کی نہیں رہی۔ نقد پیسے دے کر تو اسے کوئی بھی نہیں خریدے گا۔ عبدالرحمن نے کہا اچھا اس کھڈی کے بدلے مجھے چاول کے بیج دے دو۔ مکار جولاہا کسان تو تھا نہیں۔ اس کے پاس

Marfat.com

بھلا چاول کے بیج کہاں سے آتے۔ مگر اس نے ایک داؤ کھیلا۔ اگر وہ چاول کے بیج خرید کر عبدالرحمن کو دیتا تو اسے زیادہ پیسے خرچ کرنا پڑتے تو اس نے چاول کے بجائے چری کے بیج بازار سے لا کر عبدالرحمان کو دے دیئے اور کھڈی لے کر چمپت ہوا۔ چری اس چارے کو کہتے ہیں جو گائے اور بھینسوں کے لئے کھیتوں میں اگایا جاتا ہے۔ اسے کھا کر وہ خوب دودھ دیتی ہیں اس کے بیج بہت سستے مل جاتے ہیں۔ عبدالرحمان سیدھا سادھا آدمی تھا وہ آسانی سے دھوکا کھا گیا۔ چری کے بیجوں کو چاول کے بیج سمجھ کر گھر لے آیا اور انہیں اپنی جھونپڑی کے سامنے والی زمین میں بو دیا۔ تھوڑے دنوں بعد کھیت لہلہا اٹھا۔ عبدالرحمان اور اس کی بیوی خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے۔ ایک ایک گھڑی گن گن کر گزار رہے تھے کہ کب دھان اگیں اور کب ان کے چولھے پر ایک بڑی سی ہانڈی میں کھدبر کھدبر چاول پکیں پودے کافی بڑے ہو گئے تھے مگر ان میں دھان کی بالیاں نہیں اگیں ۔ عبدالرحمان کو فکر ہوئی اس نے سوچا رات کو کوئی دھان توڑ کر تو نہیں لے جاتا۔ بس بھئی کچھ سرسراہٹ ہوئی رات کو جاگتا رہا مگر کوئی نہ آیا۔ صبح کے وقت کھیتوں میں کچھ

Marfat.com

سرسراہٹ ہوئی چونک کر اٹھا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک گائے ہپڑ ہپڑ کر کے کھیت کے ہرے ہرے پودے کھائے جا رہی ہے۔ یہ عجیب و غریب گائے تھی۔ ڈیل ڈول میں گینڈے کے برابر اور سینگ ایسے لمبے جیسے لیچی کا درخت۔ پیٹ ایسا پھولا ہوا جیسے بادشاہی مسجد کا گنبد تھوتھنی کھولتی تو سینکڑوں پودے اکھاڑ ڈالتی۔ عبدالرحمان غصہ سے لال پیلا ہو گیا۔ اس نے دھائیں سے اپنا ڈنڈا اس کی کمر پر مارا مگر گائے پر کیا اثر ہوتا۔ ڈنڈے کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے گائے نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور پھر بدک کر بھاگ نکلی۔ عبدالرحمان کی سمجھ میں اور کچھ تو نہ آیا اس نے گائے کی دم پکڑ لی۔ ارے یہ کیا؟ گائے نے تو ہوا میں اڑنا شروع کر دیا۔ موٹی تازی گائے ہیلی کاپٹر کی طرح ہوا میں اڑی چلی جا رہی تھی نہ معلوم کتنی دور نکل گئی۔ عبدالرحمان کا ڈر کے مارے برا حال تھا۔ شکر ہے گائے نے دم کو جھٹکا نہیں دیا ورنہ میاں عبدالرحمان زمین پر آ گرتے ہڈی پسلی ایک ہو جاتی۔ گائے اڑتی رہی۔ آخر وہ ایک چھوٹی سی کٹیا کے پیچھے جا کر اتری جس کے آگے بہت بڑا میدان تھا کٹیا میں ایک فقیر رہتا تھا یہ گائے اسی کی تھی فقیر کئی سال سے اسی جنگل میں بیٹھا اللہ اللہ کر

Marfat.com

رہا تھا۔ گائے کو دیکھ کر دودھ دوہنے کے لئے آگے بڑھا۔ عبدالرحمان کو گائے کی دم میں لٹکا دیکھ کر پہلے تو فقیر کو ہنسی آ گئی۔ پھر وہ ہنسی روک کر بولا کون ہے تو؟ کیا چاہتا ہے۔ گائے کی دم چھوڑ اور پوری بات بتا۔ عبدالرحمان نے ساری بات سچ سچ بتا دی۔ فقیر کو ترس آ گیا۔ اس نے ایک چھوٹی سی ہانڈی عبدالرحمان کو دی اس ہانڈی میں دو تین سیر کے قریب چاول تھے۔ ہوں۔ عبدالرحمان بڑبڑایا۔ میرے آدھے کھیت کا بدلہ یہ مٹھی بھر چاول؟ فقیر مسکرایا اور بولا لالچ مت کر۔ نیت نیک رکھ خدا برکت دے گا۔ زندگی بھر ہانڈی میں سے چاول نکلتے رہیں گے۔ عبدالرحمان کی باچھیں کھل گئیں۔ فقیر نے اسے نصیحت کی کہ یہ راز سوائے اپنی بیوی کے کسی اور کو نہ بتانا ورنہ ہانڈی میں سے چاول نکلنا بند ہو جائیں گے۔ اس نے عبدالرحمان سے یہ بھی وعدہ لے لیا کہ وہ گائے کو کھیت میں چرنے سے نہیں روکے گا۔ دوسری رات جب گائے چارہ کھانے کے لئے کھیت کی طرف گئی تو عبدالرحمان اس کی دم پکڑ کر لٹک گیا۔ گائے ہوا میں اڑتی بادلوں سے گزرتی عبدالرحمان کے کھیت میں جا اتری ۔ گھر جا کر عبدالرحمان نے سارا واقعہ اپنی بیوی کو بتایا

Marfat.com

اور کہا کسی دوسرے کو یہ راز نہ بتائے۔ اب تو دونوں میاں بیوی کی مزے سے گزر بسر ہونے لگی۔ تڑکے تڑکے اٹھ کر عبدالرحمان کی بیوی اپنی ساڑھی کے پلو میں بھر کر چاول نکالتی کچھ چاول بیچ کر عبدالرحمان بازار سے مچھلی لے آتا اور وہ لوگ مزے سے بھات ماچھ کھاتے۔ ان کے پڑوس میں ایک کسان رہتا تھا اس کی بیوی کو بڑی حیرت ہوئی کہ آخر عبدالرحمان کی جھونپڑی میں کہاں سے دولت پھٹ پڑی کہ دن عید اور رات شب بارات ہے۔ وہ عبدالرحمان کی بیوی سے بولی۔ بہن فصل تو ابھی کٹی نہیں چاول تمہارے ہاں کہاں سے برس پڑے۔ عبدالرحمان کی بیوی سیدھی سادھی تھی مگر کسان کی بیوی آفت کی پر کالہ تھی اس نے باتوں باتوں میں ہانڈی کا راز اگلوا لیا۔ راز کھلنے کی دیر تھی کہ ہانڈی کا اثر جاتا رہا۔ عبدالرحمان نے اپنا سر پیٹ لیا۔ مگر جو ہونی تھی ہو چکی تھی۔ رات کو عبدالرحمان اور اس کی بیوی نے طے کیا کہ وہ دونوں گائے کی دم سے لٹک کر فقیر کے پاس جائیں گے اور اپنی غلطی کی معافی مانگ کر دوسری ہانڈی لے آئیں گے۔ کسان کی بیوی نے بھی یہ باتیں چھپ کر سن لیں۔ دوسری رات گائے جب کھیت سے

Marfat.com

چارہ کھا کر واپس جانے لگی تو عبدالرحمان اس کی دم پکڑ کر لٹک گیا اس کی بیوی نے اس کے پیر پکڑ لئے اور وہ بھی لٹک گئی۔ کسان کی بیوی بھی موقع کی تاک میں تھی اس نے عبدالرحمان کی بیوی کے پاؤں پکڑ لئے اور وہ بھی لٹک گئی گائے ہوا میں پتنگ کی طرح اڑ رہی تھی اور یہ تینوں ڈور کی طرح اس سے لٹکے ہوئے تھے۔ راستے میں عبدالرحمان کی بیوی بولی۔ فقیر سے اس بار ذرا بڑی ہانڈی مانگنا وہ ہانڈی بہت چھوٹی تھی۔ عبدالرحمان نے جواب دیا تو فکر مت کر میں بڑی ہانڈی ہی مانگوں گا۔ کتنی بڑی بھلا۔ بیوی نے خوش ہو کر پوچھا عبدالرحمان اسے یہ بتانے کے لئے کہ وہ کتنی بڑی ہانڈی مانگے گا۔ گائے کی دم چھوڑ دی اور دونوں ہاتھ پھیلا کر کہا۔ اتنی! مگر ابھی بات پوری بھی نہ ہوئی تھی کہ اڑا۔ ڑا۔ ڑا۔ دھم تینوں آسمان سے زمین پر آگرے اور تینوں کی ہڈی پسلی ایک ہو گئی۔ چھوٹی ہانڈی تو گئی ہی تھی بڑی ہانڈی کے لالچ میں جان بھی گئی۔

Marfat.com

دانائی کی باتیں

ایک اچھے مخلص دوست کو تلاش نہ کرو بلکہ بذات خود ایک بہترین اور اچھے دوست بننے کی صلاحیت پیدا کرو۔ جرم سے حاصل کی ہوئی قوت کا کبھی صحیح استعمال نہیں ہو سکتا۔ حیا ایمان کا پھل ہے اور ایمان جنت میں لے جائے گا۔ خدا کی خوشنودی ماں کی خوشی ہے اور اس کا غضب ماں کا غضب ہے۔ خوش قسمت ہے وہ اولاد جو ماں کی نصیحت پر عمل کرتی ہے۔

اقوال زریں

جھکنا چاہتے ہو تو خدا کے آگے جھکو۔ سننا چاہتے ہو تو بزرگوں کی باتیں سنو۔ بیٹھنا چاہتے ہو تو نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھو۔ بولنا چاہتے ہو تو سچ بولو۔ بننا چاہتے ہو تو بے سہاروں کا سہارا بنو۔ لینا چاہتے ہو تو بزرگوں کی دعائیں لو۔ کرنا چاہتے ہو تو والدین کی خدمت کرو۔ نیک صحبت انسان کو نیک بناتی ہے۔ عقلمند اپنے آپ

Marfat.com

اچھائی کی تعریف

اچھی چیز کو اچھا کہنا چاہیے اور بری چیز کو برا۔ جب ہمیں کوئی بری چیز معلوم ہوتی ہے تو ہم ناک بھوں چڑھانے لگتے ہیں۔ برے کام کرنے والوں کو اچھے الفاظ سے یاد نہیں کرتے اسی طرح ہمارا فرض ہے کہ اچھی باتوں اور اچھی چیزوں کی تعریف کریں تعریف کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہم اچھائی کو پسند کرتے ہیں اچھے کام کرنے والے ہمیں اچھے لگتے ہیں اگر ہم کسی اچھی چیز کی تعریف نہ کریں تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ ہمیں اچھائی پسند نہیں ہے اگر آپ کے کسی دوست نے کوئی اچھا کام کیا ہے تو اس کی داد دیجئے اس پر خوشی کا اظہار کیجئے تاکہ اس کی ہمت بڑھے اور وہ آئندہ بھی اچھے کام کرے۔ آدمی کی فطرت ہے کہ وہ اپنی اچھائی سن کر خوش ہوتا ہے اگر اچھے کاموں پر اس کی تعریف نہ کی جائے گی تو اس کو خوشی نہ ہو گی اور وہ اچھائی کی طرف راغب نہ ہو گا۔ دوست ہی نہیں اگر کوئی دشمن بھی اچھا کام کرے تو اس کی تعریف کرنی چاہیے لیکن اگر آپ کے دوست نے کوئی بری بات کی یا کہی تو اس کو اچھا نہ

Marfat.com

کیسئے برائی برائی ہی ہے چاہے وہ دوست کرے یا دشمن اچھائی تعریف کی مستحق ہے چاہے وہ کسی نے کی ہو۔

اچھا عمل

اچھا عمل خود اس کو انجام دینے والے کے لئے بھی اچھا ہوتا ہے اور دوسروں کے لئے بھی بھلائی کا سبب بنتا ہے کیونکہ وہ بھی اس کو دیکھ کر ویسا ہی عمل کرتے ہیں جس طرح برف خود بھی ٹھنڈی ہوتی ہے اور دوسروں کو بھی ٹھنڈک پہنچاتی ہے اس طرح اچھا عمل ہے اچھے کام کرو اور دوسروں کے اچھے کاموں کی تقلید کرو۔

اطاعت

بڑوں کا کہنا ماننا یا اطاعت کرنا اچھے بچوں کی خصوصیت ہے جو بچے بڑوں کا کہنا مانتے ہیں بڑے بھی ان سے محبت کرتے ہیں اور

Marfat.com

ان کی بات نہیں ٹالتے۔ جو بچے اطاعت شعار نہیں ہوتے ان سے بڑے بھی خوش نہیں ہوتے اور ان سے چھوٹے بھی ان کا کہنا ماننے کی ضرورت نہیں سمجھتے بڑون کا کہنا مانو اور بڑوں چھوٹوں سب کو خوش رکھو اور سب کے ساتھ مل جل کر رہو۔

قربانی اور ایثار

خود غرضی بری عادت ہے جو بچے شروع ہی سے اس بری عادت کا شکار ہوتے ہیں ان سے گھر والے۔ سکول کے ساتھی اور پاس پڑوس کے لوگ سبھی نفرت کرتے ہیں اس کے مقابلے میں ایثار اور قربانی نیک جذبہ ہے اور اس نیکی سے سبھی کو فائدے پہنچتے ہیں اور خود اس شخص کو جو دوسروں کے کام آتا ہے یہ اطمینان ہوتا ہے کہ میں نے کسی کے لئے کچھ کیا ہے ہمارے بزرگوں نے ایثار کی ہمیشہ تلقین کی ہے اور وہ خود غرضی سے دور رہنے کی ہدایت کرتے رہے جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ قربانی دینے والا گھاٹے میں رہتا ہے وہ غلطی پر ہین ایثار پسند لوگوں سے نہ صرف گھر والے بلکہ

Marfat.com

دوسرے لوگ بھی محبت کرتے ہیں اور انہیں عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں دنیا میں جن لوگوں نے بڑی قربانیاں دی ہیں اور بڑے ایثار کئے ہیں ان کے نام ہمیشہ روشن رہے ہیں اور صدیاں گزر جانے کے بعد بھی ان کے کارناموں کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

دوسروں کی مدد

اپنے لئے تو سب ہی کام کرتے ہیں اپنی ترقی کے لئے ہر ایک کوشش کرتا ہے اور یہ کوئی بری بات بھی نہیں ہے لیکن ہمیں دوسروں کے لئے بھی کام کرنا چاہیے جو لوگ اپنے کام کے ساتھ ساتھ دوسروں کی خدمت کے لئے اپنا کچھ وقت صرف کرتے ہیں اور ان کی بھلائی کا کام کرتے ہیں ان سے سب محبت کرتے ہیں اگر تم اپنے کسی ایسے ساتھی کی جو پڑھائی میں تم سے کمزور ہو۔ مدد کرو اور سبق یاد کرا دو۔ اگر اس کے پاس کتاب نہیں ہے تو تھوڑی دیر کے لئے اس کو کتاب دے دو تو یہ بڑی اچھی خدمت ہے اور

Marfat.com

تمہیں اس سے سچی خوشی حاصل ہو گی اور تمہاری عزت بڑھے گی اچھے آدمی خود غرض نہیں ہوتے اپنے کام بھی کرو دوسروں کے کام بھی آؤ یہ بھی تمہارا ہی کام ہے۔

احسان جتانا

احسان کرنا جتنی اچھی بات ہے احسان جتانا اتنی ہی بری بات ہے احسان کر کے بھول جانا چاہیے احسان جتانے کا مطلب یہ ہے کہ تم نے خلوص اور بے غرضی کے ساتھ کسی کا کام نہیں کیا بلکہ اس کا بدلہ چاہتے ہو۔ اس سے بہتر یہ ہے کہ تم احسان نہ کرو جب تم کسی کا کام کرتے ہو تو وہ تمہارا احسان مند ہوتا ہے اور اس پر تمہارے احسان کا بوجھ ہو جاتا اس کے دل میں تمہارے لئے خلوص اور عزت کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے لیکن اگر تم احسان جتاؤ گے تو اس پر بوجھ بڑھ جائے گا اور اس کی خوشی کم ہو جائے گی اگر وہ آدمی جس پر تم نے احسان کیا ہے احسان فراموش نہیں ہے تو وہ خود بدلہ چکانے کی کوشش کرے گا۔ احسان کا بدلہ احسان ہی ہوتا

Marfat.com

ہے احسان کرنے والے کو چاہیے کہ وہ یہ ظاہر نہ ہونے دے کہ اس نے احسان کیا ہے جس پر احسان کیا گیا ہے اس کو چاہیے کہ وہ احسان کو یاد رکھے۔

دوسروں کی عزت

دوسروں کی عزت کرنا اپنی عزت کرنا ہے ہر انسان چاہے چھوٹا ہو چاہے بڑا عزت کا مستحق ہے سب انسان برابر ہیں۔ بڑا وہ ہے جو دوسروں کی عزت کرے اور ان سے اچھا برتاؤ کرے۔ بڑا بننا چاہتے ہو تو لوگوں سے اخلاق و عاجزی سے پیش آؤ ان کی عزت کرو۔ دوسروں کی عزت کرنے سے اپنی عزت بڑھتی ہے۔ مقبولیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

صفائی

صفائی کا خیال رکھنے سے انسان کو جسمانی اور روحانی صحت

Marfat.com

حاصل ہوتی ہے۔ صحت مند رہنا چاہتے ہو تو خود صاف رہو۔ اپنے مکان کو صاف رکھو۔ اپنے محلے ۔ اپنے مدرسے اور اپنے ملک کی صفائی کا بھی خیال رکھو۔ اپنے دماغ کو بری باتوں سے اور جسم کو گندگی سے پاک اور صاف رکھو ہمیشہ تندرست رہو گے۔

حسد اور رشک

حسد کی عادت بہت بری ہوتی ہے حسد کرنے والے کو لوگ اچھی نظروں سے نہیں دیکھتے۔ حسد کرنے والا دوسروں سے جلتا ہی ہے۔ خود بھی خوش نہیں رہتا دوسروں کو تو وہ نقصان پہنچا سکے یا نہ پہنچا سکے لیکن خود اپنے کو نقصان پہنچاتا رہتا ہے وہ ہر وقت پریشان اور فکر مند رہتا ہے۔ حسد اس کو کہتے ہیں کہ آدمی کسی دوسرے کو خوش دیکھ کر یا اس کے فائدے کو دیکھ کر جلے ۔ کڑھے اور یہ چاہے کہ اس آدمی کی خوشی یا فائدے کو چھین لے۔ اسی لئے حسد کا شمار بہت بڑے عیبوں میں ہوتا ہے حسد کے بجائے اگر آدمی رشک کی عادت ڈالے تو کوئی برائی نہیں ہے رشک کا مطلب یہ

Marfat.com

ہوتا ہے کہ آدمی خود بھی دوسروں جیسا اچھا بنے یا ان سے بھی زیادہ بڑھنے کی کوشش کرے اور اس مقصد کے لئے اپنے میں وہ خوبی یا خوبیاں پیدا کرنے کی کوشش کرے جو دوسروں میں ہیں۔

بزرگوں کی غلطی

بڑوں کی خطا یا غلطی پکڑنا غلطی ہے یہ شیخ سعدی شیرازی کے قول کا ترجمہ ہے مطلب یہ ہے کہ بڑوں کا ادب ضروری ہے چاہے وہ تمہاری نظر میں غلطی پر ہوں۔ بڑوں اور بزرگوں سے یہ کہنا کہ آپ نے غلط کیا ہے یا غلط کہا۔ مناسب نہیں ہے۔ ایک تو یہ کہ شاید تمہیں وہ بات غلط معلوم ہو رہی ہو مگر اصل میں غلط نہ ہو۔ دوسرا یہ کہ اگر غلط ہو بھی تو بجائے اس کے کہ تم ان سے کہو کہ آپ غلطی پر ہیں۔ خاموش رہو۔ لیکن ان کی غلطی کو مثال یا نمونہ نہ بناؤ یعنی اگر تمہارے خیال میں کسی بزرگ سے کوئی غلطی ہو گئی ہے تو اس غلطی کو اپنا کر تم بھی وہی غلطی نہ کرو اور یہ نہ کہو کہ چونکہ ایک بزرگ نے ایسا کیا ہے تو تم بھی کرو گے۔ شیخ سعدی نے

Marfat.com

بھی یہی فرمایا ہے کہ بزرگوں کی غلطی پکڑنا غلطی ہے۔ غلطی پکڑنے کے دو معنے ہیں۔ غلطی نکالنا اور غلطی مثال بنانا اس لئے نہ بڑوں کی غلطی ان کے سامنے بتاؤ اور نہ ان کی غلطی کو مثال بناؤ۔

دوسروں کی برائی

تمہارا کوئی دوست تمہارے سامنے کسی کی برائی کرے تو تم اس کو دلچسپی خوشی اور توجہ سے نہ سنو۔ وہ دوست اسی طرح دوسروں کے سامنے تمہاری برائی بھی کر سکتا ہے اگر اپنے کسی دوست میں برائی دیکھو تو تنہائی میں اس کو بتاؤ اور اس کو وہ برائی چھوڑنے پر آمادہ کرو اور اپنا بھی جائزہ لو کہ کہیں تم خود بھی اس برائی میں مبتلا تو نہیں ہو۔

خوش مزاجی

اچھے اخلاق کو ہر ایک پسند کرتا اور خوش مزاجی سے متاثر ہوتا

Marfat.com

ہے۔ اچھے اخلاق کی شروع سے عادت ڈالنی چاہیے۔ کسی سے بات کرو تو نرم لہجے اور اچھے و مناسب الفاظ میں بات کرو۔ بات کرتے وقت یہ خیال رکھو کہ جس سے تم بات کر رہے ہو وہ کون ہے چھوٹا ہو یا بڑا ہر ایک سے خوش مزاجی سے پیش آنا چاہیے۔

وقت کی قدر

وقت بھی ایک دولت ہے جو لوگ اس دولت کی قدر نہیں کرتے وہ اس کو کھو دیتے ہیں اور یہ دولت ایک بار کھو جائے تو پھر ہاتھ نہیں آتی اس لئے وقت کی قدر کرنی چاہیے اور اس کو بیکار ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ وقت کام کے لئے ہے جو نونہال وقت سے فائدہ اٹھاتے ہیں وہ خوش رہتے ہیں۔ وقت گزرنے کے بعد ان کو پچھتاوا نہیں ہوتا۔ وقت ضائع کرنے والے بعد میں پچھتاتے ہیں۔ وقت کو کام میں لا کر غریب امیر بن سکتا ہے اور بیکار وقت کھونے والا امیر بھی ہو تو غریب ناکام اور رنجیدہ ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

کو پست کر کے بلندی حاصل کر کے بلندی حاصل کرتا ہے اور نادان اپنے آپ کو بڑھا کر ذلت اٹھاتا ہے۔ والدین کے خدمت گزار بچے ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں۔ نیکی اچھی عادتوں کا نام ہے۔ ماں باپ کی عزت کرو اور ان کا کہنا مانو۔ استاد کا کہا مانو اور اپنے والدین کی طرح ان کی عزت کرو۔ صبح سویرے اٹھا کرو۔ آنکھ کھلتے ہی کلمہ شریف پڑھا کرو۔ بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھاؤ کھاتے ہی دعا ضرور کرو جو اللہ تعالیٰ دے اس کا شکر ادا کرو۔ سکول آتے جاتے وقت ماں باپ اور استاد کو سلام کرو مسلمانوں میں کامل ایمان اس شخص کا ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔ دین خیر خواہی کا نام ہے۔ ایمان والوں پر نماز وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے (سورۃ النساء ۱۰۳) تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز کا حکم دو۔ (داؤد) اے ایمان والو جب نماز کے لئے کھڑے ہو تو اپنے چہرے دھو لو وضو کر لو۔ (سورۃ مائدہ۶) وضو کے بغیر نماز قبول نہیں کی جاتی۔ وضو کرتے وقت ہاتھ دھو لو سروں پر مسح کر لو اور پاؤں دھو لو سورۃ المائدہ۶ وضو سے گناہ دور ہو جاتے ہیں (مسلم) اللہ ہی اول آخر ظاہر اور باطن ہے۔ سورۃ الحدید میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور

Marfat.com

خشیت پیدا کرو (مشکواۃ شریف) اللہ جسے ہدایت دیتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔ (سورۃ المائدہ ۱۲۵) مسلمان جھوٹ نہیں بولتا (بخاری) وہ کون ہے جو اللہ کو عمدہ قرض دے۔ (سورۃ الحدید ۱۱) صدقہ خدا کے غضب کو دور کرتا ہے۔ (ترمذی) جان لو کہ یہ دنیاوی زندگی کھیل کود ہے۔ (سورۃ الجدید) دنیا تم پر غالب نہ آئے۔ (بخاری) ہم نے لوہا نازل کیا جس میں بڑی ہیبت اور لوگوں کے لئے بہت سے فائدے ہیں۔ (سورۃ الجدید ۲۵) انسان بھی سونے چاندی کی کانوں کی طرح ایک کان ہے۔ (مشکواۃ) فضل بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہے دیتا ہے۔ (سورۃ الحدید ۲۹) ظالم کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ (بخاری) گناہ۔ عدوان اور رسول کی نافرمانی پر سرگوشی نہ کرو۔ (سوراۃ المجادلہ ۹) غیبت زنا سے بدتر ہے۔ (مشکواۃ) جو اللہ اور رسول سے دشمنی کریں ان سے محبت نہ کرو۔ (سورۃ المجادلہ ۲۲) مسلمان کا احترام کرنا اللہ کا احترام کرنا ہے۔ (ابوداؤد) اللہ کے رسول جو کچھ تمہیں عطا کریں لے لو اور جس سے منع کریں رک جاؤ۔ (سورۃ الشر) کوئی شخص اس وقت تک ایماندار نہیں ہوتا جب تک وہ رسول اللہ سے سب سے زیادہ

Marfat.com

محبت نہیں کرتا۔ (بخاری) جو اپنے آپ کے بخل سے بچیں وہی
فلاح پانے والے ہیں (سورۃ الحشر۹) دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ
سے بہتر ہے۔ (بخاری) اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔
(سورۃ الحشر ۸) ایمان کامل یہ ہے کہ دوستی اور دشمنی اللہ ہی کے
لئے ہو۔ (ابوداؤد) اللہ نے تمہارے دلوں میں محبت ڈالی اور تم ان
کی نعمت سے بھائی بھائی بن گئے (سوراۃ آل عمران ۱۱۳) مسلمان
دوسری مسلمان کا بھائی ہے۔ (بخاری) گواہی کو نہ چھپاؤ جس نے
ایسا کیا گنہگار ہے۔ اس کا دل گنہگار ہے۔ سورۃ البقرہ (۲۸۴) جو
شخص دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں (مسلم) کاتب یا گواہ کو کوئی
نقصان نہ پہنچایا جائے۔ (سورۃ البقر ۲۸۳) کسی ایماندار کو دکھ
پہنچانے والا ملعون ہے (ترمذی) اللہ دین اسلام کے سوا کسی دین کو
قبول نہیں کرتا۔ (سوراۃ آل عمران ۸) جو شخص برائی دیکھے اسے
ہاتھ سے روک دے۔ (مشکوۃ) جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو
انصاف سے کرو۔ (سورۃ النساء ۵۸) جو دنگے فساد کا ساتھ دے گا وہ
اللہ کے غضب کا مستحق ہو گا۔ (ابن ماجہ) ناپ تول پورا کرو۔
(سورہ الاسرا ۳۵) جس نے دھوکا کیا وہ ہم میں سے نہیں۔ (بخاری)

Marfat.com

تم جہاں بھی ہو گے موت تمہیں پا لے گی۔ (سورۃ النساء ۷۸)
صدقہ بری موت کو ٹال دیتا ہے۔ (ترمذی) جب تم کو سلام کیا جائے
تو اس سے بہتر سلام کرو یا ویسا ہی جواب دو (سورۃ النساء ۸۹) آپس
میں ایک دوسرے کو سلام کرو۔ (بہقی) اے ایمان والوں اپنے عہد
پورے کرو۔ (سورۃ المائدہ۔۱) مسلمان جب وعدہ کرتا ہے تو پورا
کرتا ہے۔ (بخاری) خیانت کرنے والوں کے حمایتی کبھی نہ بنو۔
(سورۃ النساء ۱۰۵) ایماندار آدمی سبز درخت کی مانند ہوتا ہے۔
(بخاری و مسلم) جو شخص امانت دار اور دیانت دار نہ ہو اس کا
ایمان نامکمل ہے۔ (بہیتی) جو گناہ کماتا ہے وہ اپنی ذات کے خلاف
کمائی کرتا ہے۔ (سورۃ النساء مومن جب گناہ کرتا ہے و اس کے
دل پر ایک سیاہ داغ پڑ جاتا ہے (ابن ماجہ) نماز اور صبر کے ذریعے
اللہ کی مدد حاصل کرو۔ (سورۃ البقرہ ۱۵۳) مومن وہ ہے جو مصیبت
میں صبر کا دامن نہ چھوڑے (مسلم) غیب کی کنجیاں اللہ ہی کے پاس
ہیں۔ (سورۃ الانعام ۵۹ اللہ کی عبادت کرو اور اسی سے مدد مانگو۔
(مسلم) اللہ ہی دانے اور گٹھلی سے پودا پیدا کرتا ہے۔ (سورۃ
الانعام ۹۵) جس نے پودا لگایا اور کسی دوسرے نے فائدہ اٹھایا تو

Marfat.com

اسے ثواب ملے گا (ابن ماجہ) ہر شخص جو عمل کرتا ہے اپنی ذمہ داری پر کرتا ہے۔ (سورۃ الانعام ۲۴) اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے۔ (بخاری) کھاؤ پیو اور اسراف نہ کرو۔ (سورۃ الاعراف ۳۱) وارثوں کو مالدار چھوڑنا اس سے بہتر ہے کہ انہیں فقیر بنا کر مرو (بخاری) ہم کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے (سورۃ الاعراف ۴۲) اللہ جس کی بھلائی کا ارادہ کرتا ہے وہ تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے۔ (بخاری) زمین پر فساد نہ پھیلاؤ (سورۃ الاعراف ۵۶) مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے لڑنا کفر ہے۔ (ابن ماجہ) کہہ دیجئے کہ اے مسلمانوں میں تم سب کے لئے رسول ہوں۔ (الاعراف ۱۵۶) میں بنی نوع انسان کی طرف مبعوث ہوا ہوں۔ (بخاری) ایمان والے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ (سورۃ النساء ۷۶) بہترین مجاہد وہ ہے جس کا گھوڑا لڑائی میں مارا جائے اور وہ کود بھی شہادت پائے۔ (مسند احمد) اللہ ہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا (سورۃ الاعراف ۸۹) ساری مخلوق اللہ کا کنبہ ہے (طبرانی) جب اللہ کا ڈر ہوتا ہے تو ایمان والوں کے دل کانپ اٹھتے ہیں (سورۃ الفال) اللہ کے ذکر سے خالی بات دل کو سخت کر دیتی

Marfat.com

ہے۔ مشکواۃ اے ایمان والوں ثابت قدم رہو استقامت رکھو اور مورچوں پر ڈٹے رہو۔ (سوورۃ آل عمران ۲۰۰) جہاد کرنے والا سب سے افضل ہے۔ (ترمذی) جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں (سورۃ انفال) اپنے رب ہی سے باقی ساری حاجتیں مانگو (ترمذی) اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور اختلافات پیدا نہ کرو۔ (سورۃ الانفال) ۴۶ جو شخص اپنے مال اور اہل و عیال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے (بخاری) تمہارے لئے جس قدر ممکن ہو قوت اور فوجی گھوڑے مہیا کرو (سورۃ الانفال ۶۰) جہاد کے لئے نکلنا ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج طلوع اور غروب ہوتا ہ۔ (بخاری) ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا۔ (سورۃ الاسرا ۱۲) جہاد کی ایک رات تمام عبادتوں سے افضل ہے۔ (بخاری) جب ہم کسی آبادی خود ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو وہاں کے دولت مندوں کو چھوٹ دے دیتے ہیں۔ (سورۃ الاسرا ۱۶ اللہ تعالیٰ کسی بندے کو نعمت دے کر اس کا اثر دیکھنا چاہتا ہے (مشکوۃ) بے ضرورت خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں (سورۃ الاسراء ۲۷) جو ہو کھاؤ پیو لیکن فضول خرچی اور تکبر سے بچو (مشکواۃ) جو

Marfat.com

لوگ میرے لئے اپنے گھروں سے نکالے گئے انہیں تکلیف پہنچائی گئی اور قتل کئے گئے میں ان کے گناہ مٹا دوں گا۔ (سورۃ آل عمران ۱۹۵) مجھے شہر میں رہنے سے خدا کی راہ میں مارا جانا زیادہ پسند ہے۔ (نسائی) جو لوگ خدا کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ نہ کہا جائے بلکہ وہ زندہ ہیں۔ (سورۃ البقرہ ۱۵۴) شہید کو اپنے قتل کے وقت صرف اتنی تکلیف ہوتی ہے جتنی چٹکی لینے سے ہوتی ہے۔ (ترمذی) یتیم کے مال کے قریب صرف اچھائی کے لئے جاؤ۔ (سورۃ الاسراء ۲۴) کسی مسکین کو اپنے دروازے سے خالی ہاتھ نہ جانے دو۔ (ترمذی) زنا کے قریب مت بھٹکو بے حیائی ہے (سورۃ الاسراء ۲۲) شادی شدہ زانی کو سنگسار کیا جائے (مسلم) تنگدسی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو (سورۃ الاسراء ۳۱) امانت میں خیانت کبھی نہ کرو۔ جس نے اپنی بیٹیوں کی اچھی تربیت اور پرورش کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (بخاری) جو عہد کرو پورا کرو عہد کا قیامت کے دن سوال ہو گا۔ (سورۃ الاسراء ۳۵) آدمی جب مقروض ہو جاتا ہے تو جھوٹ بولتا اور وعدہ خلافی کرتا ہے۔ (بخاری) زمین پر اکڑ کر مت چلو (سورۃ الاسراء) جو شخص اللہ کے لئے انکساری کرے تو

Marfat.com

اللہ اس کا رتبہ بلند کرتا ہی(مسلم) بے شک ہم اچھے کام کرنے والوں کا عمل ضائع نہیں کرتے۔ (سورۃ الکہف) مجھے وہ شخص بہت عزیز ہے جس کے اخلاق بہت اچھے ہوں۔ (بخاری) جو شخص اللہ کی راہ میں لڑے شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم اسے بڑا ثواب دیں گے۔ (سورۃ النساء ۷۴) حکومت کی آرزو نہ کرو۔ (مسلم) اگر تم خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو گے (سورۃ النحل ۱۸) جو چیز اللہ تعالیٰ نے قسمت میں لکھ دی ہے اس پر راضی رہو۔ (ترمذی) ہر جان موت کا ذائقہ چکھے گی (سورۃ الانبیاء ۳) نیکی کے سوا عمر کو کوئی چیز نہیں بڑھاتی۔ (مشکوٰۃ اللہ تعالیٰ باطل کو مٹاتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا۔ (سورۃ الشورے ۲۴) جھوٹی قسم مال کو کھوٹا کرتی اور برکت کو ختم کرتی ہے۔ (بخاری) مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں (سورۃ البقرۃ ۲۲۱) نیک عورت دنیا کی بہترین دولت ہے۔ (مسلم) کسی مشرک سے مسلمان بیٹیاں نہ بیاہو۔ (سورۃ البقرا ۲۲۱) بیٹیوں کو اگر مال و دولت کے لالچ میں شادی سے بٹھائے رکھو گے تو بڑا فساد پھیلے گا۔ (ترمذی) جو لوگ سیسہ پلائی دیوار کیطرح جم کر لڑتے ہیں اللہ

Marfat.com

ان سے محبت کرتا ہے۔ (سورۃ الصف) مدینے میں رہنے سے خدا کی رہ میں مارا جانا مجھے زیادہ پسند ہے۔ (نسائی) اللہ تعالیٰ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ۔ (سورۃ البقراۃ ۲۲۴) اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔ (ترمذی) ہر طرح کی تعریف کا خدا ہی سزا وار ہے۔ (سورۃ الفاتحہ) الحمد للہ کہنا بہترین شکر ہے۔ (مشکواۃ) اے ایمان والوں اللہ سے ڈرو باقی ماندہ سود چھوڑ دو۔ (سورۃ البقر ۲۷۸) غریب کو قرض کی ادائیگی میں مہلت دو یا معاف کر دو (مسلم) اگر تم نے سود ترک نہ کیا تو آگاہ ہو جاؤ اللہ اور اس کے رسول سے تمہاری جنگ ہے۔ (سورۃ البقرۃ ۲۷۹) سود کی کمائی بدترین کمائی ہے (بہتی) اگر تم سود سے توبہ کرو تو اصل مال تمہارا ہے۔ (سورۃ البقرہ ۲۷۹) اللہ تعالیٰ صرف پاک مال پسند کرتا ہے۔ (مشکواۃ) ایمان والے مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ (سورۃ آل عمران ۲۸) مسلمان آپس میں بھائی ہیں وہ ایک دوسرے کو رسوا نہیں کرتے (مسلم) کہہ دیجئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو (سوورۃ آل عمران ۳۱) جس نے توحید اور رسالت کا اقرار کیا وہ جنتی ہے۔ (مسلم) بیٹا نماز کی پابندی رکھو اچھے کاموں کا حکم دو اور بری باتوں

Marfat.com

سے بچو (سورۃ ا ۱۷) نماز کے ابتائی وقت میں اللہ تعالٰی کی خوشنودی اور آخری وقت میں درگزر ہے (ترمذی) بے شک نماز بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔ (سورۃ العنکوت ۴۵) جو نماز ادا نہیں کرتا اس کیلئے نہ نور ہے نہ برہان۔ (مسند امام احمد) خدا کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے (سورۃ الحج ۷۸) مجاہدین کی امداد اور ان کے متعلق متعلقین کی خبر گیری بھی جہاد ہے۔ (بخاری) دنیا کی زندگی کھیل تماشے سے بڑھ کر کچھ نہیں (سورۃ العنکبوت ۶۴) وہ قوم قحط میں مبتلا ہو جاتی ہے جس میں زنا عام ہو جاتا ہے (مشکواۃ) جو لوگ ہماری تلاش کے لئے کوشش کریں گے ہم انہیں ضرور اپنا راستہ بتائیں گے۔ (سورۃ العنکبوت ۶۹) اللہ تعالٰی کی عبادت اس انہماک سے کرو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ (بخاری) اللہ تعالٰی جسے چاہے اپنی مدد عطا کرتا ہے۔ (سورۃ الروم ۵) اللہ ایسی دعا قبول نہیں کرتا جو غافل اور بے حضور دل سے نکلے (ترمذی) سب سے منہ موڑ کر دین کی طرف توجہ کرو۔ (سورۃ الروم ۳۰) نماز میں بہترین صف پہلی صف ہے۔ (مسلم) جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں تو پھولے نہیں

Marfat.com

سماتے۔ (سورۃ الروم ۳۶) جس نے گناہوں سے بصدق دل توبہ کی اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔ (مسلم) لوگوں کو اپنے کیئے سے ہی دکھ پہنچتا ہے۔ (سورۃ الرم ۳۶) ایماندار کا ہر کام اس کے لئے اچھا ہے۔ (مسند امام احمد) رشتہ داروں ۔ مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دو۔ (سورۃ الروم ۳۸) جو شخص رشتہ داروں کو آپس میں ملائے گا میں اسے اپنی محبت میں ملاؤں گا (ابو داؤد) خشکی اور سمندر میں انسانوں نے اپنے ہی ہاتھوں سے فساد پھیلایا ۔ (سورۃ الروم ۴۱) اللہ نے سب سے پہلے جس چیز کو پیدا کیا وہ عقل ہے۔ (ترمذی) قیامت کے دن ظالموں کا عذر قبول نہیں کیا جائے گا۔ (سورۃ الرم ۵۷) جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا (ترمذی) جو لوگ زکواۃ ادا نہیں کرتے وہ آخرت میں کافر ہی ہوں گے۔ (سورۃ حم السجدۃ ۷) جو شخص نماز اور زکواۃ میں فرق کرے گا میں اس سے لڑائی کروں گا (نسائیء) زکواۃ دیا کرو اور رسول کی اطاعت کیا کرو۔ (سورۃ النور ۵۶) جب تم نے اپنے مال کی زکواۃ ادا کردی تو تم نے اپنی ذمہ داری پوری کردی۔ (ابن ماجہ) اے ایمان والو اپنے صدقات احسان جتلا کر اور دوسروں کو تکلیف دے کر برباد نہ کیا

Marfat.com

کرو۔ (سورۃ البقر ۲۶۴) ہر مسلمان پر صدقہ کرنا واجب ہے۔ (بخاری) جو لوگ مال ظاہر کر کے خرچ کرتے ہیں ان کے لئے کوئی غم نہیں (سورۃ البقرا۲۷) جب سوال کرو تو اللہ سے مانگو۔ (ترمذی) چھپا کر خرچ کرو تو بھی کوئی خوف نہ ہو گا۔ (سورۃ البقرا۲۷ بھوکے کو کھانا کھلانا بہترین صدقہ ہے۔ (بیہقی)۔ بہترین صدقہ وہ ہے جو حیثیت کے مطابق ہو (ابوداؤد) سب سے پہلے مال اپنے اہل و عیال پر خرچ کرو۔ (مسلم) اللہ تعالیٰ صدقات کو بڑھاتا ہے (سورۃ البقرۃ ۲۷۶) نماز قائم کرو اور زکواۃ ادا کرو۔ (سورۃ البقر۴۲) بے شک اللہ کا حکم ہے کہ عدل اور احسان سے کام لو۔ اسلام میں عدل و احسان کا تصور اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس میں انسان کے انفرادی اور اجتماعی دونوں شعبوں کے لئے وہ تمام ہدایات موجود ہیں جن سے کسی فرد اور معاشرے کی فلاح۔ امن اور سلامتی کی ضمانت ملتی ہے۔ دین اسلام نے حقوق و فرائض کا ایک ایسا مکمل نظام مرتب کیا ہے جس کے نتیجہ میں تعمیری قوتیں پروان چڑھتی ہیں اور تخریبی قوتیں فنا ہوتی ہیں۔ اسلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ذات مبارکہ کو اسوہ حسنہ یعنی نمونہ کمال کا پیکر اتم قرار دیا

Marfat.com

ہے اس اعتبار سے آپ کی ذات مقدسہ قابل اتباع بھی ہے اور واجب الاتباع بھی۔ حضور اکرم رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اسلامی عبادت کا جو تصور پیش کیا وہ اس قدر وسیع ہے کہ اپنے دامن میں انسان کی فکری اور عملی زندگی کے تمام گوشوں کو سمیٹے ہوئے ہے۔ اس لحاظ سے اسلام کا تصور بندگی صرف نماز۔ روزہ۔ زکواۃ اور حج وغیرہ تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ صحت۔ عقائد حب الٰہی ۔ مالی ایثار و قربانی صحت اعمال۔ ایفائے عہد۔ صبر و تحمل ۔ عدل و انصاف اور ریاضت۔ عدل و احسان اور ریاضت و جہاد جیسے خصائص کے مجموعہ سے عبارت ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا۔ وہ شخص جس کے پڑوسی اس کی برائیوں سے محفوظ نہ ہو جنت میں داخل نہ ہو گا (مسلم)

Pay to the labour his due before sweat dries.

مزدور کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو (ابن ماجہ)

ایک دوسرے کو آپس میں تحفے دیا کرو۔ ہاتھ ملانے میں پہل کرو۔ اس سے باہمی اخوت میں اضافہ ہو گا (بیہقی)

Marfat.com

Exchhange gifts among your selves and take initiative in shaking hands with others. This will contribute towards the increase of love and fratemity (Bahaqui)

حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عدل کرنے والے اللہ کے دائیں ہاتھ نور کے ممبروں پر جلوہ افروز ہوں گے اور اللہ کے دونوں ہاتھ دایاں ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے فیصلہ میں گھر والوں اور اپنی رعایا میں عدل کرتے ہیں (مسلم) کامل مومن وہ ہے جو خوش اخلاق اور گھر والوں سے نرم سلوک کرنے والا ہو۔ (ترمذی)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا تین افراد ایسے ہیں جنہیں قیامت میں مدعی ہونگا ایک وہ جس نے احسان کیا پھر جتلا دیا۔ ایک وہ جس نے کسی آزاد کو فروخت کیا اور اس کی قیمت کھائی۔ اور وہ شخص جس نے کسی کو اجرت پر رکھا پھر اس کی اجرت ادا نہ کی۔ (ابن ماجہ) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

Marfat.com

سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کو ان کے مرتبہ میں اتارو یعنی ہر شخص کے ساتھ اس طرح پیش آؤ جو اس کے مرتبہ کے مناسب ہو سب کے ساتھ ایک سا برتاؤ نہ ہو مگر اس میں یہ لحاظ ضرور کرنا ہوگا کہ دوسرے کی تحقیر و تذلیل نہ ہو۔ (ابوداؤد)

نہ کسی عجمی کو نہ کسی عرب کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل ہے نہ کسی عجمی کو عرب پر۔ نہ کالا گورے سے افضل ہے نہ گورا کالے سے۔ ہاں بزرگی اور فضیلت کا کوئی معیار ہے تو وہ تقویٰ ہے۔ (خطبہ حجتہ الوداع)۔

بیشک تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی پیروی بہتر ہے (سورۃ الاحزاب آیت ۲۱) درحقیقت تملوگوں کے لئے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں ایک بہترین نمونہ عمل ہے۔ ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخر کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔ سورۃ الاحزاب آیت ۲۱ ۱۱ اے ایمان والو اللہ کے حکم پر خوب قائم ہو جاؤ انصاف کے ساتھ گواہی دیتے رہو اور تم کو کسی قوم کی عداوت اس پر نہ ابھارے کہ انصاف نہ کرو۔ انصاف

Marfat.com

کرو کہ وہ پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔ (سورۃ المائدہ آیت ۸)
احسان کرنے والوں کا بدلہ اللہ رب العزت کی طرف سے سوائے احسان کے اور کچھ نہیں۔ نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی (سورۃ الرحمن ۶۰)

اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ضرور ہم انہیں اپنے راستے دکھا دیں گے اور بے شک اللہ نیکوں کے ساتھ اپنے راستے دکھائیں گے اور بے شک اللہ نیکوں کے ساتھ ہے (سورۃ العنکبوت آیت ۶۹)

اور ہر جان کو اس کی کمائی پوری بھر دی جائے گی اور ان پر ظلم نہ ہو گا (سورۃ آل عمران آیت ۲۵) جو ایک نیکی لائے تو اس کے لئے اس جیسی دس ہیں اور جو برائی لائے تو اسے بدلہ نہ ملے گا مگر اس کے برابر ان پر ظلم نہ ہو گا۔ (سورۃ الانعام آیت ۱۶)
کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔ (سورۃ الاعراف آیت ۵۶) اے ایمان والو انصاف پر خوب قائم ہو جاؤ اللہ کے لئے گواہی دیئے جاؤ اس میں تمہارے اپنا

Marfat.com

نقصان ہو یا ماں باپ کا یا رشتہ داروں کا۔ جس پر گواہی دو وہ غنی ہو یا فقیر ہو۔ وہ (سورۃ النساء آیت ۱۳۵) اور جن کو ہم نے کتاب دی وہ جانتے ہیں کہ یہ تیرے رب کی طرف سے سچ اترا ہے تو (رائے سننے والے) تو ہرگز شک والوں میں نہ ہو اور پوری ہے تیرے رب کی بات سچ اور انصاف میں۔ اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں اور وہی ہے سنتا اور جانتا۔ (سورۃ الانعام آیت ۱۱۵) اور یہ کہ آدمی نہ پائے گا مگر اپنی کوشش (سوگرۃ انجم آیت ۲۹)

وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعے سے ہر قسم کی نباتات اگائی پھر اس سے ہرے ہرے کھیت اور درخت پیدا کئے جو بوجھ سے جھکے پڑتے ہیں۔ (سورۃ الانعام آیت ۹۹) اور یاد کرو وہ وقت جب تم تھوڑے تھے زمین سے تم کو بے زور سمجھا جاتا تھا تم ڈرتے رہے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں مٹا نہ دیں پھر اللہ نے تم کو جائے پناہ مہیا کر دی۔ اپنی مدد سے تمہارے ہاتھ مضبوط کئے اور تمہیں اچھا رزق عطا کیا شاید کہ تم شکر گزار بنو ۔ (سورۃ الانفال آیت ۲۶)

وہ جو اللہ کی آیتوں سے منکر ہوتے اور پیغمبروں کو ناحق شہید

Marfat.com

کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں انہیں خبردو دردناک عذاب کی۔ (سورۃ آل عمران - آیت ۲۱)

اور جن کو یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں شفاعت کا اختیار نہیں ہے جو حق کی گواہی دیں اور علم رکھیں۔ (سورۃ الزخرف آیت ۸۶) اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ تمہارے رشتہ دار کا معاملہ ہو اور اللہ ہی کا عہد پورا کرو یہ تمہیں تاکید فرمائی تاکہ تم نصیحت مانو (سورۃ الانعام آیت ۱۵۲) اے ایمان والو جب تم ایک مقررہ مدت تک کسی دین کا لین دین کرو تو اسے لکھ لو اور چاہیے کہ تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا ٹھیک لکھے (سور+ البقرہ آیت ۲۸۲) اور اللہ کے عہد کو پورا کرو جب کہ تم نے اس سے کوئی عہد باندھا ہو اور اپنی قسمیں پختہ کرنے کے بعد نہ توڑو جب کہ تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو۔ (سورۃ النحل۔ آیت ۹۱)

نوح پر سلام ہو جہاں والوں میں بے شک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوں کو (سورۃ الصفت آیت ۷۹ - ۸۰) اللہ عدل اور احسان اور صلہ رحمی کا حکم دیتا اور بدی ' بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے

Marfat.com

منع کرتا ہے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔ (سورۃ النحل ۔ آیت ۹۰)

۱۱/۸

بے شک ہم نے اپنے رسولوں کو دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور عدل کی ترازو اتاری تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔ (سورۃ الحدید ۔ آیت ۲۵) اور ہم نے تمہیں کل جہان کے لئے سراپا رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ (سورۃ الانبیاء آیت ۱۰۷) اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں) کہ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں (سورۃ آل عمران ۔ آیت ۱۸)

احسان کا مفہوم۔ احسان کے لغوی معنیٰ اچھا کرنے کے ہیں۔ اس میں دو مفہوم شامل ہیں ایک یہ ہے کہ تمام عبادات۔ عادات۔ معاملات۔ اعمال اور اخلاق کو نہایت اعلیٰ درجے پر صحیح و درست کیا جائے اور دوسرا یہ کہ تمام مخلوق کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے خواہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم۔ انسان یا حیوان حتیٰ کہ اگر کسی شخص کے گھر میں اس کی بلی کو اس کی خوراک و ضروریات نہ ملے اور

Marfat.com

اس کے پنجرے میں بند پرندوں کی خبر گیری نہ ہوتی ہو تو وہ کتنی ہی عبادت کرے محسنین میں شمار نہ ہو گا۔ دیکھا جائے تو اسلامی اعمال میں۔ احسان کا دائرہ عدل سے وسیع تر ہے یہ معاملات میں بھی ہوتا ہے اور عبادات میں بھی ۔ امام راغب اصفہانی رحمتہ اللہ علیہ عدل و احسان کے فرق کو یوں واضح کرتے ہیں۔ عدل یہ ہے کہ جس قدر دینا واجب ہو اسی قدر دیا جائے اور جس قدر لینا ضروری ہو اس قدر لیا جائے۔ اور احسان یہ ہے کہ جس قدر دینا واجب ہو اس سے زائد عطا کیا جائے اور جس قدر لینا حق ہو اس سے کم پر۔ بخوشی راضی ہو جائے ۔ یہ مفہم احسان کی تمام صورتوں میں پایا جاتا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انسان کی عظمت احسان سے ظاہر ہوتی ہے صرف عدل سے نہیں۔ اللہ تعالیٰ عدل اور احسان دونوں کے لئے حکم دے رہا ہے۔ احسان قرب خداوندی کا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو بہت پسند فرماتا ہے۔ حالت عدل میں انسان اپنے حق سے دستبردار نہیں ہوتا بلکہ اپنے حق کے ساتھ دوسروں کے متمع ہونے کا حق بھی تسلیم کرتا ہے لیکن حالت احسان میں وہ اور ارفع و اعلیٰ مقام پر پہنچ جاتا ہے وہ سرتاپا ایثار اور مکمل

Marfat.com

پیکر جو دو کرم بن جاتا ہے دوسرے الفاظ میں احسان جو دو کرم اور لطف و فضل کا متقاضی ہے ایک شخص اس مقام پر پہنچ کر اللہ رب العزت کا مقرب و محبوب بندہ بن جاتا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام احسان کے حصول کی جدوجہد کرنے گا کم از کم مقام عدل پر ضرور فائز ہو جائے گا اور جو مقام احسان پر فائز ہو جاتا ہے وہ اگر مقام احسان کے اعتبار سے کسی لغزش کا مرتکب ہوتا ہے تم کم از کم مقام عدل پر قائم رہتا ہے۔ غرض یہ کہ اسلام نے عدل اور احسان دونوں حالتوں کو تقاضائے ایمان قرار دیا ہے حالت عدل میں کم از کم مطالبہ یہ ہے کہ انسان اس حد تک بے لوث اور بے غرض ہو جائے اور معاشرے کے دیگر افراد کے حق میں اس حد تک ہمدرد اور مفید ہو جائے کہ جو کچھ اپنی ذات کے لئے پسند کرے یا جائز سمجھے کم از کم وہی دوسروں کے لئے بھی پسند کرے اور ہو سکے تو مہیا کرے اور حالت احسن یہ ہے کہ جو کچھ اپنے لئے پسند کرتا ہے وہ اپنی ذات کی بجائے دوسروں پر جذبہ ایثار کے تحت صرف کر دے۔ اس طرح اس کا وجود دوسروں کے لئے فیض رسانی کا باعث بن جائے۔ احسان سرا

Marfat.com

سر بھلائی اور نیکی ہے اور اس کا بدلہ اللہ رب العزت کے پاس سوائے احسان یعنی انعامات و کرامات بے پایاں کے کچھ نہیں ہے۔

ہل جزاء الاحسان الا لا حسان اسلامی تعلیمات کی رو سے احسان کی مختلف صورتیں ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر صاحب ایمان محسنین کی صفت میں شامل ہو سکتا ہے مثلاً عفو و درگزر ۔ صبر و شکر معرفت و بخشش ضبط غیظ ۔ انفاق فی سبیل اللہ حسن سلوک اور خوش خلقی۔ محبت و مودت = خدمت خلق مجاہدہ و ریاضت۔ ایثار و اخلاص۔ شفقت و رحمت اور تقوی و پرہیزگاری وغیرہ جو لوگ اللہ کی راہ میں صرف اللہ کے لئے اخلاص اور احسان کے ساتھ کوشش اور مجاہدہ کرتے ہیں اور رضائے الٰہی کے حصول کے لئے اپنے ذاتی مفادات کو قربان کر دیتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان پر فلاح کے تمام راستے کھول دیتا ہے عدل و احسان انبیائے کرام علیہم السلام صدیقن۔ شہداء اور صالحین کرام و اولیائے کرام کا شعار حیات ہے۔ قرآن کریم نے جگہ جگہ انبیاء و رسل علیہم السلام کو وکزالک نجزا لمحسنین کہہ کر ان کی نیکیوں اور عمل احسان کی قبولیت کا اعلان کیا ہے اور ان پر سلام بھیجا ہے اسی طرح انبیاء و رسل کی

Marfat.com

احسان کے ساتھ پیروی کرنے والوں (متبعین) یعنی صدیقین۔ شہداء اور صالحین کو اپنا انعام یافتہ ٹھہرایا ہے۔ حضور اکرمؐ ہادی برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر گھڑی اور ہر آن عدل و اعتدال اور احسان و اخلاص فی اللہ کا حسین مرقع تھی آپ کی حیات طیبہ کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جس میں دنیائے انسانیت کے لئے عمل کا پورا نمونہ اور گم کردگان راہ کی ہدایت و رہنمائی کا سامان فراہم نہ ہو۔ آج اگر ہم دین کی طرف پورے خلوص اور سچائی کے ساتھ لوٹ آئیں اور اپنے سینوں کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے چراغ سے منور کرلیں اور آپؐ کے اسوہ حسنہ پر پورے خلوص اور دیانتداری کے ساتھ عمل پیرا ہوں تو ہماری تخلیقات ازخود منور و روشن ہو جائیں اور کوئی وجہ نہیں کہ ہمارا معاشرہ لڑائی جھگڑوں نفرتوں اور مصیبتوں کی آگ سے پاک نہ ہو جائے۔ ٹھوکریں کھاتے رہو گے ان کے در پر پڑے رہو۔ **ان اللہ یامر بالعدل والاحسان** سورۃ النحل ایت ۹۰ یعنی بے شک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی کا۔ گویا انفرادی اور اجتماعی ۔ معاشرے اور تمام عالم انسانیت کی فلاح مضمر ہے۔ عدل و احسان دونوں کو اختیار کرنے میں۔ قرآن و

Marfat.com

سنت کی روشنی میں دیکھا جائے تو عدل و احسان انسان کی جوہری خصوصیت قرار پایا ہے۔ لغت میں عدل کے معنی برابر کرنے یا متوازن کرنے کے آتے ہیں لیکن دین اسلام عدل کے جس تصور کا داعی ہے اس اعتبار سے یہ معنی ہوتے ہیں کہ حق دار کو اس کا حق پورا پورا ادا کیا جائے خواہ اس میں اس کا اپنا نقصان ہو رہا ہو یا اس کے قریبی رشتہ داروں کا۔ خواہ جس کا حق نکلتا ہو وہ غنی ہو یا فقیر۔ اسلام کا مقصد نظام عدل کا قیام ہے سورہ حدید کی آیت ۲۵ میں اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر یوں کیا ہے بے شک ہم نے اپنے رسولوں کو دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور عدل کی ترازو اتاری کہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔ گویا عدالت انبیاء کے مقاصد میں سے ایک مقصد عظیم ہے اور اسلام نے تمام معاملات مثلاً" گواہی لین دین۔ خرید و فروخت۔ ناپ تول۔ قرابت و رشتہ داری۔ والدین اور اہل و عیال کے ساتھ سلوک۔ یتیموں اور زیر دستوں کی کفالت انسانوں اور حتیٰ کہ حیوانات و نباتات کے ساتھ برتاؤ کے سلسلے میں عدل برتنے پر خاص طور سے زور دیا ہے اس لئے ان لوگوں پر جو اسلامی معاشرے میں صاحب امانت ہیں یا

Marfat.com

صاحب امرو سلطنت ہیں خاص طور سے یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ عدل و انصاف سے فیصلہ کریں اور امانتیں دیانتداری کے ساتھ ان کے حقدار کو ادا کر دینا اور جس کا حق غصب کیا گیا ہو اس کے حق کو اس تک پہنچانے کا خاص اہتمام و انتظار کریں۔ اس لئے اسلام نے نظام عدل کا قیام ان کی ذمہ داری قرار دی ہے۔ قرآن حکیم کے مطالعے سے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ نظام عدل کے قیام میں غفلت ہی کی وجہ سے معاشرہ تباہ ہوتا ہے اور معاشرتی بیماریاں جنم لیتی ہیں تباہ ہوتا ہے چنانچہ اگلی امتیں اس لئے تباہ و برباد ہو گئیں کہ انہوں انبیائے علیہم السلام کی تعلیمات کے خلاف سچ کی بجائے جھوٹ ۔ امانت کی بجائے خیانت اور عدل کی بجائے ظلم کو اختیار کیا۔ عدل کا مفہوم ۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عدل کے مندرجہ ذیل مفاہیم ہو سکتے ہیں۔ ا۔ عدل کا ایک مفہوم یہ ہے کہ انسان اپنے نفس اور اپنے رب کے درمیان عدل کرے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے حق کو اپنے حظ نفس پر اور اس کی رضا جوئی کو اپنی خواہشات پر مقدم جانے۔ ۲۔ عدل کا دوسرا مفہوم یہ ہے کہ آدمی خود اپنے نفس کے ساتھ عدل کا معاملہ کرے اور وہ یہ کہ اپنے نفس

Marfat.com

کو ایسی تمام چیزوں سے بچائے جو اس کو جسمانی اور روحانی ہلاکت کی طرف لے جاتی ہوں۔ ۳۔ عدل کا تیسرا مفہوم یہ ہے کہ اپنے اور تمام مخلوقات کے درمیاں عدل کرے اور اس طرح کہ تمام مخلق خدا کے ساتھ خیر خواہی اور ہمدردی کا معاملہ کرے۔ ۴۔ عدل کا چوتھا مفہوم وہ ہے کہ جو عام طور پر بولا اور سمجھا جاتا ہے اور جسے اکثر قانون کے دائرہ کار اور عدالتی معاملات میں بروئے کار لایا جاتا ہے یعنی یہ کہ جب دو فریق اپنے کسی معاملہ کا محاکمہ یا مقدمہ تصفیہ کے لئے کسی ثالث یا حاکم یا عدالت کے روبرو قضایا" پیش کریں تو ثالث یا حاکم یا منصف فیصلہ میں کسی کی طرف میلان کئے بغیر مکمل غیر جانبداری اور آزادی کے ساتھ حق و انصاف کے مطابق فیصلہ کرے قطع نظران کے رتبہ۔ مقام رنگ و نسل عقیدہ اور مذہب کے۔ لہٰذا ایک اسلامی معاشرہ اس بات کا متقاضی ہے کہ اس کا ہر فرد اپنے تمام معاملات اور معمولات میں عدل برتے اور عدل کی تعلیم دے خواہ وہ اللہ کا معاملہ ہو یا بندوں کا۔ اسلام میں عدل و احسان کا تصور اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس میں انسان کے انفرادی اور اجتماعی دونوں شعبوں کے لئے وہ تمام ہدایات موجود ہیں

Marfat.com

جن سے کسی فرد اور معاشرے کی فلاح۔ امن اور سلامتی کی ضمانت ملتی ہے دین اسلام نے حقوق و فرائض کا ایک ایسا مکمل نظام مرتب کیا ہے جس کے نتیجہ میں تعمیری قوتیں پروان چڑھتی ہیں اور تخریبی قوتیں فنا ہوتی ہیں۔ اسلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ذات مبارکہ کو اسوہ حسنہ یعنی نمونہ کمال کا پیکر قرار دیا ہے۔ اس اعتبار سے آپؐ کی ذات مقدسہ قابل اتباع بھی ہے اور واجب الاتباع بھی۔ حضور اکرمؐ رحمت عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اسلامی عبادت کا جو تصور پیش کیا ہے وہ اس قدر وسیع ہے کہ اپنے دامن میں انسان کی فکری اور عملی زندگی کے تمام گوشوں کو سمیٹے ہوئے ہے۔ اس لحاظ سے اسلام کا تصور بندگی صرف نماز روزہ زکواۃ اور حج وغیرہ تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ صحت عقائد۔ حب الہی۔ مالی ایثار و قربانی۔ صحت اعمال۔ ایفائے عہد۔ صبر و تحمل۔ عدل و احسان اور ریاضت و جہاد جیسی خصائص کے مجموعہ سے عبادت ہے۔ دوسرے الفاظ میں سیرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے ہمیں حیات انسانی کے اسی نصب العین کا پتہ چلتا ہے جس کے لئے انسان کو دنیائے آب و گل میں بھیجا گیا یعنی اخلاقی

Marfat.com

کمال کی تکمیل اور رضائے الٰہی کا حصول۔ اس نصب العین کے حصول کا طریقۂ کار اسلام نے عمل۔ عدل و احسان کو قرار دیا ہے اور اس کی دلیل قران کریم کی یہ آیت مبارکہ ہے۔ **ان اللہ یامرو بالعدل والاحسان** سورۃ النحل آیت ۹۰۔

سچے اور جھوٹے

ارشاد باری تعالیٰ ہے

کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ بس اتنا کہنے پر چھوڑ دیئے جائیں گی کہ ہم ایمان لائے اور ان کو آزمایا نہ جائے گا؟ حالانکہ ہم ان سب لوگوں کی آزمائش کر چکے ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہیں اللہ تعالیٰ کو تو ضرور یہ دیکھنا ہے کہ سچے کون ہیں جھوٹے کون۔

حدیث رسولؐ مقبول ہے

جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو قرض دے اور قرض لینے

Marfat.com

والا تحفہ کے طور پر کوئی چیز قرض دینے والے کو بھیجے تو وہ نہ لے یعنی تحفوں کی پیش کش یا تبادلہ میں کسی قسم کا مفاد وابستہ نہیں ہونا چاہیے۔

استاد کی عظمت

کسائی امین اور مامون خلیفہ ہاروں الرشید کے بیٹوں کی تاتیب و تعلیم پر مامور تھا ایک روز وہ پڑھا کر اٹھنے لگا۔ دونوں لپکے کہ جلدی سے جوتا اٹھا کر استاد کے سامنے رکھ دیں۔ اس پر دونوں میں جھگڑا ہو گیا کہ کون استاد کے سامنے اس کا جوتا رکھے۔ کسائی نے یہ دیکھ کر یوں صلح کرائی یوں کرو کہ تم میں سے ہر ایک ایک جوتا اٹھا کر لائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ یہ خبر خلیفہ کو پہنچی تو اس نے کسائی کو بلایا جب وہ آیا تو تو پوچھا سب سے زیادہ معزز کون ہے؟ اس نے جواب دیا۔ امرالمومنین سے زیادہ کون معزز ہو سکتا ہے؟ خلیفہ نے کہا نہیں وہ شخص جس کے لئے ولی عہد سلطنت اور اس کا بھائی اس پر جھگڑیں کہ کون جوتا پہلے اٹھائے۔ کسائی گھبرا گیا سمجھا خلیفہ

Marfat.com

برہم ہے۔ ہارون الرشید سمجھ گیا اس نے کہا اگر تم میرے لڑکوں کو اس سے منع کرتے تو میں تم سے خفا ہو جاتا اور تمہیں مستحق تعزیز سمجھتا اس فعل سے میرے لڑکوں کی عزت اور شرف میں کمی نہیں ہوئی بلکہ اور انصاف ہو گیا ان کا جوہر نمایاں ہو گیا ان کے کردار کا اشرف ظاہر ہو گیا۔ پھر خلیفہ نے کہا آدمی کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو لیکن وہ ان تین سے بڑا نہیں ہو سکتا ا۔ بادشاہ سے ۲۔ والدین سے ۳۔ استاد سے۔

پھر خلیفہ نے اس حسن تادیب پر کسائی کو دس ہزار درہم انعام کے عطا کئے وہ روپے لے کر خوشی خوشی اپنے گھر چلا گیا۔

رسول مقبول کی باتیں
سب سے بڑا گناہ

اللہ کے آخری رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کے سامنے سر جھکائے۔ مصیبت کے وقت اللہ کے علاوہ اس سے مدد طلب کرے۔ قران پاک میں بھی شرک کو سب سے بڑا گناہ قرار دیا گیا ہے۔ اس حدیث شریف میں شرک کے ساتھ ساتھ ماں باپ کی نافرمانی کو بھی بہت بڑا گناہ بتایا گیا ہے جس سے ہمیں یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ ماں باپ کا کہا ماننا کس قدر ضروری ہے جو بچے ماں باپ کا کہا مانتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے بہت خوش ہوتا ہے ان پر اپنی رحمتیں نازل کرتا ہے اور وہ دنیا کے ہر میدان میں خوب ترقی کرتے ہیں۔ ماں باپ اپنے بچے سے جو بات بھی کہتے ہیں وہ اس کی بھلائی کے لئے کہتے ہیں یہ دوسری بات ہے کہ ناسمجھی کی وجہ سے بچے سے کہیں شام کے بعد گھر سے باہر نہیں جانا چاہیے تو بچوں کو چاہیے کہ ان کی بات پر عمل کریں یہ خیال نہ کریں کہ والدین نے خواہ مخواہ وہ ان کے کھیل کود پر پابندی لگا دی ہے حالانکہ وہ ایسا اللہ کے رسولؐ کے حکم کے مطابق کرتے ہیں اللہ کے رسول کا ارشاد ہے کہ جب شام ہو جائے تو چھوٹے بچوں کو گھر میں روکے رکھو۔ اس لئے کہ اس وقت شیاطین

Marfat.com

زمین میں پھیل جاتے ہیں۔ شام کے وقت گھر سے باہر نکلنے والے بچے والدین کی نافرمانی کے مرتکب بھی ہوتے ہیں اور ان کے اخلاق بھی خراب ہو جاتے ہیں۔

حضرت علیؓ نے فرمایا

۱۔ خندہ روی سے پیش آنا عبادت ہے ۲۔ کارخانہ قدرت میں فکر کرنا بھی عبادت ہے۔ ۳۔ عقیدہ میں شک رکھنا شرک کے برابر ہے۔ ۴۔ بے موقع حیا بھی باعث محرومی ہے قابل صحبت بہت کم لوگ ہیں۔ ۵۔ موت ایک بے خبر ساتھی ہے۔ ۶۔ زمانہ کے پل پل کے اندر آفات پوشیدہ ہیں۔ ۷۔ عادت پر غالب آنا کمال فضیلت ہے۔ ۸۔دوستی ایک خود پیدا کردہ رشتہ ہے۔ ۹۔ گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کر دیتا ہے۔ ۱۰۔ خواہش پرستی ہلاک کر دینے والا ساتھی اور بری عادت ایک زور آور دشمن ہے۔ عقلمند ہمیشہ غم و فکر میں مبتلا رہتا ہے۔ ۱۲۔ سخاوت کے ساتھ احسان رکھنا نہایت کمینگی ہے۔ ۱۳۔ ہوشیاری اس چیز کا

Marfat.com

نام ہے کہ انسان اپنے تجربے کو محفوظ رکھے اور اس کے مطابق کام کرے۔ ۱۴۔ غریب وہ ہے جس کا دوست نہ ہو۔ ۱۵۔ علم بے عمل ایک آزار اور عمل بے اخلاص بیکار ہے۔ ۱۶ مصیبت میں گھبرانا کمال درجہ کی مصیبت ہے۔ ۱۷ اقرار جرم مجرم کے لئے بہت اچھا سفارشی ہے۔ ۱۸۔ حرص سے کچھ روزی نہیں بڑھ جاتی مگر آدمی کی قدر گھٹ جاتی ہے۔ ۱۹۔ مال کی حفاظت کرنی پڑتی ہے اور علم تیری حفاظت کرتا ہے۔ ۲۰۔ مال فرعون وہامان کا ترکہ ہے اور علم انبیاء کی میراث ہے۔ ۲۱ مال کو ہر وقت چوری کا خطرہ ہے علم کو نہیں۔ ۲۲۔ صاحب مال کبھی بخیل بھی کہلاتا ہے مگر صاحب علم کریم ہی کہلاتا ہے۔

بچوں ہم سب مسلمان ہیں اس کے معنے ہیں کہ اللہ کے سامنے سر جھکانے والے آؤ اب عہد کریں کہ اللہ کی اطاعت کریں گے اور اس کے بتائے ہوئے کاموں کو کریں گے۔ سب سے کم نیکی راستہ سے پتھر کو اٹھانا اور کیلے کے چھلکے کو ہٹانا تاکہ راستہ چلنے والے تکلیف نہ اٹھائیں۔

اب مزید مذہب کے بارے میں معلومات کریں گے سوال و

Marfat.com

جواب کی شکل میں جن معلومات :۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمہ طیبہ

سوال 1 کلمہ طیبہ کا ترجمہ کیجئے؟

جواب:۔ کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا' اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

سوال 2 کلمہ طیبہ میں الفاظ (بتایئے) کی تعداد بتایئے؟

جواب:۔ سات

سوال 3 کلمہ طیبہ میں نقطوں کی تعداد کیا ہے؟

جواب:۔ کوئی نقطہ استعمال نہیں ہوا۔

سوال 4 کلمہ طیبہ میں سب سے زیادہ آنے والا حرف کون سا ہے؟

جواب:۔ الف۔

Marfat.com

سوال 5 حرف الف کلمہ میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب:۔ آٹھ مرتبہ۔

سوال 6 لفظ محمد کلمہ میں کتنی بار استعمال ہوا ہے؟

جواب:۔ ایک مرتبہ۔

سوال 7 حرف م کلمہ طیبہ میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب:۔ دو بار۔

سوال 8- حرف م کے علاوہ دو مرتبہ حرف اور کونسا آیا ہے؟

جواب:۔ حرف اللہ۔

سوال 9 مسلمان ہونے کے لئے سب سے پہلی شرط کیا ہے؟

جواب:۔ صدق دل سے کلمہ طیبہ پڑھنا۔

سوال 10 کلمہ طیبہ کی عظمت کے بارے میں ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب:۔ جس شخص نے سچے دل سے کلمہ طیبہ ایک مرتبہ بھی پڑھ لیا اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔

Marfat.com

سوال 11 کیا قرآن مجید میں کلمہ طیبہ مکمل آیا ہے؟

جواب:۔ جی نہیں۔

سوال 12 کلمہ طیبہ قرآن مجید میں کس طرح آیا ہے؟

جواب:۔ **لا الہ الا اللہ علیحدہ محمد رسول اللہ علیحدہ**

سوال 13 کلمہ طیبہ میں لفظ رسول کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب:۔ ایک مرتبہ۔

سوال 14 کلمہ طیبہ پڑھنے کو اصطلاحاً" کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ تہلیل۔

سوال 15 کلمہ طیبہ میں استعمال ہونے والے حروف تہجی کی تعداد کیا ہے؟

جواب:۔ 9- حروف تہجی۔

سوال 16 کلمہ پڑھنے سے پہلے کیا پڑھتے ہیں؟

جواب:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

سوال 17 درس توحید کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا ہدایت کی تھی؟

جواب:۔ اپنی ذات کو پاک صاف کیجئے۔

Marfat.com

سوال 18 اللہ ان سے محبت رکھتا ہے جو خوب پاک صاف رہتے ہیں۔ خدا نے اپنے بندوں کو یہ ہدایت کس سورۃ میں کی ہے۔

جواب:۔ سورۃ التوبہ میں۔

سوال 19 نجاست کے لفظی معنی کیا ہیں؟

جواب:۔ ناپاکی۔

سوال 20 نجاسب کی اقسام بتایئے؟

جواب:۔ نجاسب حکمی اور نجاست حقیقی۔

سوال 21 نجاست غلیظ اور نجاست خفیفہ کس کی اقسام ہیں؟

جواب:۔ نجاسب حقیقی کی۔

سوال 22 نجاست غلیظ سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ انسان فطری طور پر نجی چیزوں سے کراہت کرے اور شریعت بھی ان چیزوں کو ناپاک ثابت کرے۔

سوال 23 پتلی یا گاڑھی نجاست سے اگر زمین ناپاک

Marfat.com

ہو جائے تو وہ کس طرح سے پاک ہو گی؟

جواب:۔ خشک ہونے سے۔

سوال 24 ناپاک زمین اگر خشک ہو کر پاک ہو جائے تو کیا اس پر تیمم جائز ہے؟

جواب:۔ نہیں۔

سوال 25 کپڑے پر نجاست لگ جائے تو اسے کیسے پاک کیا جا سکتا ہے؟

جواب:۔ تین بار دھونا لازمی ہے اور ہر بار نچوڑنا ضروری ہے۔

سوال 26 اگر گندہ گھی۔ تیل اور روغن کپڑے میں سرایت کر جائے تو بتائیے وہ کس طرح صاف ہو گا؟

جواب:۔ تین بار دھونے سے - خواہ چکناہٹ غائب ہو جائے یا موجود رہے۔

سوال 27 نجاسب حقیقی کیسی دور ہو سکتی ہے؟

جواب:۔ تین بار دھونے سے۔

سوال 28 اگر جسم کی کوئی ہڈی ٹوٹ جائے اور اس کی

Marfat.com

جگہ کوئی نجس ہڈی رکھ دی جائے تو کیا جسم ناپاک ہو جائے گا؟

جواب:۔ نہیں۔ صرف تین بار دھونے سے جسم پاک ہو جائے گا۔

سوال 29 میت کو نہلاتے ہوئے جو پانی گرتا ہے وہ ناپاک ہوتا ہے۔ کیا نہلانے والے کا جسم ناپاک ہو جاتا ہے؟

جواب:۔ نہیں۔

سوال 30 نجاست کو جلانے سے جو دھواں اٹھتا ہے کیا وہ پاک ہوتا ہے؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال 31 اگر دری۔ قالین یا فرش کا ایک حصہ نجس ہے اور باقی پاک۔ تو کیا پاک حصے پر نماز پڑھنا جائز ہے؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال 32 حلال جانوروں کا گندہ انڈا اگر جسم یا کپڑوں پر لگ جائے تو کیا جسم اور کپڑے ناپاک ہو جائیں

Marfat.com

گے؟

جواب:۔ نہیں۔

سوال 33 نجاست حکمی سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ وہ نجاست جو ہمیں بظاہر نظر نہیں آتی بلکہ شریعت کی رو سے ثابت ہے۔ مثلا بے وضو ہونا یا غسل کی ضرورت ہونا۔

سوال 34 کسی جھوٹے پانی سے وضو اور غسل کرنا مکروہ ہے؟

جواب:۔ حرام جانوروں اور پرندوں کے۔

سوال 35 غسل کے معنی بتایئے؟

جواب:۔ پورے بدن کو دھونا۔

سوال 36 فقہ کے مطابق غسل کے کیا معنی ہیں؟

جواب:۔ شریعت کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق جسم کو پاک کرنا یا پھر ثواب کے لئے۔

سوال 37 غسل کرنے کے آداب بتایئے؟

جواب:۔ 1- کپڑا باندھ کر نہانا۔ 2- بروٹ کی جگہ نہانا۔

Marfat.com

3- بیٹھ کر نہانا۔ 4- نہانے کے دوران خاموش رہنا۔ 5- پاک جگہ پر نہانا۔

سوال 38 غسل کرنے کا طریقہ بتایئے؟

جواب:۔ دائیں ہاتھ سے پانی لے کر دونوں ہاتھ دھونا۔ جسم کے کسی حصے پر اگر نجاست ہو وہ دور کرنا۔ وضو کرنا۔ پھر دائیں کندھے پر پانی ڈالنا اور پھر بائیں پر اس کے بعد پورے بدن پر پانی بہانا تاکہ جسم کا کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔

سوال 39 غسل کے فرائض بتایئے؟

جواب:۔ کلی کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا۔ پورے بدن پر پانی بہانا حتیٰ کہ بالوں کی جڑوں اور ناخنوں کے اندر بھی۔

سوال 40 غسل کے فرائض میں سے کون سا فرض اگر رہ جائے تو غسل ہو جاتا ہے؟

جواب:۔ کوئی بھی نہیں۔ تمام فرائض پورے کرنے پڑتے ہیں۔

Marfat.com

سوال 41 غسل کے دوران عورتوں کی چوٹی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:۔ اگر چوٹی کھولے بغیر پانی بالوں کی جڑوں تک جا سکے تو درست ہے وگرنہ چوٹی کھول کر نہانا ضروری ہے۔

سوال 42 عورت نے اگر انگوٹھی۔ گلو بند یا بالیاں پہنی ہوئی ہوں تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب:۔ غسل کے دوران ان زیورات کو دو ایک مرتبہ ہلا لینا ضروری ہے تاکہ پانی اچھی طرح سرایت کر جائے۔

سوال 43 غسل کی کتنی سنتیں ہیں؟

جواب:۔ چھ۔

سوال 44 غسل کی سنتوں کے نام لیجئے؟

جواب:۔ 1- اجر و ثواب کی نیت۔ 2- غسل سے پہلے وضو کرنا۔ 3- دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک صاف کرنا۔ 4- بدن سے نجاست دور کرنا اور بدن کو ملنا۔ 5-

Marfat.com

مسواک۔ 6۔ پورے بدن پر تین بار پانی بہانا۔

سوال 45 غسل کے (مستحبات) مستحبات کتنے ہیں؟

جواب:۔ پانچ۔

سوال 46 ان کے نام لیجئے؟

جواب:۔ 1۔ اوٹ کی جگہ نہانا۔ 2۔ پہلے دائیں حصے کو دھونا اور پھر بائیں حصے کو۔ 3۔ پاک جگہ پر نہانا۔ 4۔ نہ بہت زیادہ پانی ضائع کرنا اور نہ بہت کم استعمال کرنا۔ 5۔ بیٹھ کر نہانا۔

سوال 47 غسل کن مقاصد کے لئے کیا جاتا ہے؟

جواب:۔ 1۔نجاست کو دور کرنے کے لئے۔ 2۔ ثواب کے لئے۔ 3۔ بدن کو میل کچیل اور پسینے سے پاک کرنے کے لئے یہ غسل مباح ہے۔

سوال 48 غسل کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب:۔ تین۔

سوال 49 ان کے نام بتائیے؟

جواب:۔ 1۔فرض 2۔ سنت یا مستحب 3۔ مباح۔

Marfat.com

سوال 50 تیمم کے بارے میں قرآن کی کس سورت میں تفصیل بتائی گئی ہے؟

جواب:۔ سورۃ المائدہ میں۔

سوال 51 تیمم کے معنی بتایئے؟

جواب:۔ قصد یا ارادہ کرنا۔

سوال 52 اصطلاح فقہ میں تیمم کے کیا معنی ہیں؟

جواب:۔ پاک صاف مٹی سے اپنے آپ کو پاک کرنے کا ارادہ۔

سوال 53 کن صورتوں میں تیمم کرنا جائز ہوتا ہے؟

جواب:۔ ایسی جگہ قیام ہونا جہاں پانی ملنے کی امید ہی نہ ہو۔ 2- پانی کے قریب کسی دشمن یا زہریلے جانور کا گھراؤ ہونا۔ 3- پانی نہایت ہی قلیل مقدار میں ہو۔ 4- پانی زہریلا ہو۔ 5- پانی اتنا ٹھنڈا ہو کہ کسی بیماری کے حملے کا ڈر ہو۔ 6- پانی اس قدر مہنگا ہو کہ خریدنے کی سکت نہ ہو۔ 7- وضو کرتے ہوئے اگر کسی ایسی نماز کے فوت ہو جانے کا خدشہ ہو جس کی قضا نہ ہو۔

Marfat.com

سوال 54 تیمم کا طریقہ بتائیے؟

جواب:۔ سب سے پہلے بسم اللہ پڑھنا اپنی ہتھیلیوں کو کھل کر آہستہ سے صاف مٹی پر مارنا پھر دنوں ہاتھوں کو پورے چہرے پر مکمل طور پر ملنا۔ داڑھی میں خلال کرنا دوبارہ مٹی پر ہاتھ مارنا اور پہلے بائیں ہاتھ کی چار انگلیاں دائیں ہاتھ کی انگلیوں کے نچلے حصے پر رکھ کر کہنی تک پھیرانا اور پھر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کہنی کے اوپر والے حصے پر ملنا اور الٹے ہاتھ پر پھیرتے ہوئے دائیں ہاتھ کی انگلیون تک لے کر آنا۔ انگلیوں کا خلال کرنا۔ اس کے بعد دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر پھیرنا اگر ہاتھ میں گھڑی ہو یا چوڑی یا انگلی میں انگوٹھی ہو تو اسے ہلا کر اس کے نیچے ہاتھ پھیرنا۔

سوال 55 تیمم کے فرائض کیا ہیں؟

جواب:۔ 1- خدا کی خوشنودی کے لئے پاک صاف ہونے کی نیت کرنا۔ 2- دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مارنا۔

Marfat.com

اور کہنیوں تک ہاتھ پھیرنا۔ 3- دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مار کر پورے چہرے پر ملنا۔

سوال 56 تیمم کی سنتیں بتائیے؟

جواب:۔ 1- شروع میں بسم اللہ پڑھنا۔ 2- شرعی طریقے کے مطابق تیمم کرنا۔ 3- ملنے کے بعد دونوں ہاتھوں سے مٹی جھاڑ ڈالنا۔ 4- مٹی پا ہاتھ مارتے وقت انگلیاں کھلی رکھنا تاکہ غبار ان کے اندر پہنچ جائے۔ کم سے کم تین انگلیوں سے ہاتھ اور چہرے پر مسح کرنا۔ 6- مسح پہلے دائیں ہاتھ کا پھر بائیں کا۔ 7- داڑھی میں خلال کرنا۔

سوال 57 تیمم جن چیزوں سے جائز ہے ان کا نام لیجئے؟

جواب:۔ پاک صاف مٹی۔ اینٹیں۔ پتھر۔ چونا۔ ریت کنکر سنگ مرمر۔ عقیق۔ فیروزہ۔

سوال 58 جن چیزوں سے تیمم جائز نہیں ان کے نام لیجئے؟

Marfat.com

جواب:۔ لکڑی۔ لوہا۔ چاندی۔ سونا۔ تانبا۔ پیتل۔ شیشہ۔ کوئلہ۔ غلہ۔ کپڑا۔ کاغذ۔ نائلون اوز پلاسٹک۔ چمڑا وغیرہ۔

سوال 59 کیا مندرجہ بالا چیزوں سے تیمم کسی طرح بھی جائز نہیں؟

جواب:۔ اس صورت میں جائز ہے کہ ان چیزوں پر اس قدر غبار جمع ہو جائے کہ ہاتھ مارنے سے اڑے اور ہاتھ کھینچنے سے نشان پڑ جائے۔

سوال 60 تیمم کب ٹوٹتا ہے؟

جواب:۔ 1- وہ سب چیزیں جن سے وضو ٹوٹتا ہے۔ 2- پانی نظر آتے ہی۔ 3- بیماری کے ختم ہوتے ہی۔ 4- خطرہ ٹلتے ہی۔

سوال 61 تیمم کے ساتھ کتنی نمازیں جائز ہیں؟

جواب:۔ جب تک تیمم نہ ٹوٹے۔

سوال 62 تیمم کے ساتھ کون کون سی عبادتیں جائز ہیں؟

Marfat.com

جواب:۔ فرض۔ نفل۔ نماز جنازہ۔ سجدہ تلاوت اور تلاوت قرآن پاک۔

سوال 63 کیا پانی ہوتی ہوئے بھی تیمم جائز ہے؟

جواب:۔ جب یہ ڈر ہو کہ وضو باندھتے نماز جنازہ۔ اور نماز عیدین وغیرہ نہیں ملیں گی کیونکہ ان کی قضا نہیں ہو سکتی۔

سوال 64 کیا کوئی شخص کسی دوسرے کو تیمم کروا سکتا ہے؟

جواب:۔ جی ہاں اگر دوسرا شخص اس قدر معذور ہو کہ وہ خود تیمم نہ کر سکتا ہو۔

سوال 65 کیا شک کی بنیاد پر تیمم جائز ہے؟

جواب:۔ جی ہاں اگر دو برتنوں میں پانی موجود ہو لیکن یہ خبر نہ ہو کہ دونوں میں سے کون سان پانی پاک ہے۔

سوال 66 کیا مٹی کے ڈھیلے سے صرف ایک ہی آدمی وضو کر سکتا ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ نہیں کئی کر سکتے ہیں۔

سوال 67 ایک ہی ڈھیلے سے ایک آدمی صرف ایک ہی بار تیمم کر سکتا ہے؟

جواب:۔ جی نہیں۔ کئی مرتبہ کر سکتا ہے۔

سوال 68 وضو کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کی کس سورۃ میں ارشاد فرمایا ہے؟

جواب:۔ سورۃ المائدہ۔ اے مومنو۔ نماز پڑھنے سے پہلے اپنے چہرے دھو لیا کرو اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک دھویا کرو۔ اس کے بعد سروں پر مسح کرو۔ پھر دونوں پیروں کو ٹخنوں تک دھو لو۔

سوال 69 نماز کی سب سے پہلی لازمی شرط بتائیے؟

جواب:۔ وضو۔

سوال 70 وضو کی عظمت کے بارے میں کوئی حدیث سنائیے؟

جواب:۔ جو شخص وضو کرتے ہوئے کلمہ شہادت پڑھے اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول

Marfat.com

دیئے جاتے ہیں۔

سوال 71 وضو کی اہمیت کے بارے میں بخاری اور مسلم شریف میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب:۔ وضو کرنے سے چھوٹے چھوٹے گناہ دھل جاتے ہیں آخرت میں وضو کرنے والا بہت بلند درجات سے نوازا جائے گا۔

سوال 72 وضو کرنے کا طریقہ بتایئے؟

جواب:۔ جواب۔ پہلے دونوں ہاتھ اچھی طرح دھونا دائیں ہاتھ سے تین بار کلی کرنا پھر تین مرتبہ ناک میں پانی اس طرح ڈالنا کہ پانی نتھنوں کی جڑ تک پہنچ جائے۔ ہر بار نیا پانی لیا جائے اور ناک بائیں ہاتھ سے صاف کی جائے۔ پھر تین مرتبہ چہرہ اس طرح دھویا جائے کہ بال برابر جگہ سوکھی نہ رہے۔ داڑھی ہو تو خلال کرنا ضروری ہے اس کے بعد ہاتھوں کو کہنیوں سمیت تین مرتبہ خوب مل مل کر دھونا اور

Marfat.com

ہاتھوں میں پانی لے کر سر اور گردن کا مسح کرنا۔ پھر دونوں پاؤں پنڈلی تک تین تین بار بائیں ہاتھ سے دھونا پہلے دایاں پاؤں اور پھر بایاں۔

سوال 73 وضو کے دوران مسح کیسے کیا جاتا ہے؟

جواب:۔ انگھوٹھا اور شہادت کی انگلی الگ رکھتے ہوئے دونوں۔ ہاتھوں کی تین تین انگلیاں ملا کر انگلیوں کا اندرونی حصہ پیشانی کے بالوں کی پچھلی جانب پھیر کر سر کے چوتھائی حصہ کا مسح کرنا۔ پھر دونوں ہتھیلیاں پیچھے سے آگے کیطرف سر کے تین چوتھائی حصے کا مسح کرنا اس کے بعد کان کے اندرونی حصہ میں انگلی سے اور بیرونی حصے میں انگوٹھے سے مسح کرنا پھر انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرنا۔

سوال 74 نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب:۔ اگر مجھے اپنی امت کی محنت اور مشقت کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر وضو میں مسواک کا حکم دیتا۔

Marfat.com

سوال 75 وضو کن صورتوں میں فرض ہے؟

جواب:۔ 1- ہر نماز کے لئے 2- نماز جنازہ کے لئے 3- سجدہ تلاوت۔

سوال 76 وضو کن صورتوں میں واجب ہے؟

جواب:۔ 1- بیت اللہ کے طواف کے لئے۔ 2- قرآن پاک کی تلاوت کے لئے۔

سوال 77 وضو کن صورتوں میں سنت ہے؟

جواب:۔ سونے سے قبل اور غسل کرنے سے قبل۔

سوال 78 وضو کن صورتوں میں مستحب ہے؟

جواب:۔ 1- خطبہ نکاح یا جمعہ پڑھتے وقت 2- دینی تعلیم دیتے وقت۔ 3- ذکر الٰہی کے لئے۔ 4- میت کو غسل دینے کے بعد۔ 5- سو کر اٹھنے کے بعد۔ 6- اذان اور تکبیر کے وقت۔ 7- روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری دیتے ہوئے۔ 8- میدان عرفات قیام کے وقت۔

سوال 79 وضو کے فرائض کتنے ہیں؟

Marfat.com

جواب:۔ چار۔

سوال 80 وضو کے فرائض کون کون سے ہیں؟

جواب:۔ 1- پورے چہرے کو مکمل طور پر دھونا۔ 2- دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔ 3- چوتھائی سر کر مسح کرنا۔ 4- دونوں پیروں کو ٹخنوں سمیت دھونا۔

سوال 81 وضو کی سنتیں کتنی ہیں؟

جواب:۔ پندرہ۔

سوال 82 وضو کی سنتوں کے نام بتاؤ؟

جواب:۔ 1- خدا کی خوشنودی 2- بسم اللہ پڑھنا۔ 3- دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔ 4- تین بار کلی کرنا۔ 5- مسواک کرنا۔ 6- ناک میں تین بار پانی ڈالنا۔ 7- تین مرتبہ داڑھی میں خلال کرنا۔ 8- ہاتھوں اور پیروں میں خلال کرنا۔ 9- پورے سر کا مسح کرنا۔ 10- دونوں کانوں کا مسح کرنا۔ 11- مسنون طریقے سے وضو کرنا۔ 12- پہلے دائیں عضو کو پھر بائیں عضو کو۔ 13- ایک عضو دھونے کے بعد دوسرے کو فورا" دھونا تاکہ پہلا

Marfat.com

خشک نہ ہو جائے۔ 14۔ ہر عضو کو تین تین بار دھونا۔ 15 وضو کے بعد دعا پڑھنا۔

153

سوال 83 وضو کے دوران کسی صورت میں خلال جائز نہیں اور کیوں؟

جواب:۔ احرام باندھنے کے بعد۔ کہیں بال نہ ٹوٹ جائے۔

سوال 84 وضو کے مستحبات کی تعداد بتایئے؟

جواب:۔ آٹھ۔

سوال 85 وضو کے مستحبات کے نام لیجئے؟

جواب:۔ 1- اونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا۔ 2- قبلہ رخ ہو کر بیٹھنا۔ 3- خود ہی پانی ڈالنا اور خود ہی اعضاء صاف کرنا۔ 4- دائیں ہاتھ سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا۔ 5- پاؤں پر دائیں ہاتھ سے پانی ڈالنا اور بائیں ہاتھ سے ملنا۔ 6- مسنون دعائیں پڑھنا 7- بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ 8- تمام اعضاء کو خوب مل مل کر دھونا چاہیے۔

Marfat.com

سوال 86 اگر جسم کے کسی حصے پر کس کر پٹی باندھی گئی ہو یا پلاسٹک چڑھایا ہو تو کیا اسے بھی دھونا چاہیئے؟

جواب:۔ نہیں۔ اس حصے پر مسح کر لینا چاہیئے۔

سوال 87 جن چیزوں پر مسح جائز نہیں ان کے نام لیجیئے؟

جواب:۔ دستانوں پر - ٹوپی پر۔ مفلر یا عمامے پر۔ دوپٹے یا برقعے پر۔ جرابوں پر

سوال 88 معذور کے لئے وضو کا کیا حکم ہے؟

جواب:۔ ہر نماز کے لئیے نیا وضو لازمی ہے۔

سوال 89 کس قسم کے موزوں پر مسح درست ہے؟

جواب:۔ 1- کسی چیز کے سہارے کے بغیر موزے پیروں پر چپکے رہیں۔ 2- اتنے مضبوط ہوں کہ انہیں پہن کر تین میل پیدل چلا جا سکے۔ 3- واٹر پروف ہوں۔

سوال 90 اذان کے لفظی معنی بتایئے؟

Marfat.com

جواب:۔ اطلاع دینا۔ خبردار کرنا۔

سوال 91 اذان سنت ہے یا فرض؟

جواب:۔ سنت۔

سوال 92 1 ہجری میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی سنت کا طریقہ بتایا تھا؟

جواب:۔ اذان کا۔

سوال 93 اذان دینے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ موذن

سوال 94 تکبیر کہنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ متکبر۔

سوال 95 اذان میں کلمات کی تعداد بتائیے؟

جواب:۔ پندرہ۔

سوال 96 کیا تمام اذانوں میں کلمات کی تعداد پندرہ ہے؟

جواب:۔ جی نہیں۔ صبح کی اذان میں سترہ کلمات ہوتے ہیں۔ اضافی کلمہ الصلوٰۃ خیر من النوم ہے۔

Marfat.com

سوال 97 جمعہ کی کتنی اذانیں ہوتی ہیں؟

جواب:۔ دو۔

سوال 98 جمعہ کی دوسری اذان کا اضافہ کس نے کیا تھا؟

جواب:۔ حضرت عثمان غنیؓ نے۔

سوال 99 کن واجب نمازوں کی اذان نہیں ہوتی؟

جواب:۔ نماز عیدین۔

سوال 100 نماز جنازہ کے بارے میں عموماً کیا کہا جاتا ہے؟

جواب:۔ اذان اور نماز میں زندگی کا وقفہ ہے۔

سوال 101 کیا ایک موذن ایک وقت میں دو مسجدوں میں اذان دے سکتا ہے؟

جواب:۔ ایک فرض نماز کے لئے ایک موذن کا دو مسجدوں میں اذان کہنا مکروہ ہوتا ہے۔

سوال 102 نو مولود بچے کے کس کان میں اذان دی جاتی ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ دائیں کان میں۔

سوال 103 اقامت کے کیا معنی ہیں؟

جواب:۔ کھڑا ہونا۔

سوال 104 اقامت کہنا سنت ہے یا مستحب؟

جواب:۔ مستحب۔

سوال 105 صلواۃ کے معنی کیا ہیں؟

جواب:۔ نماز۔

سوال 106 صلواۃ کے لغوی معنی بتایئے؟

جواب:۔ کسی سمت بڑھنا۔ قریب ہونا اور دعا کرنا۔

سوال 107 قرآن کے مطابق نماز کے معنی بتایئے؟

جواب:۔ خدا کی طرف بڑھنا۔ اس کے قریب ہونا۔ اس سے دعا مانگنا۔

سوال 108 نماز کی تعلیم قرآن نے دی ہے اس کا عملی درس کس نے دیا؟

جواب:۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے۔

سوال 109 قیامت کے روز سب سے پہلے کس چیز کی

Marfat.com

پرسش ہو گی؟

جواب:۔ نماز کی۔

سوال 110 قرآن کریم میں کس عبادت پر زور دیا گیا ہے؟

جواب:۔ نماز پر۔

سوال 111 نماز کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب:۔ ہر عاقل و بالغ پر۔ مرد اور عورت دونوں پر۔ امیر غریب تندرست یا مریض۔ مقیم ہو یا مسافر سب پر فرض ہے۔

سوال 112 کیا میدان کار زار میں نماز فرض ہے؟

جواب:۔ جی ہاں بلکہ باجماعت ادا کرنے کا حکم ہے۔

سوال 113 مومن اور کافر میں نمایاں فرق کیا ہے؟

جواب:۔ نماز کا۔

سوال 114 اپنے لباس کو اچھی طرح پاک صاف کر لیا کرو یہ کس سورۃ میں حکم ہے؟

جواب:۔ سورۃ المدثر میں۔

Marfat.com

سوال 115 پابندی سے نماز ادا کرنے کے بارے میں کس سورۃ میں حکم آیا ہے؟

جواب:۔ سورۃ النساء میں۔

سوال 116 اچھی طرح نماز ادا کرنے کا جزو کیا ہے؟

جواب:۔ صفوں کو سیدھا اور برابر رکھنا۔

سوال 117 نماز ادا کرنے کا کس طرح حکم آیا ہے؟

جواب:۔ سکون و اطمینان سے۔ قرآت۔ قیام۔ رکوع اور سجود ٹھہر ٹھہر کر ادا کیے جائیں۔

سوال 118 رکوع کرو سب رکوع کرنے والوں کی ساتھ یہ کس صورۃ کی آیت کا ترجمہ ہے؟

جواب:۔ سورۃ البقرہ۔

سوال 119 نماز کی جان بتایئے؟

جواب:۔ خشوع و خضوع۔

سوال 120 خشوع و خضوع سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ انسان کا جسم۔ دل و دماغ پوری طرح خدا کی طرف ہو نجس خیالات کا دل میں گزر نہ ہو۔ دل پر

Marfat.com

خدا کی ہیبت ہو۔

سوال 121 نماز کے لئے وضو کرتے وقت کس امام کا رنگ زرد ہو جاتا تھا اور کیوں؟

جواب:۔ حضرت امام اید العابدین وہ کہا کرتے تھے کہ میں کس ہستی کے سامنے کھڑا ہو رہا ہوں۔

سوال 122 کونسی چیز انسان کو خدا کی قریب کرتی ہے؟

جواب:۔ نماز۔

سوال 123 ریاکاری سے نماز پڑھنے والوں کے لئے کس سورۃ میں کیا ارشاد ہے؟

جواب:۔ الماعون میں۔ تباہی ہے ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں اور ریاکاری کرتے ہیں۔

سوال 124 نماز کے لئے کون کون سی شرائط ضروری ہیں؟

جواب:۔ پاکیزگی۔ پابندی وقت۔ صف بندی۔ سکون - نماز باجماعت کا اہتمام۔ قرآن کی ترتیل۔ خشوع و خضوع۔ ریاکاری سے پرہیز۔ ارکان نماز کی حفاظت۔

Marfat.com

سوال 125 پانچ وقت نماز کب فرض کی گئی تھی؟

جواب:۔ شب معراج کے موقع پر۔

سوال 126 شب معراج میں اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا تحفہ عطا کیا تھا؟

جواب:۔ نماز کا۔

سوال 127 حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھنے کا طریقہ کس نے سکھایا؟

جواب:۔ حضرت جبرائیل نے۔

سوال 128 کون سی نمازیں واجب ہیں؟

جواب:۔ وتر۔ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی نمازیں۔

سوال 129 سنت موکدہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ وہ سنت جس کے بارے میں سخت تاکید ہے مثلاً" صبح کی نماز کی دو سنتیں۔

سوال 130 جب سورج اچھی طرح نکل آئے اور اس کی زردی ختم ہو جائے تو اس وقت کس نماز کا وقت شروع ہوتا ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ عیدین کی نماز کا۔

سوال 131 نماز وتر واجب ہے یا سنت؟

جواب:۔ واجب۔

سوال 132 نماز کے واجبات کتنے ہیں؟

جواب:۔ چودہ۔

سوال 133 دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ جلسہ۔

سوال 134 سبحان ربی العظیم کے کیا معنی ہیں؟

جواب:۔ پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا۔

سوال 135 مدرک۔ مسبوق اور لاحق کس کی اقسام ہیں؟

جواب:۔ مقتدی کی۔

سوال 136 مسبوق کے کیا معنی ہیں؟

جواب:۔ وہ نمازی جو ایک رکعت یا اس سے زائد ہو جانے کے بعد جماعت کے ساتھ شامل ہوا ہو۔

Marfat.com

سوال 137 حدرک کے کیا معنی ہیں؟

جواب:۔ جو برابر امام کے ساتھ شریک رہا ہو۔

سوال 138 نماز کی نیت باندھنے کے لئے اللہ اکبر کہنے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ تکبیر تحریمہ۔

سوال 139 چار رکعت والی نماز میں دوسری رکعت کے بعد التحیات کے لئے بیٹھنے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ قعدہ اولیٰ۔

سوال 140 رکوع سے اٹھنے کے بعد سکون سے سیدھا کھڑے ہونے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ قومہ۔

سوال 141 کس نماز میں اذان اور نماز کے درمیان بہت کم وقفہ ہوتا ہے؟

جواب:۔ مغرب کی نماز میں۔

سوال 142 وتر کے معنی بتائیے؟

جواب:۔ طاق۔

Marfat.com

سوال 143 وہ کونسی نماز ہے جو مسجد میں داخل ہونے کے والے کیلئے پڑھنا مسنون ہے؟

جواب:۔ تحتیہ المسجد۔

سوال 144 رکوع سے اُٹھنے کے بعد قومے کی حالت میں ربنا لک الحمد کہنے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ تحمید۔

سوال 145 ازان اور اقامت کے درمیان لوگوں کو جماعت کی طرف بلانے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ تشویب۔

سوال 146 رکوع سے اُٹھتے ہوئے جو کلمات کہتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ تسمیع۔

سوال 147 امام کے پیچھے نماز پڑھنے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ اقتداء۔

سوال 148 مسافر کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ وہ شخص جو 57 میل کے سفر کے لئے اپنے

Marfat.com

گھر سے باہر نکل چکا ہو۔

سوال 149 سجدہ سہو کا طریقہ بتایئے؟

جواب:۔ تشہد اور درود پڑھنے کے بعد دائیں طرف سلام پھر کر دو سجدے کرنا اس کے بعد پھر تشہد اور درود پڑھ کر سلام پھیر لینا۔

سوال 150 نماز میں سلام اور کلام کب منع ہوا؟

جواب:۔ 2 ہجری میں - قبل ازیں نماز میں ایک دوسرے سے بات چیت اور سلام دعا کرنے کی اجازت تھی۔

سوال 151 سنت یا نفل کتنی کتنی رکعتوں میں پڑھے جاتے ہیں؟

جواب:۔ دو یا چار رکعتیں۔

سوال 152 با جماعت نماز ادا کرنا فرض ہے یا سنت؟

جواب:۔ سنت موکدہ۔

سوال 153 جماعت کم سے کم کتنے آدمیون کی ہوتی ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ دو آدمیوں کی۔

سوال 154 سورج نکلنے سے پہلے کونسی نماز ادا کرنی چاہئے؟

جواب:۔ فجر کی نماز۔

سوال 155 فجر کی نماز کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب:۔ پو پھٹنے سے طلوع آفتاب تک۔

سوال 156 ظہر کی نماز کا وقت بتائیے؟

جواب:۔ نصف النہار کے بعد جب سورج مغرب کی طرف مائل ہوتا ہے۔

سوال 157 ظہر کی نماز کا وقت کب تک رہتا ہے؟

جواب:۔ جب تک اصل چیز کا سایہ دگنا نہ ہو جائے۔

سوال 158 موسم گرما میں ظہر کی نماز کب پڑھنا مناسب ہے؟

جواب:۔ ذرا تاخیر سے۔

سوال 159 نماز عصر کے بارے میں کیا حکم ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ جب سورج کی حرارت اور روشنی ماند پڑ جائے اور اس پر زردی چھا جائے۔

سوال 160 عصر کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب:۔ ظہر کا وقت ختم ہونے پر عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہی اور سوج ڈوبنے تک باقی رہتا ہے۔

سوال 161 عصر کی نماز کس وقت تک پڑھ لینی چاہیے؟

جواب:۔ سورج میں زردی آنے سے پہلے پہلے۔

سوال162 عصر کی نماز مکروہ کب ہوتی ہے؟

جواب:۔ سورج میں زردی آجانے سے۔

سوال 163 اگر اتفاقاً" عصر کی نماز میں تاخیر ہو جائے اور سورج میں زردی بھی آ جائے تو نماز قضا کر لینی چاہیئے؟

جواب:۔ نہیں۔ بلکہ اسی وقت ادا کر لینی چاہیئے۔

سوال 164 مغرب کی نماز کا وقت بتائیے؟

جواب:۔ سورج کے غروب ہو جانے بعد۔

سوال 165 مغرب کی نماز کب پڑھنا مستحب ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ اول وقت میں۔

سوال 166 کس وقت نفل نماز مکروہ ہوتی ہے؟

جواب:۔ مغرب کے وقت نماز سے پہلے۔

سوال 167 عشاء کی نماز کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:۔ جب مغرب میں آنے والی سرخی بالکل غائب ہو جائے۔

سوال 168 قرآن مجید کی سورۃ ہود میں یہ آیا ہے نماز قائم کرو۔ کچھ رات گزرنے پر۔ یہ کس نماز کے بارے میں کہا گیا ہے؟

جواب:۔ عشاء کی نماز کے بارے میں۔

سوال 169 وتر کی نماز کب پڑھ لینی چاہئے؟

جواب:۔ عشاء کے ساتھ ہی۔

سوال 170 کن لوگوں کے لئے نماز وتر آخر شب میں پڑھنا مستحب ہے؟

جواب:۔ جو لوگ پابندی سے رات کے پچھلے پہر اٹھنے کے عادی ہوں۔

Marfat.com

سوال 171 جمعہ کی نماز کا وقت بتائیے؟

جواب:۔ سورج ڈھلنے سے لے کر ہر چیز کے سائے کے دوگنا ہو جانے تک۔

سوال 172 جمعہ کی نماز کس وقت پڑھنا افضل ہے؟

جواب:۔ اول وقت میں۔

سوال 173 جب امام جمعہ کے خطبہ کے لئے اٹھ کھڑا ہو تو کیا اس وقت نفل نماز مکروہ ہو جاتی ہے؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال 174 نماز عیدین کے اوقات کیا ہیں؟

جواب:۔ سورج کے اچھی طرح نکل آنے پر جب زردی ختم ہو جائے اور روشنی تیز ہو جائے۔

سوال 175 نماز کی نیت کیسے کی جاتی ہے؟

جواب:۔ سیدھے کھڑے ہو کر یہ ارادہ کرنا کہ میں کس وقت کی نماز پڑھ رہا ہوں اتنی رکعتیں فرض۔ سنت یا نفل پڑھ رہا ہوں۔ دو رکعت نماز فرض۔ فرض اللہ تعالیٰ کے نماز فجر کے لئے پیچھے اس امام

Marfat.com

کے منہ طرف کعبہ شریف - اللہ اکبر۔

سوال 176 نیت کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں کانوں تک ہاتھ اٹھا کر ناف پر ہاتھ باندھنے کو تکبیر کہتے ہیں۔

سوال 177 نماز پڑھنے کا طریقہ ترتیب سے بتائیے؟

جواب:۔ 1- نیت۔ 2- تکبیر۔ 3- ثناء 4- اعوذ باللہ اور بسم اللہ۔ 5- سورۃ فاتحہ اور قران کی قرات۔ 6- رکوع 7- تسبیح اور رکوع۔ 8- قومہ 9- سجدہ 10- جلسہ 11- قعدہ 12- تشہد۔ 13- درود شریف۔ 14- درود کے بعد دعا۔ 15- سلام۔ نماز کے بعد دعائیں۔

سوال 178 نمازی تسمیع اور تحمید اکٹھی کب پڑھتا ہے؟

جواب:۔ جب وہ اکیلا پڑھ رہا ہو۔

سوال 179 مقتدی امام کے پیچھے صرف تمہید ہی پڑھتا ہے یا تسمیع بھی؟

جواب:۔ صرف تحمید۔

Marfat.com

سوال 180 خواتین اور مقتدی کی نماز میں جن چھ چیزوں کا فرق ہے ان کی تفصیل بتائیے؟

جواب:۔ تکبیر تحریمہ میں دوپٹے کے اندر ہی ہاتھ شانوں تک اٹھانا۔ 2- رکوع میں اتنا جھکنا کہ دونوں ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔ کشادہ انگلیاں ملا کر گھٹنوں پر رکھنا۔ کہنیوں کو پہلوؤں سے ملائے رکھنا سینے پر ہاتھ باندھنا۔ سجدہ کی حالت میں پیٹ کو رانوں سے اور بازوؤں کو بغل سے ملانا۔ کہنیاں اور کلائی زمین پر ٹکانا اور دونوں پیروں کو گرا لینا۔ قعدہ اور جلسہ میں بائیں کولھے پر ایسے بیٹھنا کہ داہنی ران بائیں ران میں آجائے اور داہنی پنڈلی بائیں پر رہے آہستہ آواز مین قرات کرنا۔

سوال 181 نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز وتر کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب:۔ جو شخص وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔

Marfat.com

سوال 182 نماز تر پڑھنے کا طریقہ بتائیں؟

جواب:۔ فرض نمازوں کی طرح پہلے دو رکعت نماز پڑھیں۔ تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد چھوٹی سی سورت ملائیں اور ساتھ ہی دونوں ہاتھ تکبیر کہتے ہوئے کانوں تک لے جائیں اور ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت آہستہ آواز سے پڑھنا شروع کر دیں۔

سوال 183 تہجد کی نماز سنت ہے یا واجب؟

جواب:۔ سنت۔

سوال 184 اگر کوئی سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ ملانا بھول جائے یا ترتیب الٹی ہو جائے تو وہ کس طرح اپنی نماز مکمل کرے گا؟

جواب:۔ سورۃ فاتحہ کے بعد سورت پڑھے اور آخری قعدہ میں سجدہ سہو کر لے۔

سوال 185 اگر سنت یا نفل نماز میں سوت ملانا یاد نہ رہے تو سجدہ سہو لازم ہو گا یا نہیں؟

جواب:۔ لازم ہو گا۔

Marfat.com

سوال 186 کن نمازوں کی قضا واجب ہوتی ہے؟

جواب:۔ فرض نمازوں کی۔

سوال 187 کیا وتر نماز کی قضا واجب ہے؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال 188 کن نمازوں کی قضا نہیں ہوتی؟

جواب:۔ سنت موکدہ اور نوافل کی۔

سوال 189 اگر فجر کی سنتیں رہ جائیں تو کیا ان کی قضا ادا کرنی پڑتی ہے اور کیسے؟

جواب:۔ کرنا ہوتی ہے زوال سے پہلے پہلے۔

سوال 190 کیا جمعہ کی نماز قضا ہوتی ہے؟

جواب:۔ نہیں۔

سوال 191 اور کس نماز کی قضا نہیں ہوتی؟

جواب:۔ عید کی۔

سوال 192 ایسا بندہ مومن جس کی کوئی نماز بالغ ہونے کے بعد قضا نہ ہوئی ہو یا زندگی میں صرف ایک یا دو نمازیں قضا ہوئی ہوں؟ تو ان کی قضا بھی ادا کر چکا ہو

Marfat.com

یا اس کے ذمے صرف پانچ تک نمازوں کی قضا ہو تو اسے شریعت کی اصطلاح میں کیا کہا جاتا ہے؟

جواب:۔ صاحب ترتیب۔

سوال 193 کیا قضاء نمازوں میں ترتیب ضروری ہے؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال .194 بیٹھ کر نماز ادا کرنے والوں کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب:۔ ایسے بیٹھیں جیسے التحیات میں بیٹھتے ہیں۔

سوال 195 کیا اشاروں سے رکوع و سجود کرنے میں صرف آنکھ اور ابرو سے کام لینا ہی کافی ہے؟

جواب:۔ جی نہیں۔ بلکہ سر سے اشارہ کرنا چاہیے۔

سوال 196 لیٹ کر کسی طرح نماز پڑھی جاتی ہے؟

جواب:۔ چت لیٹ جائیں۔ پیر قبلے رخ ہوں مگر پوری طرح نہ پھیلائے جائیں گھٹنے کھڑے رکھے اور سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ لیں اور اشاروں سے رکوع و سجود کریں۔

Marfat.com

سوال 197 اگر مریض اشاروں سے بھی نماز ادا نہ کر سکتا ہو تو پھر کیا کرے؟

جواب:۔ اس وقت نماز ادا نہ کرے صحت یاب ہونے کی صورت میں قضا کر کے پڑھ لے۔

سوال 198 چلتی کشتی۔ جہاز اور ریل میں کس طرح نماز پڑھنی چاہئے؟

جواب:۔ سہولت ہو تو کھڑے ہو کر ورنہ بیٹھ کر۔

سوال 199 مسافر کے لئے نماز میں کیا چھوٹ ہے؟

جواب:۔ جن نمازوں میں چار رکعت فرض ہیں ان میں سے صرف دو رکعت پڑھے۔

سوال 200 اگر مسافر قصر نہ پڑھے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب:۔ سخت گنہگار ہو گیا۔

سوال 201 کیا دوران سفر وتر چھوڑے جا سکتے ہیں؟

جواب:۔ نہیں۔

سوال 202 عورت شادی کے بعد جب اپنے سسرال

Marfat.com

مستقل طور پر رہنے لگے تو وہ نماز کیسے ادا کرے گی؟

جواب:۔ پوری نماز ادا کرے گی۔

سوال 203 اگر یہی عورت اپنے میکے جائے اور اس کا ارادہ وہاں پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کا ہو تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب:۔ تو وہ قصر پڑھے گی۔

سوال 204 دو نمازوں کو اکٹھا پڑھنا کب جائز ہے؟

جواب:۔ سفر حج کے دوران۔

سوال 205 میدان عرفات میں 9 ذی الحجہ کو ظہر اور عصر کی نماز میں کیسے ادا کی جاتی ہیں؟

جواب:۔ ایک ساتھ۔ اذان ایک بار اور اقامت الگ الگ۔

سوال 206 9 ذی الحجہ کو مغرب اور عشاء کی نماز کیسے پڑھی جاتی ہے؟

جواب:۔ ایک ساتھ۔ اگر کسی نے راستے میں نماز پڑھ لی تو اسے دوبارہ پڑھنی ہو گی۔

Marfat.com

سوال 207 جمعہ کب فرض ہوا اور کہاں؟

جواب:- ہجرت سے قبل مکہ معظمہ میں۔

سوال 208 جمعہ جب فرض ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے پہلا جمعہ کہاں ادا کیا؟

جواب:- بنی سالمؓ بن عوف کی بستی میں۔

سوال 209 قرآن مجید میں جمعہ کے بارے میں کس جگہ ارشاد ہے؟

جواب:- سورۃ الجمعہ میں۔

سوال 210 سورۃ الجمعہ میں کیا حکم ہے؟

جواب:- اے مومنو! جمعہ کی پہلی اذان جب ہو جائے تو تم ذکر الٰہی کے لئے دوڑ جاؤ۔ خرید و فروخت چھوڑ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

سوال 211 جمعہ کی نماز کس پر فرض ہے؟

جواب:- ہر عاقل و بالغ مسلمان پر۔ سوائے عورت۔ بچے بیمار اور غلام کے۔

سوال 212 مشکوٰۃ شریف میں جمعہ کی فضیلت کیسے

Marfat.com

بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ جمعہ کی رات سفید رات اور جمعہ کا دن روشن دن ہے۔

سوال 213 جمعہ کی تیاری کیسے کرنی چاہیے؟

جواب:۔ غسل کرنا خوشبو لگانا۔ مسواک کرنا اور صاف کپڑے پہننا۔

سوال 214 نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کی کونسی خصوصیات بیان کی تھیں؟

جواب:۔ 1- خدا نے آدم کو تخلیق فرمایا 2- حضرت آدم کو زمین پر خلیفہ بنا کر بھیجا 3- حضرت آدم کی وفات ہوئی۔ 4- اس دن ایک ایسی گھڑی ہے جس میں بندہ جو بھی جائز خواہش کرے اس کی خواہش پوری کی جاتی ہے۔ 5- قیامت بھی اسی روز آئے گی۔

سوال 215 جمعہ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

Marfat.com

جواب:۔ جو شخص جمعہ کے روز غسل کرے۔ اول وقت میں مسجد پہنچ جائے پیدل چل کر پھر سکون کے ساتھ خطبہ سنے۔ اس دوران کوئی فضول کام نہ کرے تو اسے ایک سال کی عبادت کا ثواب۔ ایک سال کی روزوں کا ثواب اور ایک سال کی نمازوں کا ثواب ملے گا۔

سوال 216 جمعہ کے لئے کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب:۔ 1- شہر یا قصبہ 2- ظہر کا وقت۔ 3- خطبہ 4- جماعت 5- اذن عام۔

سوال 217 نماز جمعہ میں کتنی سنتیں ہوتی ہیں؟

جواب:۔ دس۔ چار فرضوں سے پہلے پھر چار فرضوں کے بعد پھر دو رکعت۔

سوال 218 اگر کبھی ایسا اتفاق ہو کہ جمعہ کی تیاری مکمل طور پر کر لی لیکن جمعہ نہ مل سکے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب:۔ ظہر کی چار رکعتیں پڑھ کر کچھ خیرات کر دینا

Marfat.com

چاہیے۔

سوال 219 نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن کونسی سورت تلاوت کرنے کا حکم دیا ہے؟

جواب:۔ سورۃ کہف۔

سوال 220 خطبے کے دوران کون سے کام مکروہ ہیں؟

جواب:۔ نماز پڑھنا۔ گفتگو کرنا۔ ذکر و تسبیح۔ کھانا پینا سلام کرنا اور اس کا جواب دینا اور کوئی ایسا کام جس سے خطبے میں خلل آئے۔

سوال 221 جمعہ کی دو اذانیں کب شروع ہوئیں؟

جواب:۔ جب حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کے دور میں جب مدینہ کی آبادی کافی بڑھ گئی۔

سوال 222 نبی اکرمؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے خطبہ دیتے تھے؟

جواب:۔ جوش و جذبے کے ساتھ آپ کی آواز مبارک بلند ہوتی اور آنکھیں سرخ ہو جاتیں۔

سوال 223 جمعہ کی نماز میں جب سب سے پہلے

Marfat.com

باجماعت ادا کی گئی تو اس میں کتنے آدمی شریک تھے؟

جواب:۔ چالیس۔

سوال 224 سب سے پہلے جمعہ کی نماز کس صحابی نے پڑھائی تھی؟

جواب:۔ حضرت مصعب بن عمیر

سوال 225 سب سے پہلے نماز جمعہ مکہ میں پڑھی گئی یا مدینہ میں؟

جواب:۔ مدینہ میں۔

سوال 226 نماز جمعہ میں امام کے سوا کتنے آدمی ہوں تو نماز ہوگی؟

جواب:۔ کم از کم دو۔

سوال 227 جب حضور اکرم مکے سے ہجرت فرما کر مدینہ پہنچے تو آپ نے وہاں کیا دیکھا؟

جواب:۔ مدینہ کے لوگوں نے دو دن ایسے مقرر کر رکھے تھے جن میں وہ خوشیاں مناتے تھے۔

سوال 228 حضور نے ان دنوں کے بدلے مسلمانوں کو

Marfat.com

کون سے دو دن تفویض فرمائے؟

جواب:۔ عیدالفطر اور عیدالضحیٰ۔

سوال 229 عیدالفطر کے بارہ مسنون کاموں کے نام لیجئے؟

جواب:۔ 1- اپنے آپ کو سنوارنا۔ 2- غسل کرنا۔ 3- مسواک کرنا 4- خوشبو لگانا۔ 6- صبح جلدی بیدار ہونا۔ 7- عید گاہ میں صبح سویرے پہنچنا۔ 8- عید گاہ جانے سے پہلے صدقہ فطر نکالنا۔ 9- عید گاہ جانے سے پہلے کوئی میٹھی چیز کھانا۔ 10- عید کی نماز عید گاہ میں پڑھنا۔ 11- ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا۔ 12- راستے میں تکبیر پڑھنا۔

سوال 230 حضور اکرمؐ کہاں نماز عید ادا فرماتے؟

جواب:۔ عید گاہ میں۔

سوال 231 عید کے دن کتنی رکعت پڑھنا واجب ہے؟

جواب:۔ دو رکعت۔

سوال 232 عید کی نیت کیسے کی جاتی ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ دو رکعت نماز عید۔ جونسی عید ہو اس کا نام واجب ساتھ چھ واجب تکبیروں کے اللہ اکبر۔

سوال 233 نماز عید کی ترتیب کیا ہے؟

جواب:۔ نیت کر کے کانوں کی لو تک ہاتھ اٹھا کر باندھیں اور ثناء پڑھیں اس کے بعد تین مرتبہ اللہ اکبر کہیں اور ہر مرتبہ کان کی لو تک ہاتھ اٹھائیں۔ ہر تکبیر میں اتنا توقف کریں کہ تین بار سبحان اللہ کہا جا سکے۔ تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لیں اور تعوذ و تسمیہ کے بعد سورہ فاتحہ پڑھیں اور کوئی سورۃ ملا لیں پھر رکوع اور سجدہ کر کے دوری رکعت کے لئے اٹھ کھڑے ہوں۔ دوسری رکعت میں پہلے سورۃ فاتحہ اور پھر سورۃ پڑھیں۔ رکوع میں جانے کے بجائے تین تکبیریں کہہ کر ہاتھ لٹکائیں اور چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں چلے جائیں اور نماز پوری کریں۔

سوال 234 نماز عید کا وقت بتائیے؟

جواب:۔ جب سورج اچھی طرح نکل آئے اور

Marfat.com

روشنی تیز ہو جائے۔

سوال 235 کیا عید کی نماز میں اذان و اقامت ہوتی ہے؟

جواب:۔ نہیں۔

سوال 236 اگر کسی شخص کو عید کی نماز نہ ملے تو کیا وہ تنہا عید کی نماز پڑھ سکتا ہے؟

جواب:۔ جی نہیں۔ نماز عید کے لئے جماعت ضروری ہے۔

سوال 237 اگر امام نماز عید کے دوران تکبیریں کہنا بھول جائے اور رکوع میں چلا جائے تو وہ کیا کرے؟

جواب:۔ رکوع ہی میں تکبیر کہہ کر پھر قیام کرے۔

سوال 238 عید گاہ میں اگر نماز عید ہو رہی ہو تو کسی اور نماز کا پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ مکروہ ہے۔

سوال 239 نماز عید کی قرات کیسے کرنی چاہیے؟

جواب:۔ بلند آواز سے۔

Marfat.com

سوال 240 عیدالاضحی کیوں منائی جاتی ہے؟

جواب:۔ یہ تہوار اس عظیم قربانی کی یاد تازہ کرتا ہے جس میں سیدنا حضرت ابرہیم علیہ السلام نے اپنے لخت جگر حضرت اسماعیل علیہ السلام کو خدا کی راہ میں قربان کرنے کو تیار ہو گئے تھے۔

سوال 241 عیدالاضحی کے دن کھانے پینے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:۔ عید گاہ جانے سے پہلے کچھ نہیں کھانا چاہیے۔

سوال 242 عیدالاضحی کے خطبے میں لوگوں کو کن مسائل سے آگاہ کیا جاتا ہے؟

جواب:۔ قربانی کے مسائل کے متعلق۔

سوال 243 مسلمانوں نے بقرہ عید کی نماز کب پڑھی تھی؟

جواب:۔ (ذی الحجہ) ذی الحجہ 2 ہجری کو۔

سوال 244 تہجد کی نماز فرض ہے یا سنت؟

Marfat.com

جواب:۔ سنت

سوال 245 تہجد کے معنی بتایئے؟

جواب:۔ نیند توڑنا۔

سوال 246 کیا تہجد کی نماز فرض نمازوں کے بعد افضل نماز ہے؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال 247 تہجد کی نماز کی کم سے کم رکعتوں کی تعداد کیا ہے؟

جواب:۔ دو رکعت۔

سوال 248 نماز چاشت کا وقت بتایئے؟

جواب:۔ آفتاب بلند ہونے سے زوال تک۔

سوال 249 نماز چاشت کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ رکعتوں کی تعداد بتایئے؟

جواب:۔ زیادہ سے زیادہ بارہ۔ کم سے کم دو رکعتیں۔

سوال 250 نماز کسوف کون سی نماز ہے؟

جواب:۔ سورج جب گہنا جائے (گرہن لگے) تو اس

Marfat.com

وقت یہ نماز پڑھتے ہیں۔

سوال 251 نماز کسوف کی اذان کیسے دی جاتی ہے؟

جواب:۔ اس نماز کی اذان نہیں دی جاتی۔

سوال 252 نماز خسوف کس سن میں پڑھی گئی؟

جواب:۔ 5 یا 6 ہجری میں۔

سوال 253 نماز خسوف کے معنی ہیں؟

جواب:۔ چاند جب گہنا جاتا ہے (گرہن لگے) تو اس وقت یہ نماز پڑھی جاتی ہے۔

سوال 254 سورج اور چاند گہن میں کتنی رکعتیں پڑھنا سنت ہے؟

جواب:۔ دو رکعت۔

سوال 255 وہ کون سی نماز ہے جس کے پڑھنے سے حج اور عمرے کا اجر ملتا ہے؟

جواب:۔ نماز اشراق۔

سوال 256 نماز اشراق میں کتنی رکعتیں ہوتی ہیں؟

جواب:۔ دو رکعت۔

Marfat.com

سوال 257 نماز اشراق کا وقت بتایئے؟

جواب:۔ فجر کی نماز باجماعت ادا کر کے مسجد ہی میں بیٹھا رہے جب سورج بلند ہو تو پڑھی جائے۔

سوال 258 نماز تراویح فرض ہے واجب ہے یا سنت؟

جواب:۔ سنت موکدہ۔

سوال 259 نماز تراویح کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب:۔ رمضان المبارک میں عشاء کے بعد اور وتر سے پہلے۔

سوال 260 نماز تراویح عشاء کے فرضوں کے بعد پڑھی جاتی ہے یا پہلے۔

جواب:۔ بعد میں۔

سوال 261 نماز تراویح کی کتنی رکعتیں منقول ہیں؟

جواب:۔ بیس

سوال 262 کسی خلیفہ کے دور میں نماز تراویح باجماعت کا اہتمام ہوا؟

Marfat.com

جواب:۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔

سوال 263 نماز تراویح کس سن میں باجماعت شروع ہوئی؟

جواب:۔ 12 ہجری میں۔

سوال 264 نماز تراویح کا عورتوں کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب:۔ سنت موکدہ۔

سوال 265 عشاء اور وتر نماز کی امامت حضرت عمر فاروق فرماتے تھے بتائیے نماز تراویح کی امامت کون فرماتے تھے؟

جواب:۔ حضرت ابیؓ ابن کعبؓ

سوال 266 ایک شخص عشاء کے فرض پڑھے بغیر ہی جماعت تراویح میں شریک ہو گیا۔ کیا اس کی نماز ہو گی؟

جواب:۔ یہ درست نہیں۔ پہلے فرض پڑھنا لازمی ہے۔

سوال 267 نماز جنازہ کے معنی بتائیے؟

Marfat.com

جواب:۔ مرنے والے کے دعائے مغفرت کرنا۔

سوال 268 نماز جنازہ کون سا فرض ہے اور اس سے انکار کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ یہ فرض کفایہ ہے۔ انکار کرنے والے کو کافر کہتے ہیں۔

سوال 269 نماز جنازہ کتنے فرضوں پر مشتمل ہوتا ہے؟

جواب:۔ دو۔

سوال 270 وہ کون سی نماز ہے جس میں کوئی رکوع و سجدہ نہیں ہوتا؟

جواب:۔ نماز جنازہ۔

سوال 271 نماز جنازہ کی تکبیر کتنی رکعت کے برابر ہوتی ہے؟

جواب:۔ ایک رکعت کے۔

سوال 272 کیا کسی عذر کے بغیر جنازہ بیٹھ کر پڑھا جا سکتا ہے؟

جواب:۔ جی نہیں۔

Marfat.com

سوال 273 کیا کسی سواری پر نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے؟

جواب:۔ بغیر کسی عذر کے نہیں۔

سوال 274 نماز جناہ کی تین سنتیں بتایئے؟

جواب:۔ خدا کی تعریف۔

درود پاک پڑھنا۔ میت کے لئے دعا۔

سوال 275 نماز جنازہ کیسی پڑھی جاتی ہے؟

جواب:۔ مقتدیون کی تین صفیں ہوں۔ میت کو آگے رکھتے ہیں۔ امام میت کے سامنے کھڑا ہو اور سب لوگ نماز کے نیت باندھ لیں۔

سوال 276 نماز جنازہ کیسے ادا ہوتی ہے؟

جواب:۔ پہلے نیت پھر دوسری نمازوں کی طرح اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ کانوں تک لے جاتے ہیں اور ثنا بھی پڑھی جاتی ہے۔ ثناء کے بعد تکبیر - اب ہاتھ نہیں اٹھائے جائے پھر درود پاک پڑھا جاتا ہے۔ ایک بار پھر تکبیر لیکن ہاتھ باندھ کے اس دفعہ میت کے

Marfat.com

لئے مسنون دعا پڑھی جاتی ہے پھر چوتھی تکبیر لیکن بغیر ہاتھ اٹھائے اور تکبیر کہہ کر سلام پھیر لیا جاتا ہے۔

سوال 277 نماز جنازہ میں امام کس طرح تکبیر کہتا ہے؟

جواب:۔ بلند آواز میں۔

سوال 278 نماز جنازہ میں مقتدی کس طرح تکبیر کہتا ہے؟

جواب:۔ آہستہ آواز میں۔

سوال 279 نماز جنازہ میں صفوں کی تعداد بتائیے؟

جواب:۔ طاق۔ تین۔ پانچ۔ سات۔ نو اور گیارہ

سوال 280 میت پر تین صفوں میں نماز جنازہ پڑھنے پر زور کیوں دیا جاتا ہے؟

جواب:۔ اس لئے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس میت پر تین صفیں نماز جنازہ پڑھ لیں اسے بخش دیا جاتا ہے۔

سوال 281 اگر کسی شخص کو نماز جنازہ کی کوئی دعا بھی

Marfat.com

یاد نہ ہو تو وہ کیا کرے؟

جواب:۔ اگر وہ صرف چار تکبیر کہہ لے تو نماز جنازہ ہو جائے گی۔ سورہ اخلاص یعنی قل ھو اللہ پڑھ لے۔

سوال 282 نماز جنازہ کن مساجد میں پڑھنا مکروہ ہے؟

جواب:۔ جہاں پانچ وقت کی نمازیں اور عیدین پڑھی جاتی ہوں۔

سوال 283 کیا ایک ہی وقت میں بہت سے جنازے ہو سکتے ہیں؟

جواب:۔ جی نہیں۔ ہر میت کے لئے الگ نماز جائز ہے

سوال 284 کیا نماز جنازہ قضا کر کے پڑھی جا سکتی ہے؟

جواب:۔ نہیں۔

سوال 285 نماز جنازہ پڑھانے کا سب سے زیادہ کون مستحق ہے؟

جواب:۔ اسلامی حکومت کا سربراہ۔

سوال 286 روزہ کے معنی بتایئے؟

Marfat.com

جواب:۔ روزہ عربی زبان کے لفظ صوم سے لیا گیا ہے۔

سوال 287 لفظ صوم کا مطلب کیا ہے؟

جواب:۔ کسی چیز کو ترک کر دینا یا سی چیز سے رک جانا۔

سوال 288 رمضان کسی لفظ سے نکلا ہے اس کے معنی بھی بتایئے؟

جواب:۔ رمض سے نکلا ہے اس کے معنی جلا دینا کے ہیں۔

سوال 289 روزہ اسلام کا کون سا رکن ہے؟

جواب:۔ تیسرا رکن۔

سوال 290 رمضان المبارک کے روزے کس قمری مہینے میں فرض کیے گئے؟

جواب:۔ شعبان کے مہینے میں۔

سوال 291 روزے کس سن ہجری میں فرض ہوئے۔

جواب:۔ 2 ہجری میں۔

Marfat.com

سوال 292 روزے کس سورۃ کی کون سی آیت کے نزول سے فرض ہوئے؟

جواب:۔ سورۃ البقر کی 83 ویں آیت کے نزول سے۔

سوال 293 جونہی روزے فرض ہوئے اس وقت روزہ کس طرح رکھا جاتا تھا؟

جواب:۔ عشاء کی نماز کے بعد کھانا پینا حرام تھا۔

سوال 294 شروع شروع میں جب کوئی ارادتاً" روزہ توڑ دیتا تھا تو اس کے لئے کیا حکم تھا؟

جواب:۔ وہ ایک غلام کو آزاد کر کے کفارہ ادا کرے۔

سوال 295 حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو کتنے ماہ بعد روزے فرض ہوئے؟

جواب:۔ اٹھارہ ماہ بعد۔

سوال 296 روزے تحویل قبلہ کے کتنے ماہ بعد فرض ہوئے؟

جواب:۔ ایک ماہ بعد۔

سوال 297 ماہ شعبان کے کس دن کے روزے کا

Marfat.com

ثواب ایک ہزار دن کے روزوں کے برابر ہے؟

جواب:۔ یوم عرفہ یعنی 9 ذی الحجہ کا روزہ۔

سوال 298 ہمارے نبی ہفتے میں کن دنوں کا روزہ رکھتے تھے؟

جواب:۔ پیر اور جمعرات۔

سوال 299 سحری کھانا فرض ہے یا سنت؟

جواب:۔ سنت۔

سوال 300 کیا ہر روزے کی الگ الگ نیت کرنی پڑتی ہے یا پورے مہینے کے روزں کے لئے ایک دن نیت کرلینا ہی کافی ہوتا ہے؟

جواب:۔ ہر روزے کی نیت الگ ہوتی ہے۔

سوال 301 سحری کس وقت مستحب ہے؟

جواب:۔ آخیر وقت میں۔

سوال 302 روزہ واجب ہونے کی شرائط کتنی ہیں؟

جواب:۔ چار۔

سوال 303 کیا عیدالفطر۔ عیدالاضحی اور ذی الحجہ کے

Marfat.com

13-12-11 تاریخ کے روزے رکھنا جائز ہے؟

جواب:۔ ان دنون کے روزے رکھنا حرام ہے۔

سوال 304 ماہ شوال کے چھ روزوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ شش عید کے روزے۔

سوال 305 محرم کی نو اور دس ذی الحجہ کی نو تاریخ ہر مہینے کی 13 14 اور 15 تاریخ کے روزوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ مسنون روزے۔

سوال 306 روزوں کی اقسام بتایئے؟

جواب:۔ 1- فرض 2- واجب۔ 3- سنت 4- نفل 5- مکروہ 6- حرام۔

سوال 307 مسلمانوں اور یہود و نصاریٰ کے روزوں میں کیا فرض ہے؟

جواب:۔ مسلمان سحری کرتے ہیں یہود و نصاریٰ سحری نہیں کرتے۔

سوال 308 ماہ شعبان کے بعد کون سا مہینہ آتا ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ رمضان۔

سوال 309 روزے کے متعلق کوئی حدیث سنائیے؟

جواب:۔ روزہ ڈھال ہے۔

سوال 310 غزوہ بدر کب ہوئی تھی؟

جواب:۔ 17 رمضان المبارک میں۔

سوال 311 رمضان المبارک کے تین حصوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:۔ ابتدائی حصہ رحمت درمیانی حصہ مغفرت اور آخری حصہ جہنم کی آگ سے رہائی اور نجات کا ہے۔

سوال 312 رمضان کے مہینے میں مومن کے لئے کیا سہولت ہے؟

جواب:۔ اس مہینے میں مومن کی روزی کشادہ کر دی جاتی ہے۔

سوال 313 روزے کے بارے میں خدا نے کیا کہا ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ روزہ میرے لئے ہے اس کا اجر میں دوں گا۔

سوال 314 اعتکاف کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب:۔ کسی جگہ میں بند ہونے یا کسی مقام پر ٹھہرنے کو اعتکاف کہتے ہیں۔

سوال 315 اعتکاف کرنا سب سے زیادہ کہاں افضل ہے؟

جواب:۔ خانہ کعبہ میں۔

سوال 316 اعتکاف کی اقسام بتایئے؟

جواب:۔ تین۔ واجب۔ مستحب۔ سنت موکدہ۔

سوال 317 اعتکاف کے بارے میں عورت کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب:۔ عورت اعتکاف کر سکتی ہے۔

سوال 318 کیا سال کے تمام دنوں میں اعتکاف جائز ہے؟

جواب:۔ سال کے تمام دنوں میں اعتکاف جائز ہے۔

Marfat.com

سوال 319 زکواۃ کے لغوی معنی بتائیے؟

جواب:۔ نشو نما پانا۔ پھلنا پھولنا۔ بڑھنا اور پاک ہونا۔

سوال 320 زکواۃ کتنی مدت کے بعد واجب ہوتی ہے؟

جواب:۔ ایک سال بعد۔

سوال 321 زکواۃ کس اسلامی مہینے میں دینا بہتر ہے؟

جواب:۔ رمضان المبارک میں۔ یہ نیکیوں کا مہینہ ہے اور اس میں ہر عبادت کا ثواب دوگنا ہوتا ہے۔

سوال 322 کیا بیوی اپنے شوہر یا شوہر اپنی بیوی کو زکواۃ دے سکتا ہے؟

جواب:۔ جی نہیں۔

سوال 323 کتنے قسم کے افراد کو زکواۃ دینا جائز ہے؟

جواب:۔ سات قسم کے۔

سوال 324 زکواۃ فرض ہونے کی کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب:۔ 1- مسلمان ہونا۔ 2- صاحب نصاب ہونا۔ 3-

Marfat.com

عاقل ہونا۔ 4- بالغ ہونا۔ 5- مال پر پورا سال گزرنا۔

سوال 325 زکواۃ کا حکم کس سن ہجری میں نافذ ہوا؟

جواب:۔ 9 ہجری میں۔

سوال 326 جو لوگ نماز اور زکواۃ میں فرق کریں گے میں ان کے خلاف جنگ کروں گا۔ یہ الفاظ کس خلیفہ راشد کے ہیں؟

جواب:۔ حضرت ابو بکرؓ کے۔

سوال 327 زکواۃ کی رقم کیسے صرف کی جا سکتی ہے؟

جواب:۔ فقراء۔ مساکین۔ غلام کو آزاد کرنے میں۔ قرض دار کا قرضہ چکانے میں۔

سوال 328 اگر کسی کے پاس کوئی چیز رہن رکھ دی گئی ہو تو زکواۃ رہن رکھنے والے پر واجب ہو گی یا رہن رکھوانے والے پر؟

جواب:۔ کسی پر زکواۃ فرض نہیں ہو گی۔

سوال 329 کیا گرفتار ہونے والے پر زکواۃ فرض نہیں ہوگی۔

Marfat.com

جواب:۔ گرفتار ہونے والے کا متولی یا نگہبان زکواۃ ادا کرے۔

سوال 330 گھر کے کن برتنوں پر زکواۃ فرض نہیں؟

جواب:۔ تانبے۔ پیتل اور المونیم کے برتنوں پر۔

سوال 331 صاحب نصاب سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ سرمائے کی وہ مقدار جس پر شریعت نے زکواۃ لاگو کی ہے۔

سوال 332 کتنی چاندی پر زکواۃ فرض ہے؟

جواب:۔ ساڑھے باون تولے چاندی پر۔

سوال 333 کتنے سونے پر زکواۃ فرض ہے؟

جواب:۔ ساڑھے سات تولے سونے پر۔

سوال 334 کیا موٹر سائیکل اور کار پر زکواۃ ہے؟

جواب:۔ جی نہیں۔

سوال 335 کیا کسی ایسے مکان پر زکواۃ فرض ہے جس میں رہائش ہو؟

جواب:۔ جی نہیں۔

Marfat.com

سوال 336 کتنے اونٹوں پر زکواۃ فرض ہوتی ہے؟

جواب:۔ پانچ اونٹوں پر۔ 2

سوال 337 پانچ اونٹوں پر کتنی بکریاں زکواۃ ہوتی ہیں؟

جواب:۔ ایک بکری۔

سوال 338 نو اونٹوں پر کتنی بکریاں فرض ہیں۔

جواب:۔ ایک ہی بکری۔

سوال 339 پندرہ اونٹوں پر کتنی بکریاں فرض ہیں؟

جواب:۔ تین بکریاں۔

سوال 340 کتنی گائے بھینسوں پر زکواۃ فرض ہوتی ہے؟

جواب:۔ تین گائے بھینسوں پر۔

سوال 341 عشر کے معنی بتایئے؟

جواب:۔ دسواں حصہ۔

سوال 342 عشر کس چیز کی زکواۃ کا نام ہے؟

جواب:۔ پیداوار کی۔

سوال 343 کیا نابالغ بچے اور دیوانے کے پیداوار پر عشر

Marfat.com

جائز ہے کہ نہیں؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال 344 عشر کس زبان کا لفظ ہے؟

جواب:۔ عربی کا۔

سوال 345 اگر دو افراد کھیتی باڑی کر رہے ہوں تو عشر دونوں پر واجب ہو گا یا ایک پر؟

جواب:۔ دونوں شرکاء پر۔

سوال 346 اگر دونوں شرکاء میں سے بیج صرف ایک ہی کا شریک ہو تو پھر عشر کس پر واجب ہو گا؟

جواب:۔ دونوں پر۔

سوال 247۔ کیا عشر اور زکواۃ کے مصارف ایک ہی ہیں؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال 348 حج کس سن ہجری میں فرض ہوا؟

جواب:۔ 9 ہجری میں۔

سوال 349 یہ اسلام کا کون سا رکن ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ پانچواں۔

سوال 350 حج کی اقسام بتائیے؟

جواب:۔ حج افراد حج قرآن حج تمتع۔

سوال 351 حج اکبر سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ وہ حج جو جمعہ کے روز آئے۔

سوال 352 طواف سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ کسی چیز کے گرد چکر لگانا۔

سوال 353 حجاج کس کی جمع ہے؟

جواب:۔ حاجی کی۔

سوال 354 بیت اللہ سے رخصت ہوتے ہوئے جو آخری طواف کیا جاتا ہے۔ اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ طواف صدر۔ طواف وداع۔

سوال 355 طواف کی ابتداء کس جانب سے کرنی چاہیے؟

جواب:۔ داہنی جانب سے۔

سوال 356 حج سال میں کتنی دفعہ فرض ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ ایک دفعہ۔

سوال 357 کیا لنگڑے۔اپاہج اور نابینا پر حج فرض ہے؟

جواب:۔ جی نہیں۔

سوال 358 طواف قدم سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ مکہ میں داخل ہونے کے بعد جو طواف کیا جاتا ہے۔

سوال 359 خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے کتنے پھیرے لگانے پڑتے ہیں؟

جواب:۔ سات۔

سوال 360 سعی سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ دوران حج صفا سے مروہ اور مروہ سے صفا تک چکر لگانے کو سعی کہتے ہیں۔

سوال 361 کیا پوری زندگی میں صرف ایک ہی بار حج کرنے کا حکم ہے؟

جواب:۔ جی نہیں خدا توفیق دے تو جتنی بار چاہے حج کرے۔

Marfat.com

سوال 362 احرام سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ حج کی نیت سے حج کے لباس پہننے کو احرام کہتے ہیں۔

سوال 363- حج کا سب سے بڑا رکن کیا ہے؟

جواب:۔ 9 ذی الحجہ سے 10 ذی الحجہ کی صبح تک میدان عرفات میں قیام کرنا۔

سوال 364 جب سے انسان کی تخلیق ہوئی ہے سب سے پہلا حج کس نے ادا کیا؟

جواب:۔ حضرت آدم علیہ اسلام نے۔

سوال 365 خانہ کعبہ کا طواف کرتے وقت ہر پھیرے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ شوط۔

سوال 366 سعی کا آغاز کہاں سے کرنا واجب ہے؟

جواب:۔ صفا سے۔

سوال 367 حج کے دوران کتنے خطبے دیئے جاتے ہیں؟

جواب:۔ تین خطبے۔

Marfat.com

سوال 368 قرآن مجید کی کس سورۃ میں حج کے بارے میں بتایا گیا ہے؟

جواب:۔ سورۃ حج میں۔

سوال 369 دوران حج 10 ذی الحجہ کو کون سے امور ضروری ہوتی ہیں؟

جواب:۔ سر منڈوانا اور بال ترشوانا۔

سوال 370 تلبیہ کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب:۔ احرام باندھ کر۔

سوال 371 احرام باندھنے کے بعد تلبیہ پڑھنا کتنی بار فرض ہے؟

جواب:۔ ایک بار کہنا فرض ہے۔

سوال 372 تلبیہ اگر ایک سے زائد بار پڑھی جائے تو اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ سنت۔

سوال 373 وہ حج جو پورے خلوص اور آداب و شرائط سے ادا کیا گیا ہو اسے کیا کہتے ہیں؟

Marfat.com

جواب:۔ حج مبرور۔

سوال 374 حج فرض ہونے کے بعد ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کتنے حج کئے؟

جواب:۔ ایک حج۔

سوال 375 کیا غلام اور باندی پر حج فرض ہے؟

جواب:۔ جی نہیں۔

سوال 376 ان کے علاوہ حج کس پر معاف ہے؟

جواب:۔ فاترالعقل اور بیمار اور مالی حیثیت نہ رکھنے والے پر۔

سوال 377 حجراسود کے کیا معنی ہیں؟

جواب:۔ کالا پتھر۔

سوال 378 حجراسود کی تاریخ کیا ہے؟

جواب:۔ حضرت آدم علیہ السلام جنت سے لائے تھے۔

سوال 379 حجراسود کے چومنے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ استلام۔

Marfat.com

سوال 380 قِراں اصطلاحِ شریعت ہے۔ اس کے معنی بتائیے؟

جواب:۔ حج اور عمرے کا احرام ایک جگہ باندھنا اور دونوں کے مناسک ادا کرنا۔

سوال 381 رمی کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب:۔ پھینکنا اور نشانہ لگانا۔

سوال 382 دوران حج حاجی تین ستونوں پر کنکریاں مارتے ہیں یہ ستون منی کے کچھ فاصلے پر ہیں اس عمل کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ رمی۔

سوال 383 رمل سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ طواف کے پہلے تین پھیروں میں کندھے ہلاتے ہوئے تیز تیز چلنا۔

سوال 384 سعی کب کرنا واجب ہے؟

جواب:۔ طواف کعبہ سے فارغ ہونے کے بعد۔

سوال 385 مرد کے احرام میں کپڑوں کی تعداد بتائیے؟

Marfat.com

جواب:۔ دو۔

سوال 386 عورت کے احرام میں کل کتنے کپڑے استعمال ہوتے ہیں۔

جواب:۔ تین۔

سوال 387 جب حج فرض ہوا تو مسلمانوں نے پہلا حج کس خلیفہ و راشد کی قیادت میں کیا؟

جواب:۔ حضرت ابوبکرؓ صدیق۔

سوال 388 حضور اکرمؐ نے 10 ہجری میں کون سا فرض ادا کیا؟

جواب:۔ آخری حج کیا۔

سوال 389 مکہ مکرمہ سے پندرہ کلومیٹر پر کون سا اہم میدان ہے؟

جواب:۔ میدان عرفات۔

سوال 390 وقوف عرفہ کی اہمیت بتائیے؟

جواب:۔ اگر کوئی حاجی 9 ذی الحجہ کے دن یا اس دن کی اگلی رات میں عرفات نہ پہنچ سکا تو اس کا حج نہ ہو

Marfat.com

گا۔

سوال 391 عرفات سے منیٰ کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب:۔ سات میل کے فاصلے پر۔

سوال 392 مزدلفہ کے مقام پر کونسی نمازیں اکٹھی پڑھی جاتی ہیں؟

جواب:۔ مغرب اور عشاء۔

سوال 393 مسجد نمرہ میں کب اور کونسی نمازیں پڑھی جاتی ہیں؟

جواب:۔ 9 ذی الحجہ کو ظہر اور عصر کی نمازیں۔

سوال 394 مکہ سے منیٰ کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب:۔ تین میل کے فاصلے پر۔

سوال 395 حجتہ الوداع کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ کے بعد کس صحابی سے ازان دینے کو کہا تھا؟

جواب:۔ حضرت بلالؓ سے۔

سوال 396 حضورؐ نے آخری خطبہ کس اونٹنی پر بیٹھ

Marfat.com

کر دیا تھا؟

جواب:۔ قصوی پر۔

سوال 397 احرام کے دوران کون سے پانچ جانور مارنے کی اجازت ہے؟

جواب:۔ چوہا۔ کوا۔ چیل۔ بچھو۔ اور باؤلا کتا۔

سوال 398 جحفہ کے مقام پر کس ملک کے حاجی احرام باندھتے ہیں؟

جواب:۔ ملک شام کے۔

سوال 399 پاک و ہند کے مسلمان کس مقام پر احرام پہنتے ہیں؟

جواب:۔ یلملم کی پہاڑی پر۔

سوال 400 یلملم کا مقام مکہ سے کتنی دور ہے؟

جواب:۔ 60 کلو میٹر۔

Marfat.com

سوال 401 دوران حج جہاں قربانی کی جاتی ہے اس
مقام کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ منحر۔

سوال 402 منحر کا مقام کہاں واقع ہے؟

جواب:۔ منیٰ میں۔

سوال 403 حضرت ابوبکر صدیق امیر الحج کب بنائے
گئے؟

جواب:۔ 9 ہجری میں۔

سوال 404 جب حضرت ابوبکر صدیقؓ کو امیر الحج مقرر
کیا گیا تو ان کے ساتھ کتنے صحابہ تھے؟

جواب:۔ تین سو صحابہ کرام۔

سوال 405 وہ جانور جو حاجی قربانی کے لئے اپنے ساتھ
لے جاتا ہے یا کسی طریقے سے وہاں بھیج دیتا ہے
اسے کیا کہا جاتا ہے؟

جواب:۔ ھدی۔

سوال 406 حضرت علی نے کب اور کس موقع پر 27

Marfat.com

اونٹ قربان کیے۔

جواب:۔ 10 ہجری کو حج کے موقع پر۔

سوال 407 8 ذی الحجہ سے 13 ذی الحجہ کی اہمیت بتایئے؟

جواب:۔ ان تاریخوں میں مناسک حج ادا کیے جاتے ہیں۔

سوال 408 دوران حج قربانی کب کی جاتی ہے؟

جواب:۔ دس ذی الحجہ کو۔

سوال 409 شریعت کی اصطلاح میں قربانی کے دن کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ یوم نحر۔

سوال 410 قربانی کب کی جاتی ہے؟

جواب:۔ رمی کرنے کے بعد۔

سوال 411 لفظ بقر کے معنی بتایئے؟

جواب:۔ گائے۔

سوال 412 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

Marfat.com

کس موقع پر ترسیٹھ اونٹ قربان کئے تھے؟

جواب:۔ جواب دس ہجری۔ حج کے موقع پر۔

سوال 413 ترسیٹھ اونٹ نبیؐ اکرم کیسے قربان کئے تھے؟

جواب:۔ انہوں نے اپنے دست مبارک سے ذبح کئے تھے۔

سوال 414 کیا حاجی عیدالضحیٰ کی نماز ادا کرتے ہیں؟

جواب:۔ حاجی عیدالاضحیٰ کی نماز ادا نہیں کرتے۔

سوال 415 عمرہ کو عموماً" کیا کہا جاتا ہے؟

جواب:۔ حج اصغر۔

سوال 416 عمرہ کے معنی کیا ہیں؟

جواب:۔ آباد مکان کا ارادہ کرنا۔ زیارت کرنا۔

سوال 417 عمرہ فرض ہے۔ سنت ہے یا واجب؟

جواب:۔ عمرہ سنت ہے۔

سوال 418 عمرہ کس اسلامی مہینے میں کیا جاتا ہے؟

جواب:۔ عمرہ کے لئے وقت اور مہینے کی کوئی قید نہیں۔

Marfat.com

سوال 419 ایک سال میں عمرہ کتنی بار کیا جاتا ہے؟

جواب:۔ خدا جتنی بار توفیق دے۔

سوال 420 کس مہینے کا عمرہ حج کے برابر ہوتا ہے؟

جواب:۔ رمضان المبارک کا۔

سوال 421 کس وقت عمرہ مکرو ہے؟

جواب:۔ حج کے ایام میں۔

سوال 422 عمرے کے فرائض کتنے ہیں؟

جواب:۔ تین۔

سوال 423 عمرے کے فرائض کون کون سے ہیں؟

جواب:۔ 1- احرام باندھنا۔ 2- طواف۔ 3- صفا و مروہ کے درمیان سعی۔

سوال 424 9- ذی الحجہ سے 12 ذی لاالحجہ کی تاریخوں میں عمرے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:۔ عمرہ ادا نہیں کیا جا سکتا ہے۔

سوال 425 آنحضور نے اپنی حیات مبارک میں کتنے عمرے کئے؟

Marfat.com

جواب:۔ چار۔

سوال 426 الہامی کتابوں کے نام بتایئے؟

جواب:۔ توریت۔ زبور۔ انجیل۔ اور قرآن مجید۔

سوال 427 قرآن مجید کس پر نازل ہوا؟

جواب:۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔

سوال 428 قرآن کے لفظی معنی کیا ہیں؟

جواب:۔ پڑھا ہوا۔

سوال 429 وحی کے کیا معنی ہیں؟

جواب:۔ اشارہ کرنا۔ پیغام بھیجنا۔ بتانا۔ چپکے سے کسی سے کچھ کہنا۔

سوال 430 قرآن مجید کیسے نازل ہوا؟

جواب:۔ وحی کے ذریعے۔

سوال 431 قران مجید کا نزول سب سے پہلے کس جگہ پر ہوا تھا؟

جواب:۔ غار حرا۔ (غارہ نور)

Marfat.com

سوال 432 غار حرا کی لمبائی چوڑائی اور اونچائی بتایئے؟

جواب:۔ لمبائی 12 فٹ چوڑائی 6 فٹ اونچائی 6 فٹ۔

سوال 433 کس کے ذریعے قران آپ تک پہنچا؟

جواب:۔ حضرت جرائیل علیہ اسلام کے ذریعے۔

سوال 434 قرآن مجید ایک ہی دفعہ نازل ہوا یا تھوڑا تھوڑا؟

جواب:۔ قرآن مجید آہستہ آہستہ نازل ہوا۔

سوال 435 قرآن مجید کے آہستہ آہستہ نازل ہوانے کی کیا وجہ تھی؟

جواب:۔ تا کہ حضورؐ اکرم اسے باسانی محفوظ رکھ سکیں اور ایمان والے اسے اچھی طرح سمجھ سکیں اور اس پر عمل کر سکیں۔

سوال 436 حضرت جبرائیل کو جبرائیل امین کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب:۔ کیونکہ انہوں نے قرآن پاک کو حضورؐ تک پہنچایا ہے۔

Marfat.com

سوال 437 جب آپؐ تک پہلی وحی آئی تو آپؐ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب:۔ چالیس سال۔

سوال 438 پہلی وحی کب آئی؟

جواب:۔ بعض روایات کے مطابق 9 ربیع الاول اور بعض روایات کے مطابق 12 ربیع الاول دو شنبہ کے روز۔

سوال 439 پہلی وحی کس سن میں آئی؟

جواب:۔ بمطابق 12 فروری 610ء میں۔

سوال 440 بشارت قبول کیجئے آپ اللہ کے رسول ہیں اور میں جبرائیل ہوں۔ یہ الفاظ جبرائیل علیہ سلام نے کس موقع پر کہے تھے؟

جواب:۔ پہلی وحی کے موقعہ پر۔

سوال 441 18 رمضان بروز جمعہ رات کے وقت بمطابق 17 اگست 610 کی اہمیت کیا ہے؟

جواب:۔ حضورؐ اکرم سے جبرائیل امین کی دوسری

Marfat.com

ملاقات تھی۔

سوال 442 دور فترت سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ پہلی وحی کے بعد قرآن مجید کا نزول اڑھائی سال بند رہا تھا اس دور کو دور فترت کہا جاتا ہے۔

سوال 443 سورۃ فاتحہ کس طرح نازل ہوئی تھی اس کی اہمیت بتائیے؟

جواب:۔ مکمل سورت۔ یہ پہلی سورۃ تھی جو سب سے پہلے مکمل صورت میں نازل ہوئی۔

سوال 444 مکہ شریف میں قرآن مجید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتنی مدت تک نازل ہوتا رہا؟

جواب:۔ تیرہ سال تک۔

سوال 445 مدینہ شریف میں قرآن مجید کے نزول کی کتنی مدت ہے؟

جواب:۔ دس سال تک۔

سوال 446 حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن مجید کتنے سال کتنے ماہ اور کتنے دل تک نازل ہوتا رہا؟

Marfat.com

جواب:۔ تقریباً" 22 سال 5 ماہ اور 14 دن تک۔

سوال 447 قرآن مجید کی موجودہ ترتیب کیسے دی گئی؟

جواب:۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی منشاء کے مطابق۔

سوال 448 سورہ البقرہ۔ آل عمران۔ انساء۔ المائدہ۔الانعام اور الاعراف کون سی سوتیں ہیں؟

جواب:۔ عوال سورتیں۔

سوال 449 قرآن مجید کی کون سی سورتیں سب سے چھوٹے ہیں؟

جواب:۔ العصر۔کوثر اور نصر۔

سوال 450 مکہ شریف میں کون سی سورت نازل ہوئی؟

جواب:۔ قرآن مجید کی پہلی سورت۔

سوال 451 مدینہ شریف میں کون سی سورت نازل ہوئی تھی؟

جواب:۔ قرآن مجید کی سب سے آخری سورت۔

Marfat.com

سوال 452 لفظ آیت کے معنی بتایئے؟

جواب:۔ نشانی۔

سوال 453 قرآن مجید کی وہ کونسی سورت ہے جو ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے؟

جواب:۔ سورہ فاتحہ (الحمد شریف)

سوال 454 قرآن مجید کا دروازہ کون سی سورت ہے؟

جواب:۔ سورہ فاتحہ۔

سوال 455 شب قدر کی اہمیت بتایئے؟

جواب:۔ اس را قران مجید نازل ہونا شروع ہوا۔

سوال 456 قرآن مجید میں پاروں کی کل تعداد بتایئے؟

جواب:۔ تیں۔

سوال 457 قرآن مجید میں کل کتنی منزلیں ہیں؟

جواب:۔ سات۔

سوال 458 قرآن مجید میں سورتوں کی تعداد کیا ہے؟

جواب:۔ ایک سو چودہ۔

سوال 459 قرآن مجید میں آیات کی تعداد بتایئے؟

Marfat.com

جواب:۔ چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ۔

سوال 460 قرآن پاک میں کل کتنے رکوع ہیں؟

جواب:۔ پانچ سو چالیس۔

سوال 461 قرآن مجید میں سجدہ کی آیات کی تعداد کتنی ہے؟

جواب:۔ مختلف 14 مقامات۔

سوال 462 قرآن مجید میں کل کتنے کلمات ہیں؟

جواب:۔ چھیاسی ہزار چار سو تیس۔

سوال 463 قرآن مجید میں کل کتنے حروف ہیں؟

جواب:۔ تین لاکھ تیئس ہزار سات سو ساٹھ۔

سوال 464 قرآن مجید میں کون سا حرف سب سے زیادہ استعمال ہوا ہے؟

جواب:۔ الف۔

سوال 465 حرف <ی> قرآن مجید میں کتنی بار استعمال ہوا ہے؟

جواب:۔ پینتالیس ہزار نو سو انیس مرتبہ۔

Marfat.com

سوال 466 <ل> کی قرآن مجید میں کیا اہمیت ہے؟

جواب:۔ الف۔ اور <ی> کے بعد سب سے زیادہ استعمال ہونے والا حرف ہے۔

سوال 467 حرف <ظ> کی قرآن مجید میں کیا اہمیت ہے؟

جواب:۔ سب حروف سے کم استعمال ہوا ہے۔

سوال 468 حرف <ت> قران مجید میں کتنی بار استعمال ہوا ہے؟

جواب:۔ گیارہ سو ننانوے مرتبہ (1199)

سوال 469 قرآن مجید میں حرف <الف> کتنی بار استعمال ہوا ہے؟

جواب:۔ اڑتالیس ہزار آٹھ سو بہتر۔ 48872

سوال 470 وہ کون سا حرف ہے جو قرآن مجید میں نو ہزار دو سو بیس مرتبہ استعمال ہوا ہے؟

جواب:۔ حرف <ع>

سوال 471 کیا قرآن مجید میں حروف <ظ> اور <ح>

Marfat.com

ایک ہزار مرتبہ سے کم استعمال ہوئے ہیں؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال 472 قرآن مجید میں حرف <ث> کتنی بار آیا ہے؟

جواب:۔ بارہ سو چھیتر مرتبہ (1276)

سوال 473 حروف میم کتنی بار استعمال ہوا ہے؟

جواب:۔ 36535 مرتبہ۔

سوال 474 حرف <ک> قران مجید میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب:۔ نو ہزار پانچ سو مرتبہ۔

سوال 475 حرف <س> قرآن پاک میں کتنی بار استعمال ہوا ہے؟

جواب:۔ پانچ ہزار نو سو اکیانوے مرتبہ۔

سوال 476 حرف <ش> قرآن پاک میں کتنی مرتبہ استعمال ہوا ہے؟

جواب:۔ دو ہزار ایک سو پندرہ مرتبہ۔

Marfat.com

سوال 477 قرآن پاک میں استعمال ہونے والے نقطوں کی تعداد بتائیے؟

جواب:۔ ایک لاکھ پانچ ہزار چھ سو چوراسی

قرآن 478 میں کل کتنے کلمات استعمال ہوئے ہیں؟

جواب:۔ چھیاسی ہزار چار سو تیس

سوال 479 قرآن مجید میں زبر زیادہ استعمال ہوا یا زیر؟

جواب:۔ زبر زیادہ استعمال ہوا ہے۔

سوال 480 قرآن پاک میں کتنے زیر استعمال ہوئے ہیں؟

جواب:۔ انتالیس ہزار پانچ سو پیاسی بار

سوال 481 قرآن مجید میں پیش کتنے ہیں؟

جواب:۔ آٹھ ہزار آٹھ سو چار

سوال 482 ایک ہزار دو سو (چھیتر) چہتر 1274 بار کون کسا اعراب قرآن پاک میں استعمال ہوا ہے؟

جواب:۔ تشدید

Marfat.com

سوال 483 قرآن حکیم میں نقطے زیادہ ہیں یا زبر؟

جواب:۔ نقطے۔

سوال 484 قرآن کریم میں کتنے مدات استعمال ہوئے ہیں؟

جواب:۔ ایک ہزار سات سو اکہتر مدات۔ 1771-

سوال 485 قرآن پاک کے اعراب زیر زبر کس نے لگوائے تھے؟

جواب:۔ حجاج بن یوسف نے۔

سوال 486 قرآن کریم میں پہلی منزل کس سورۃ سے کس سورت تک ہے؟

جواب:۔ سورۃ فاتحہ سے سورہ نساء تک۔

سوال 487 قرآن کریم کی دوسری منزل کس سورۃ سے شروع ہوتی ہے؟

جواب:۔ سورۃ مائدہ سے۔

سوال 488 دوسری منزل کس سورۃ پر ختم ہوتی ہے؟

جواب:۔ سورۃ توبہ پر۔

Marfat.com

سوال 489 سورۃ یونس سے سے سورۃ نحل تک قرآن مجید کی کونسی منزل ختم ہوتی ہے؟

جواب:۔ تیسری منزل۔

سوال 490 قرآن مجید کی ایک منزل سورۃ عرفان پر ختم ہوتی ہے۔ منزل کا نام بتایئے؟

جواب:۔ چوتھی منزل۔

سوال 491 چھوٹی منزل کس سورۃ سے شروع ہوتی ہے؟

جواب:۔ سورۃ بنی اسرائیل سے۔

سوال 492 قرآن پاک کی پانچویں منزل کہاں سے کہاں تک ہے؟

جواب:۔ سورۃ شعراء سے سورۃ یاسین تک۔

سوال 493 سورہ والصفت سے سورہ حجرات تک کون سی منزل ختم ہوتی ہے؟

جواب:۔ چھٹی منزل۔

سوال 494 سورہ ق سے سورہ الناس تک کونسی منزل

Marfat.com

بنتی ہے؟

جواب:۔ ساتویں منزل۔

سوال 495 حروف مقطعات سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

سوال 496 سورہ شعراء اور سورہ القصص کے آغاز میں کونا حرف آیا ہے؟

جواب:۔ طسم۔

سوال 497 طس۔ حم۔ طہ۔ یاسین شریعت کی اصطلاح میں کیا ہیں؟

جواب:۔ دو حرفی مقطعات۔

سوال 498 کیا قرآن مجید میں سہ حرفی حروف مقطعات بھی آئے ہیں؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال 499 سہ حرفی مقطعات کے نام بتایئے؟

جواب:۔ الم۔ طسم۔

سوال 500 الم قرآن مجید میں کتنی سورتوں کے آغاز

Marfat.com

میں آیا ہے؟

جواب:۔ پانچ سورتوں کے۔

سوال 501 الر کتنی سورتوں کے آغاز میں آیا ہے؟

جواب:۔ چھ سورتوں کے۔

سوال 502 حروف مقطعات کے متعلق کس خلیفہ راشد نے کیا کہا ہے؟

جواب:۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے۔ ہر کتاب میں ایک راز ہوتا ہے۔

سوال 503 کس سورہ کا پانچ حروف مقطعات سے آغاز ہوتا ہے؟

جواب:۔ سورہ مریم۔

سوال 504 قرآن مجید میں آخری حرف مقطعات کس پارے میں آیا ہے؟

جواب:۔ انتیس واں پارہ۔

سوال 505 یہ آخری حرف کس سورہ میں ہے؟

جواب:۔ سورہ القلم

Marfat.com

سوال 506 کیا تیسویں پارے میں کوئی سورت حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہے؟

جواب:۔ سات۔

سوال 507 ان سات سورتوں میں کونسا حرف استعمال ہوا ہے؟

جواب:۔ حمہ

سوال 508 قرآن مجید میں آنے والے کل حروف مقطعات کی کل تعداد بتایئے؟

جواب:۔ انتیس - 29 مقطعات۔

سوال 509 قرآن مجید کی سب سے پہلے کس رسم الخط میں کتابت ہوئی؟

جواب:۔ خط قیر آموز۔

سوال 510 ناصر الدین محمود کون تھا؟

جواب:۔ رضیہ سلطانہ کا بھائی۔

سوال 511 ناصر الدین محمود کیا کام کرتا تھا؟

جواب:۔ قرآن پاک اپنے ہاتھوں سے لکھتا تھا۔

Marfat.com

سوال 512 ناصر الدین محمود کس رفتار سے کلام پاک لکھتا تھا؟

جواب:۔ ایک سال میں دو نسخے۔

سوال 513 قرآن مجید کے اس خوشنویس کا نام بتایئے جو اپنا ایک نسخہ مدینہ منورہ بھیجتا تھا اور دوسرا مکہ شریف؟

جواب:۔ سلطان ابراہیم غزنوی۔

سوال 514 کیا مغل حکمران بابر قرآن پاک اپنے ہاتھ سے لکھتا تھا؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال 515 اس نے جو رسم الخط راج کیا اس کا نام بتایئے؟

جواب:۔ خط بابری۔

سوال 516 بابر نے قرآن مجید کا اپنا قلمی نسخہ کہاں بھیجا تھا؟

جواب:۔ مکہ مکرمہ۔

Marfat.com

سوال 517 قرآن کریم کو کتابی صورت دینے اور اس کی ترتیب و تدوین کا خیال سب سے پہلے کس خلیفہ راشد کو آیا؟

جواب:۔ حضرت عمر فاروقؓ

سوال 518 کس خلیفہ راشد کے حکم سے قرآن تحریری شکل میں جمع کیا گیا؟

جواب:۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے حکم سے۔

سوال 519 حضرت ابوبکر صدیقؓ نے قرآن پاک کو جمع کرنے کے لئے کون سے طریقے اپنائے؟

جواب:۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضرت زید بن ثابتؓ کے ذمے یہ کام لگایا کہ وہ لوگوں سے چھالوں کپڑوں۔ چمڑوں۔ ہڈیوں۔ پتھروں۔ تختیوں اور میانوں وغیرہ پر کندہ قرآن کریم کی اکٹھی کریں جو صحابہ کرامؓ نے اپنے حافظے کے زور سے لکھی تھیں پھر حفاظ سے قرآن کی آیات سنیں۔ پھر دونوں کا مقابلہ کریں۔ اس کے بعد مستند صحابیوںؓ سے گواہی لیکر

Marfat.com

قرآن کریم کو ترتیب دیں۔

سوال 520 حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو جامع القرآن کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب:۔ حضرت عثمان غنی نے قرآن پاک کو قریشی لب و لہجہ میں پڑھنے اور لکھنے کا کام بڑی دقت نظری سے کرایا تھا اس کے بعد انہوں نے قرآن مجید کی تمام نقلیں بڑے شہروں میں بھجوائیں جو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضرت حفصہؓ کے پاس رکھوائیں تھیں۔ اختلاف سے بچنے کے لئے انہوں نے ان نسخوں کے علاوہ باقی تمام نسخوں کو ضائع کرا دیا۔

سوال 521 قرآن پاک کی یہ شکل جو آج ہے اسے کیا کہا جاتا ہے؟

جواب:۔ مصحف عثمانی۔

سوال 522 اس خلیفہ کے دور میں کتنے صحابیوں نے قرآن پاک کو کتابی شکل میں ترتیب دیا ہوا تھا؟

جواب:۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ پچھتر اصحاب۔

Marfat.com

سوال 523 حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں قرآن پاک کا کام کتنی مدت میں مکمل ہوا؟

جواب:۔ ایک سال میں۔

سوال 524 حضرت ابوبکر (کے دور میں) نے کس مشہور جنگ کے بعد تدوین قران کا کام شروع کیا تھا؟ اور کب؟

جواب:۔ جنگ یمامہ کے بعد 12-

سوال 525 جنگ یمامہ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کی وفات کے درمیان کتنا وقفہ پڑا؟

جواب:۔ ایک سال کا۔

سوال 526 وہ کونسی ام المومنین تھیں جو قرات اور کتاب پر مکمل عبور رکھتی تھیں؟

جواب:۔ حضرت حفصہؓ

سوال 527 قرآن مجید کو حضرت عثمان غنیؓ نے کتنے حصوں میں تقسیم کیا؟

جواب:۔ تیس مختلف حصوں میں۔

Marfat.com

سوال 528 کیا حضرت عثمانؓ والے قرانی نسخوں میں نقطے اور اعراب تھے؟

جواب:۔ جی نہیں۔

سوال 529 قرآن پاک لکھوا کر کس خلیفہ راشد نے تقسیم کیا؟

جواب:۔ حضرت عثمانؓ نے۔

سوال 530 قرآن کی کتابت پہلے کس صحابی نے کی؟

جواب:۔ حضرت خالد بن سعیدؓ

سوال 531 کس جنگ میں ستر حفاظ کرام شہید ہوئے تھے؟

جواب:۔ جنگ یمامہ۔

سوال 532 آیت کے لئے گول دائروں کے نشانات کس نے لگوائے تھے؟

جواب:۔ ابوالا سودؓ

سوال 533 عبدالملک بن مروانؒ نے قران پاک کی کیا خدمت کی ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ انہوں نے قرآن مجید کے نقطے لگوانے کا حکم دیا۔

سوال 534 حضرت ابی بن کعب انصاریؓ قرآن کی کس کس خدمت کے لئے مشہور ہیں؟

جواب:۔ مدینہ میں سب سے آخر میں نازل ہونے والی وحی کی املا آپ نے لکھی تھی۔

سوال 535 امام کا لفظ قرآن مجید میں کتنی جگہ آیا ہے؟

جواب:۔ بارہ مقامات پر۔

سوال 536 قرآن مجید میں کل کتنے غزوات کا نام آیا ہے؟

جواب:۔ بارہ غزوات۔

سوال 537 کیا قرآن مجید میں کس صحابی کا ذکر ہے۔ نام بتایئے؟

جواب:۔ جی ہاں حضرت زید بن حارثہؓ

سوال 538 کس فرشتے کا نام قرآن مجید میں آیا ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام۔

سوال 539:۔ حضرت جبرائیل کا نام کتنے مقام پر آیا ہے؟

جواب:۔ تین مقامات پر۔

سوال 540:۔ قرآن مجید میں کتنی سورتیں انبیائے کرام کے نام ہیں؟

جواب:۔ چھ سورتیں۔

سوال 541:۔ قرآن مجید میں نماز کی تلقین کتنی مرتبہ کی گئی ہے؟

جواب:۔ سات سو مرتبہ۔

سوال 542:۔ قرآن کریم میں خیرات کی تلقین کتنی جگہ کی گئی ہے؟

جواب:۔ ایک سو پچاس جگہ۔

سوال 543:۔ قرآن کریم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خدا نے یا ایھا نبی کتنی جگہ کہا گیا ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ گیارہ جگہ۔

سوال 544 قرآن مجید میں قارون کا نام کتنی بار آیا ہے؟

جواب:۔ پانچ مرتبہ۔

سوال 545 لفظ <قل> قران پاک میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب:۔ تین سو بتیس مرتبہ۔

سوال 546 سورہ فاتحہ کے لئے ایک مشہور عربی اصطلاح ہے اس کا نام لیجیے؟

جواب:۔ باب الکتاب۔

سوال 547 قرآن مجید کا آغاز کس سورت سے ہوتا ہے؟

جواب:۔ سورہ فاتحہ سے۔

سوال 548 باب الکتاب کے علاوہ سورہ فاتحہ کا نام بتائیے؟

جواب:۔ ام الکتاب۔

Marfat.com

سوال 549 وہ کونسی سورۃ ہے جو ہر نماز میں پڑھی جاتی ہے؟

جواب:۔ سورۃ فاتحہ۔

سوال 550 نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ فاتحہ کا نام کیا رکھا تھا؟

جواب:۔ فاتحہ الکتاب۔

سوال 551 سورہ فاتحہ کا آخری حرف کون سا ہے؟

جواب:۔ آخری حرف <ن>۔

سوال 552 ام القرآن کس سورۃ کو کہتے ہیں؟

جواب:۔ سورۃ فاتحہ کو۔

سوال 553 سورۃ فاتحہ مکی ہے یا مدنی؟

جواب:۔ مکی۔

سوال 554 سورہ البقرہ کون سے پارے میں ہے؟

جواب:۔ پہلے تین پاروں میں۔

سوال 555 بقرہ کے معنی بتائیے؟

جواب:۔ لغوی معنی گائے کے ہیں۔

Marfat.com

سوال 556 سورہ البقرہ مکی ہے یا مدنی؟

جواب:۔ مدنی۔

سوال 557 قرآن کا خیمہ کس سورت کو کہا جاتا ہے؟

جواب:۔ سورہ البقرہ کو۔

سوال 558 قرآن کا خیمہ۔ نام کس کا دیا ہوا ہے؟

جواب:۔ حضرت خالد بن معدانؒ

سوال 559 نزول کے لحاظ سے سورہ البقرہ کی کیا ترتیب ہے؟

جواب:۔ 87 ویں سورت۔

سوال 560 سورہ البقرہ میں کتنی آیات ہیں؟

جواب:۔ دو سو چھیاسی۔

سوال 561 سورہ البقرہ کون سے پارے میں ختم ہوتی ہے؟

جواب:۔ تلک الرسول۔

سوال 562 سورہ آل عمران مکی ہے یا مدنی؟

جواب:۔ مدنی۔

Marfat.com

سوال 563 قران مجید کی دوسری بڑی سورت کا نام لیجئے؟

جواب:۔ سورہ آل عمران۔

سوال 564 کس بڑی سورت کے بیس رکوع ہیں؟

جواب:۔ سورہ آل عمران کے۔

سوال 565 سورہ آل عمران کس حرف مقطعات سے شروع ہوتی ہے؟

جواب:۔ الم۔

سوال 566 نزول کے لحاظ سے سورہ آل عمران کا کونسا نمبر ہے؟

جواب:۔ نواسی واں۔

سوال 567 سورہ آل عمران میں کل کتنی آیات ہیں؟

جواب:۔ دو سو آیات۔

سوال 568 سورہ آل عمران قرآن کے کن دو پاروں میں ہے؟

جواب:۔ تیسرے اور چوتھے پارے میں۔

Marfat.com

سوال 569 سورہ آل عمران کا پہلا حرف بتایئے؟

جواب:۔ الف۔

سوال 570 سورہ آل عمران کا آخری حرف کیا ہے؟

جواب:۔ <ن>۔

سوال 571 سورہ الانعام مکی ہے یا مدنی؟

جواب:۔ مکی۔

سوال 572 یہ سورت کن پاروں میں ہے؟

جواب:۔ ساتویں اور آٹھویں پارے میں۔

سوال 573 ساتویں اور آٹھویں پارے کا نام لیجئے؟

جواب:۔ واذا سمعو اور ولواننا۔

سوال 574 سورہ الانعام میں کل کتنے رکوع ہیں؟

جواب:۔ بیس رکوع۔

سوال 575 سورہ الانعام کی آیات کتنی ہیں؟

جواب:۔ ایک سو پینسٹھ۔ 165-

سوال 576 نزول کے اعتبار سے اس سورہ کا کیا نمبر ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ 55 ویں۔

سوال 577 سورہ الاعرف مکی ہے یا مدنی؟

جواب:۔ مکی۔

سوال 578 کیا سورہ الاعراف میں پہلا سجدہ آیا ہے؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال 579 کیا سورہ الاعراف ہجرت سے قبل نازل ہوئی؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال 580 سورہ الاعراف کا آغاز کس حرف سے آتا ہے؟

جواب:۔ حرف مقطعات۔

سوال 581 سورہ الاعراف قرآن مجید کے کس پارے میں ہے؟

جواب:۔ آٹھویں اور نویں۔

سوال 582 سورہ الاعراف میں رکوعوں کی تعداد کیا ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ چوبیں۔

سوال 583 یہ سورت کس رکوع سے شروع ہوتی ہے؟

جواب:۔ آٹھویں رکوع سے۔

سوال 584 سورہ الاعراف میں سجدہ کس پارے میں آیا ہے؟

جواب:۔ نویں پارے میں۔

سوال 585 نزول کے لحاظ سے سورہ المائدہ کونسی سورت ہے؟

جواب:۔ ایک سو بارھویں۔

سوال 586 سورہ المائدہ مکی ہے یا مدنی؟

جواب:۔ مدنی۔

سوال 587 اس سورت میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب:۔ سولہ رکوع ہیں۔

سوال 588 سورہ المائدہ قران کے کتنے پاروں میں ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ دو پاروں میں۔

سوال 589 ان پاروں کے نام بتایئے؟

جواب:۔ **لا یحب اللہ - وا ذا سمعوا** چھ اور سات۔

سوال 590 سورہ المائدہ کی آیات کی تعداد کیا ہے؟

جواب:۔ ایک سو بیس۔

سوال 591 سورہ الانفعال قرآن مجید میں کہاں واقع ہے؟

جواب:۔ نویں اور دسویں پارے میں۔

سوال 592 نزول کے لحاظ سے سورہ الانفعال کونسی سورت ہے؟

جواب:۔ 88 ویں سورت۔

سوال 593 سورہ الانفعال کی کیا خصوصیت ہے؟

جواب:۔ بوقت جہاد تلاوت کی جاتی ہے؟

سوال 594 سورہ الانفعال کی کیا خصوصیت ہے؟

جواب:۔ بوقت جہاد تلاوت کی جاتی ہے۔

Marfat.com

سوال 595 سورہ الانفعال کی ابتدائی آیات کس غزوہ کے بعد نازل ہوئیں؟

جواب:۔ غزوہ بدر۔

سوال 596 اس سورت میں کل کتنے رکوع ہیں؟

جواب:۔ دس رکوع۔

سوال 597 اس سورت کی آیات کتنی ہیں؟

جواب:۔ پچھتّر آیات 75۔

سوال 598 یہ سورت مکی ہے یا مدنی؟

جواب:۔ مدنی۔

سوال 599 سورہ الانفعال کس پارے میں ہے؟

جواب:۔ نویں اور دسویں پارے میں۔

سوال 600 بارھویں پارے میں کونسی مشہور سورت ہے؟

جواب:۔ سورہ یونس۔

Marfat.com

سوال 601 نزول کے لحاظ سے اس سورت کا نمبر بتائیے؟

جواب:۔ 51 ویں سورت۔

سوال 602 سورہ یونس مکی ہے یا مدنی؟

جواب:۔ مکی۔

سوال 603 سورہ یونس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب:۔ گیارہ۔

سوال 604 اس سورت کا نام بتائیے جو کسی پیغمبر کے نام سے ہے؟

جواب:۔ سورہ یونس۔

سوال 605 سورہ یونس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب:۔ ایک سو نو۔ (109)

سوال 606 سورہ یوسف مکی ہے یا مدنی؟

جواب:۔ مکی۔

سوال 607 سورہ یوسف کل کتنے پاروں میں ہے؟

جواب:۔ دو پاروں میں۔

Marfat.com

سوال 608 جن پاروں میں سورہ یوسف ہے وہ کون سے ہیں؟

جواب:۔ بارھواں اور تیرھواں۔

سوال 609 سورہ یوسف میں کل رکوعوں کی تعداد بتائیے؟

جواب:۔ بارہ رکوع۔

سوال 610 سورہ یوسف میں آیات کی تعداد بتائیے؟

جواب:۔ ایک سو گیارہ۔

سوال 611 نزول کے لحاظ سے اس سورت کا نمبر بتائیے؟

جواب:۔ 53 ویں۔ 53

سوال 612 جس سورت میں حضرت یوسف کا ذکر ہے اس کا نام بتائیے؟

جواب:۔ سورہ یوسف۔

سوال 613 تیرھویں پارے میں کون سی سورت ہے؟

جواب:۔ سورہ ابراہیم۔

Marfat.com

سوال 614 سورہ ابراہیم کہاں نازل ہوئی؟

جواب:۔ مکہ میں۔

سوال 615 سورہ ابرہیم میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب:۔ سات رکوع۔

سوال 616 ابراہیم میں جتنی آیات ہیں ان کی تعدداد بتائیے؟

جواب:۔ باون آیات۔

سوال 617 کیا سورہ ابراہیم میں حضرت ابراہیم کا ذکر ہے؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال 618 سورہ الاسراء کس سورت کا دوسرا نام ہے؟

جواب:۔ سورہ بنی اسرائیل۔

سوال 619 کیا سورہ بنی اسرائیل میں سجدہ ہے؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال 620 اس سورۃ میں کون سا سجدہ ہے؟

جواب:۔ چوتھا سجدہ۔

Marfat.com

سوال 621 وہ سورت جس میں ایک سو گیارہ آیات ہیں اس کا نام لیجئے؟

جواب:۔ سورہ بنی اسرائیل۔

سوال 622 نزول کے لحاظ سے سورہ بنی اسرائیل کونسی سورۃ ہے؟

جواب:۔ پچاسویں سورت۔

سوال 623 سورہ بنی اسرائیل میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب:۔ بارہ رکوع۔

سوال 624 سورہ بنی اسرائیل کہاں نازل ہوئی؟

جواب:۔ مکہ میں۔

سوال 625 سورۂ مریم مکی ہے مدنی؟

جواب:۔ مکی۔

سوال 626 کیا سورہ مریم میں کوئی سجدہ آتا ہے؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال 627 سورہ مریم میں کون سا سجدہ آتا ہے؟

جواب:۔ پانچواں۔

Marfat.com

سوال 628 وہ کونسی سورت ہے جو رات کے وقت نازل ہوئی؟

جواب:۔ سورہ مریم۔

سوال 629 سورہ مریم میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب:۔ چھ رکوع۔

سوال 630 سورہ مریم میں کل کتنی آیات ہیں؟

جواب:۔ اٹھانوے۔

سوال 631 سورہ مریم کون سے پارے میں ہے؟

جواب:۔ سولھویں پارے میں۔

سوال 632 نزول کے اعتبار سے 44 ویں سورۃ کونسی ہے؟

جواب:۔ سورہ مریم۔

سوال 633 سترھویں پارے میں کونسی سورۃ ہے؟

جواب:۔ سورہ الحج۔

سوال 634 سورہ الحج مکی ہے یا مدنی؟

جواب:۔ مدنی۔

Marfat.com

سوال 635 سورہ الحج میں کون سا سجدہ آیا ہے؟

جواب:۔ چھٹا سجدہ۔

سوال 636 نزول کے لحاظ سے 103 ویں سورۃ کونسی ہے؟

جواب:۔ سورۃ الحج۔

سوال 637 سورہ الحج میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب:۔ دس رکوع۔

سوال 638 سورۃ الحج میں کتنی آیات ہیں؟

جواب:۔ 78 آیات۔

سوال 639 سورۃ الحج کی ابتدائی آیات کس موقع پر نازل ہوئی؟

جواب:۔ غزوہ بنی معطلق۔

سوال 640 قرآن مجید کا پہلا ترجمہ کس زبان میں ہوا؟

جواب:۔ لاطینی زبان میں۔

سوال 641 کیا لاطینی زبان والا قران مجید کا ترجمہ اب

Marfat.com

موجود ہے؟

جواب:۔ جی نہیں۔

سوال 642 لاطینی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کس نے کیا؟

جواب:۔ پطرس ترابلس نے۔

سوال 643 قرآن پاک کا لاطینی زبان میں ترجمہ کب ہوا؟

جواب:۔ 1543ء میں۔

سوال 644 قرآن پاک کا لاطینی ترجمہ کس ملک سے شائع ہوا؟

جواب:۔ سوئٹزرلینڈ سے۔

سوال 645 کیا پطرس ترابلس نے قرآن پاک کا لاطینی ترجمہ خود ہی کیا تھا یا کسی کی مدد سے؟

جواب:۔ ترابلس آف رینیا اور ہرمن آف ڈالمیٹیا۔

سوال 646 ترابلس آف رینیا اور ہرمن آف ڈالمیٹیا کون تھے؟

Marfat.com

جواب:۔ ترابلس انگریز اور ہرمن جرمن تھا۔

سوال 647 قرآن پاک کا انگریزی میں ترجمہ کب ہوا؟

جواب:۔ 1669ء میں۔

سوال 648 قرآن مجید کا یہ ترجمہ کس ملک سے شائع ہوا؟

جواب:۔ لندن سے۔

سوال 649 ڈچ زبان میں قران مجید کا ترجمہ کس نے کیا؟

جواب:۔ شویگر نے۔

سوال 650 ڈچ زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کب ہوا؟

جواب:۔ 1941ء میں۔

سوال 651 1776ء میں قرآن مجید کا کس زبان میں ترجمہ ہوا؟

جواب:۔ روسی زبان میں۔

سوال 652 جاوی زبان میں پہلا ترجمہ کب ہوا؟

جواب:۔ 1903ء میں۔

Marfat.com

سوال 653 یہ ترجمہ کہاں سے شائع ہوا؟

جواب:۔ سماٹرا سے۔

سوال 654 قرآن کریم کا جاوی زبان میں ترجمہ کس نے کیا تھا؟

جواب:۔ نیا دیا نے۔

سوال 655 کیا یونانی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ ہوا؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال 656 قران مجید کا یونانی زبان میں کس نے ترجمہ کیا؟

جواب:۔ پنٹیاکی کے نے۔

سوال 657 یہ یونانی ترجمہ کب شائع ہوا؟

جواب:۔ 1880ء میں۔

سوال 658 کیا ارمنی زبان میں میں قرآن مجید کا ترجمہ ہوا؟

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال 659 ارمنی زبان میں کس نے قرآن مجید کا

Marfat.com

ترجمہ کیا؟

جواب:۔ امیر خانیا نے۔

سوال 660 ارمنی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کس سن میں شائع ہوا؟

جواب:۔ 1919ء میں۔

سوال 661 قرآن مجید کا ہسپانوی زبان میں پہلا باقاعدہ ترجمہ کب شائع ہوا؟

جواب:۔ 1844ء میں۔

سوال 662 قرآن مجید کا ہسپانوی ترجمہ کس نے کیا؟

جواب:۔ ڈی رولس نے۔

سوال 663 قرآن مجید کا ہسپانوی ترجمہ کہاں سے شائع ہوا؟

جواب:۔ میڈرڈ سے۔

سوال 664 کیا اطالوی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ ہوا؟

جواب:۔ جی ہاں۔

Marfat.com

سوال 665 اطالوی زبان میں قران مجید کا ترجمہ کس نے کیا؟

جواب:۔ ہینن نے۔

سوال 666 اطالوی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کب شائع ہوا۔

جواب:۔ 1547ء میں۔

سوال 667 فرانسیسی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کب شائع ہوا؟

جواب:۔ 1647ء میں۔

سوال 668 فارسی زبان میں سب سے پہلے ترجمہ کس نے کیا؟

جواب:۔ شیخ سعدی شیرازیؒ نے۔

سوال 669 قرآن مجید کا پہلا اردو ترجمہ کس نے کیا؟

جواب:۔ حضرت شاہ عبدالستارؒ نے۔

سوال 670 قرآن مجید کا پہلا اردو ترجمہ کب ہوا؟

جواب:۔ 1205 ہجری میں۔

Marfat.com

سوال 671 قرآن مجید کا پہلا ہندی ترجمہ کس نے کیا؟

جواب:۔ اخوند عزیز اللہؒ مستصوی نے۔

تعارف مجھے معذور نہ کہو

بچوں اپنے مذہب کے بارے میں چھ سو اکہتر سوال و جواب کی شکل (معلومات) آپ کے ایک ساتھی سید احمد حسن عابدی جو کہ ذہنی طور پر ابھی تک بچہ ہیں کتنی اور کیسی کوشش کے بعد جمع کر کے آپ کے لئے صرف پیش کیا ہے ان کے لئے دعاء کرو کہ اللہ انہیں مکمل صحت دے ور معقول ذریعہ معاش ان کے لئے پیدا کرے۔ آمین

پیش کار

سید علی شاہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

توشہ آخرت

شب قدر

اس میں رات کی عبادت ہزار ماہ کی عبادت سے بہتر ہے جو شخص اس سے محروم رہا وہ اس کی خیرو برکت سے محروم نہیں کیا جاتا مگر بد نصیب۔ شب قدر تیسری دہائی کی پانچ راتوں ۲۱۔ ۲۳۔ ۲۵۔ ۲۷۔ ۲۹ میں تلاش کریں' اس شب میں جبرئیل علیہ اسلام ۷۰ فرشتوں کے ساتھ اترتے ہیں ۴ جھنڈے کعبہ شریف' مسجد نبوی' بیت المقدس' طور سینا پر نصب کر کے فرشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ ہر مسلمان مومن کے گھر میں پھیل جاؤ کشتی جہاز میں خوشخبری سنائیں یہ فرشتے اہل عبادت کو خوشخبری سناتے ہیں' شب بیداروں سے مصافحہ کرتے ہیں مگر جہاں فوٹو' تصویر' کتا' سور' شراب یا جنبی ہو نہیں جاتے۔ یہ فرشتے طلوع فجر تک زمین پر رہتے ہیں اور مسلمانوں کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور تکبیرو تحلیل کرتے ہیں۔

Marfat.com

طریقہ نوافل شب قدر = (۱) دو رکعت ہر رکعت میں الحمد شریف انا انزلنا ایک بار سورہ اخلاص تین بار پڑھے تو اس کو شب قدر کا ثواب حاصل ہو گا اور ثواب حضرت ادریسؑ حضرت شعیبؑ حضرت ایوبؑ حضرت داوٗدؑ حضرت نوحؑ علیہ الصلواۃ والسلام جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہر جنت میں دیا جائیگا جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہو گا (۲) حضورؐ نے فرمایا جو شخص شب قدر میں دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف قل ھو اللہ سات مرتبہ بعد ختم نماز **استغفراللہ العظیم الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم و اتوب الیہ** ۷۰ ستر مرتبہ پڑھے تو اپنے مصلے سے نہ اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اسکے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا اور فرشتوں کو حکم ہو گا کہ اس کے لئے جنت میں میووں کے درخت لگاتے رہیں محل تعمیر کرتے نہریں بناتے رہیں۔ پڑھنے والا ان کو جبتک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لیگا اس وقت تک اس کو موت نہ آئیگی۔ (۳) جو شخص چار رکعت پڑھے ہر رکعت بعد الحمد شریف ایک بار **الھکم التکاثر** اور **قل ہو اللہ** تین بار پڑھے اس پر موت کی سختی آسان ہو گی عذاب قبر اٹھ جائیگا اس کو

Marfat.com

جنت میں چار ستوں ملیں گے جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہوں گے (۴) جو ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد **الحمد شریف انا انزلنہ** تین بار اور **قل ہو اللہ** شریف پچاس مرتبہ بعد ختم نماز **سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر** پڑھے جو دعا مانگے قبول ہو گی (۵) جو ستائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف **انا انزلنا** ایک بار **قل ہو اللہ** ۲۷ ستائیس بار پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہو گا گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنت میں ہزار محل ملیں گے۔ (۶) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ **انا انزلنا** پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے ہزار فرشتے اس کے جنت کی دعا کرتے ہیں۔

شب قدر کی دعا:۔ اللھم انک عفو کریم تحب العفو فا عف عنی یا غفور یا غفور یا غفور

صلواۃ التسبیح کی فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو یہ نماز پڑھتا ہے اس کے اگلے پچھلے ظاہر و پوشیدہ پرانے نئے عمداً

Marfat.com

سہوا" چھوٹے بڑے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں یہ نماز بعد زوال قبل نماز ظہر ادا کرنی چاہئے خواہ روازنہ یا ہر آٹھویں روز یا سال میں ایک مرتبہ ورنہ کم از کم تمام عمر میں ایک بار ضرور پڑھے۔

طریقہ ادائیگی :۔ چار رکعت نفل صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھیں اول **سبحانک اللھم** پھر پندرہ بار **سبحان اللہ والحمد للہ الا الہ الا اللہ واللہ اکبر** پڑھیں اگر اس کے ساتھ **ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم** بھی پڑھیں تو زیادہ ثواب ہے پھر الحمد شریف اور سورۃ پڑھیں پھر دس بار پھر رکوع میں دس بار پھر قومہ میں دس بار پھر اول میں دس بار پھر جلسہ میں دس بار پھر دوسرے سجدہ میں دس بار پڑھیں۔ اس طرح چاروں رکعتیں پڑھیں یہ یاد رہے کہ شروع میں قرات سے پہلے پندرہ پڑھنی ہے۔ مشکوٰۃ عالمگیری شامی۔

نیز پہلی میں **الھکم التکاثر** دوسری میں **والعصر** تیسری میں **قل یایھا الکافرون** چوتھی میں **قل ھو اللہ** شریف پڑھیں۔

اگر کسی کو یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو کوئی اور سورتیں پڑھیں احقر کو دعا میں یاد رکھیں۔

Marfat.com

فضیلت نوافل

فضیلت نوافل برائے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور نوافل برائے خاتون جنت حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

۱۔ ان نوافل کا ثواب ایک تسبیح درود ابراہیمی (نماز والا درود شریف) کے اجر و ثواب سے ۵۰ گنا زیادہ ہے۔ بتلایا گیا ہے کہ ایک تسبیح درود ابراہیمی (نماز والا درود شریف) کا کم از کم ثواب ایک لاکھ نیکیوں کے برابر ہے۔ اس طرح انشاءاللہ العزیز الحکیم ان نوافل کو ایک مرتبہ پڑھنے والے کو کم از ۵۰ لاکھ نیکیوں کا اجر و ثواب ملے گا۔

۲۔ بتلایا گیا ہے کہ حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نوافل کی نیت سے لیکر حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا والے نوافل کے بعد اپنی حاجات کی دعاؤں کے بعد والے درود شریف اور اس کے بعد آمین کہنے تک ان نوافل کو پڑھنے والا بندہ (بندی) انشا اللہ العزیز الحکیم حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب ترین امتیوں میں شمار کیا جائے گا۔ (یعنی ان نوافل کی آغاز نیت سے لے کر

Marfat.com

اختتامی آمین کہنے تک کے درمیان وقت (عرصہ) تک ان نوافل کو پڑھنے والے بندہ (بندی) کا شمار حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب ترین امتیوں میں ہو گا (انشاء اللہ العزیز الحکیم)

۳۔ ان نوافل کو بعد نماز ظہر' بعد نماز مغرب اور عشاء کی نماز میں عشاء کی نماز والے نوافل کے بعد وتروں سے پہلے پڑھنے کا بتلایا گیا ہے۔ پڑھائی' کاروبار یا دوسری دنیاوی مصروفیت کے باعث دن میں تین مرتبہ ان نوافل کا پڑھنا ممکن نہ ہو اور دن میں صرف ایک مرتبہ ان نوافل کو پڑھنا چاہیے۔ تو اس کے لئے خصوصی طور پر ان نوافل کو بعد نماز مغرب پڑھنے کا بتلایا گیا ہے۔

۴۔ خالصتاً" دنیاوی حاجات کے لئے اگر ان نوافل کو پڑھنا درکار ہو تو ان نوافل کو مندرجہ ذیل طریقہ سے پڑھنے کا بتلایا گیا ہے۔ بعد نماز ظہر' بعد نماز مغرب اور عشاء کے وتروں سے پہلے یہ نوافل پڑھیں۔ (دنیاوی مصروفیات اگر زیادہ ہوں تو کم از کم بعد نماز مغرب اور عشاء کے وتروں سے پہلے یہ

Marfat.com

نوافل پڑھیں) اور اپنی حاجت کی دعا کریں۔ اس کے تہجد کے وقت اٹھ کر پہلے کم از کم چار نوافل برائے نماز تہجد پڑھیں۔ اس کے بعد اوپر دیئے ہوئے نوافل پڑھیں۔ نوافل کے بعد والے درود شریف پڑھنے اور آمین کہنے کے بعد ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں اور ایک تسبیح درود ابراہیمی (نماز والا درود شریف) پڑھیں اور آمین کہیں اس کے بعد اس طرح دعا کریں۔

"یا اللہ تیری عطا کردہ توفیق و تائید سے اور تیری رضا و خوشنودی کے لئے جو نوافل اور درود شریف میں نے پڑھا ہے۔ اسے تیری نذر کرتا ہوں (کرتی ہوں) میرے اس عمل کو قبول و منظور فرما۔ (آمین)

یا اللہ اپنی اجازت سے' اپنے فضل و کرم اور رحمت سے۔ یا اللہ اپنے پیارے حبیب اور آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ے وسیلہ سے اور صدقہ میں۔ یااللہ ان نوافل اور درود شریف کے عمل کے وسیلہ سے اور صدقہ میں میری فلاں حاجت (حاجت کا نام لیں) قبول و منظور فرما۔ (آمین) سجدہ میں نہایت خلوص اور رقت سے عجزو انکساری سے اور رو رو کر اپنی حاجت

Marfat.com

کیلئے دعا کریں۔ ایک وقت میں صرف ایک حاجت کے لئے دعا کریں۔ تاوقتیکہ اللہ تعالیٰ اس کی قبولیت کے کوئی اسباب نہ بنا دے۔

اپنی حاجت کے لئے دعا کرنے کے بعد ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں۔ اور تین مرتبہ درود شریف (نماز والا درود شریف) پڑھ کر آمین کہیں۔

یہ عمل ہر حالت میں صبح صادق یعنی اذان فجر سے پہلے مکمل ہونا چاہیے۔

بارگاہ رسالت خاتم الانبیاء' سید المرسلین' شفیع المذنبین' صادق الامین' رحمتہ للعالمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دربار مصطفویٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طریقہ سے عمل کرنے پر شرف قبولیت کا وعدہ فرمایا گیا ہے اس طریقے سے اپنی حاجت طلب کرنے والے کی حاجت انشاء اللہ قبول و منظور ہو گی (انشاء اللہ العزیز الحکیم)

۵۔ دعا کی قبولیت کے لئے ضروری ہے کہ نماز پنجگانہ باقاعدگی سے ادا کی جائیں۔ اگر کسی وجہ سے کوئی نماز چھوٹ جائے تو

Marfat.com

جلد از جلد اس کی قضاء ادا کیجائے۔ بلا عذر اور قصداً" نماز چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے۔

۶۔ حاجت کے متعلق دعا نہایت رقت' خلوص' عجزو انکساری اور رو رو کر مانگی جائے۔ اس عمل میں باقاعدگی رکھی جائے۔ اور دعا کی قبولیت کے بارے میں یہ یاد رکھا جائے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کی قبولیت کے بارے میں جلد بازی سے کام نہ لیا جائے۔ (یعنی دعا کی قبولیت کے لئے جلدی نہ مچائی جائے) باقاعدگی اور مستقل مزاجی سے کی گئی دعا انشاء اللہ العزیز الحکیم بارگاہ خداوندی اور بارگاہ رسالت حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں قبول و منظور ہو گی (انشاء اللہ العزیز حکیم)

طریقہ نوافل

دو رکعت نماز نفل بہ نیت تحفہ بحضور خاتم الانبیاء' سید المرسلین' شفیع المذنبین' صادق الامین' رحمتہ للعالمین حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھیں۔

Marfat.com

نوافل کی ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد تین مرتبہ سورت اخلاص (قل ہو اللہ احد) پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں جا کر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر تین مرتبہ درود ابراہیمی (نماز والا درود شریف) پڑھیں اور آخر میں آمین کہیں ان کے بعد سجدہ ہی میں یہ دعا کریں۔

"یا اللہ تیری عطا کردہ توفیق و تائید سے جو نوافل پڑھے ہیں۔ اسے تیری نذر کرتا (کرتی) ہوں۔ ان نوافل کو قبول و منظور فرما۔ اور اس تحفہ کو حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ رسالت میں پہنچا۔ اور اس تحفہ کو دربار مصطفوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شرف قبولیت سے نواز دیں (آمین) اس کے بعد بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر تین مرتبہ درود ابراہیمی (نماز والا درودِ شریف) پڑھیں۔ آخر میں (آمین) کہیں۔ اور سجدہ کی حالت سے اٹھ جائیں۔

اس کے بعد دو رکعت نماز نفل بہ نیت تحفہ بحضور روح طیبہ خاتون جنت حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پڑھیں۔

نوافل کی ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد تین مرتبہ سورت

Marfat.com

اخلاص (قل ہو اللہ احد) پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں جا کر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر تین مرتبہ درود ابراہیمی (نماز والا درود شریف) پڑھیں اور آخر میں (آمین) کہیں۔ اس کے بعد سجدہ ہی میں یہ دعا کریں۔

" یا اللہ تیرے پیارے حبیب اور آخری رسول حضور اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل میں اپنی پیاری بیٹی خاتون جنت حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لئے جو عزت و احترام' محبت و انس اور پیار کا جو شدید جذبہ موجزن ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ خداوندی میں حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جو عزت و احترام کا مقام حاصل ہے۔ اس کے وسیلہ سے میں اللہ تعالیٰ سے درخواست کرتا ہوں (کرتی ہوں) کہ وہ حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روح طیبہ کو اجازت مرحمت فرمائیں کہ وہ میری ایک درخواست اپنے پیارے والد گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور پیش کر کے منظور کروالیں میری یہ درخواست ہے۔ اس کے بعد اپنی تمام دنیا و آخرت کے متعلق حاجات کے متعلق دعا کریں اور اپنی ہر حاجت کی دعا کے بعد آمین

Marfat.com

کہیں۔

اپنی تمام دعائیں کرنے کے بعد بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر تین مرتبہ درود ابراہیمی (نماز والا درود شریف) پڑھیں۔ آخر میں آمین کہیں اور سجدہ کی حالت سے اٹھ جائیں۔

نوٹ :۔ نوافل شروع کرنے پر یہ دعائیں کاغذ سے دیکھ کر پڑھیں۔ اس لئے شروع میں یہ دعائیں بیٹھ کر اور کاغذ سے دیکھ کر کی جا سکتی ہیں۔ لیکن وقت گزرنے کیساتھ ساتھ ان دعاؤں کو زبانی یاد کر کے سجدہ کی حالت میں کریں کیونکہ سجدہ کی حالت میں بندہ (بندی) اللہ تعالیٰ کے قریب ترین ہوتا ہے اور اس طرح وقت' خلوص اور دعاؤں میں عجز و انکساری پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ تمام چیزیں دعا کی قبولیت کے لئے بنیادی شرائط ہیں۔

Marfat.com

منسوب

نئی نسل کے استفادہ کے لئے میاں الحاج محمد یامین دام ظلکم کے حضور عقیدت مندانہ پیش کش گر قبول افتدز رہے عزو شرف

مصنف

سید علی شاہ

Marfat.com

رشتہ پیر اور خلیفہ

دربیاں میاں الحاج پیر عبدالرحمٰن کانپوری اور خلیفہ میاں الحاج محمد یامین دام ظلکم

مصنف
سید علی شاہ

ناشر محمد ابراہیم اینڈ برادرز جونا مارکیٹ کراچی

Marfat.com

وجہ تحریر مقصد زندگی

یہ میرے بچپنے کا ایک سچا واقعہ ہے پرانے زمانہ کے دستور کے مطابق ایک خدا پرست مالدار بیوپاری ایک مسلک کے خلیفہ نے اپنے پانچ لڑکوں اور پانچ لڑکیوں کا اپنی زندگی میں اپنے دنیاوی لحاظ سے ایسا معقول انتظام کیا کہ مثالی سمجھے لڑکیوں کی شادی کر کے انکے گھروں میں انکے خاوندوں کے آباد کر دیا دونوں بیویوں کو راضی خوشی علیحدہ علیحدہ ایک ہی محلّہ میں پاس پاس رکھتے تھے لڑکوں کو کاروبار کرنے کے لئے حسب ضرورت کاروبار رقم دے دی پانچ لڑکوں میں سے تین نے اپنے حصے کی رقم کاروبار خوب عیاشی مزے میں اڑائی اور فاقہ کشی تنگی کی نوبت آگئی (سو) 100 روپے کا نوٹ کسی بچے سمجھدار کو دیں تو فوراً" اڑا دے گا اس بنا پر ہوشیار مکار صحبتوں کے چکر میں آکر سب رقم اڑا دی۔ آج تک عادت نہیں چھوٹ سکتی بری لت لگ جائے مشکل سے پیچھا چھوڑتی ہے۔

وقت تو گزر ہی جاتا ہے لیکن والدین کا اولاد کے پالنے میں کتنا اور کس قدر ہاتھ ہوتا ہے۔ سنئے دل تھام کے سنئے تین آدمیوں کی

Marfat.com

دعوت گھر پر ہو رہی طرح طرح کے لوازمات گھر پر تیار ہوں رہے ہیں لیکن حکم یہ ہے کہ سب سے بڑا لڑکا ویہد اور اسکی بیوی گھر میں کام کاج سب کچھ کرتے اسکے بچے کھانا کھا سکتے ہیں لیکن بیٹا بہو تو کھا سکتے نہیں اور نہ ہی اپنی شادی کا سامان زیور کچھ نہیں استعمال کر سکتے ہیں ماں باپ کا کنٹرول اتنا سخت تھا کما کر لاؤ خود بھی کھاؤ اپنے بچوں کو کھلاؤ زیور اپنا تک نہیں لے سکتے بنک میں نہیں بلکہ گھر کے سامنے پڑا ہے لیکن جرات نہیں کہ کیسے استعمال کریں۔

ماں باپ کسی کے سنگدل اولاد کے حق میں نہیں ہوسکتے کیونکہ انہیں کے خون سے ہوتے ہیں لیکن ان ماں باپ کو خدا جنت الفردوس میں جگہ دے انہیں بچے کی اصلاح کے لئے سارا کچھ زیور جہیز اپنے قبضہ میں اس لئے کیا کہ یہ بھی بیچ باچ کر نہ اڑا دے۔

مقصد حیات

۱۔ اولاد کو اخلاق سکھانا ہے عبادت

دنیا میں انہیں نیک بنانا ہے عبادت

Marfat.com

2- ماں باپ جو ان کی تربیت نہیں کرتے
بچوں سے وہ اپنے محبت نہیں کرتے۔

3- دولت کی بجائے انہیں آداب سکھاؤ
دنیا میں زندہ رہنے کے اطوار بتاؤ

4- دولت جو ملے گی اسے برباد کریں گے
برباد ہونگے سب کو وہ ناشاد کریں گے

5- تم خدمت ملی کا انہیں اہل بناؤ
اس طرح سے بچوں کو تعلیم دلاؤ

6- اک شخص کامیابی سے کیسے جیئے گا
کتاب کے پڑھنے سے سبق آپ کو ملے گا

(عطیہ پیرزادہ تبسم)

خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ ماں باپ کے حسن سلوک سے بچوں کو تو ان کے آرام سے دادا دادی رکھتے لیکن اپنے بیٹے اور بہو کو سدھارنے کے لئے محنت کی طرف لگایا۔ اس بروقت تنبیہہ نے حالات کو سدھارنے میں بڑی مدد کی۔

1- حضرت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے کہ جس کام سے

Marfat.com

دل میں کھٹک پیدا ہو اس کو نہ کرو۔ جنت کا درخت کھاتے وقت میرے دل میں کھٹک پیدا ہوئی لیکن میں نے اس کی پرواہ نہ کی۔

2- ہر کام سے پہلے صاحب الرائے لوگوں سے مشورہ ضرور کر لو۔ اگر میں فرشتوں سے مشورہ لے لیتا تو شرمندہ نہ ہونا پڑتا۔

3- حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے صاجزادے سے فرمایا میں تم کو دو باتوں کا حکم دیتا ہوں اور دو باتوں سے منع کرتا ہوں۔

4- اس پر یقین رکھنا کہ اللہ ایک ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور اس یقین کو ظاہر کرنے والا کلمہ آسمان و زمین سے زیادہ وزنی ہے۔

5- کلمہ توحید کے ساتھ سبحان اللہ و بحمدہ پڑھتے رہنا یہ فرشتوں کا وظیفہ اور مخلوق کی روزی میں برکت کا ذریعہ ہے۔

6- شرک سے بے انتہا احتیاط کرو کیونکہ مشرک پر جنت حرام ہے۔

7- غرور اور تکبر سے دور رہنا کیونکہ جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا۔

8- حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی کا ارشاد ہے۔

۱- نفس کی خواہش پوری کرنے میں لگے ہو اور وہ تمہیں برباد

Marfat.com

کرنے میں مصروف ہے۔

2- انسان کہ برا (ہم جلیس) ساتھی اس کا بدترین دشمن ہے۔

3- حسن خلق یہ ہے کہ تم پر جفائے خلق کا مطلق اثر نہ ہو۔

4- نہ کسی کے ساتھ محبت کرنے میں جلدی کرو اور نہ عداوت کرنے میں عجلت سے کام لو۔

5- اپنا مال آخرت کے لئے آگے بھیجدے اور موت کے انتظار میں لگ جا۔

اللہ کے رسولؐ کا ارشاد ہے کہ میرے بعد نبیوں کا سلسلہ بند ہو جائے گا لیکن اس کے برگزیدہ بندے ضرور رہنمائی کے لئے موجود رہیں گے تو ایک حقیقی تربیت پیرومرید کے درمیاں طویل عرصہ کی رفاقت جو فقیر الحقیر کے ذہن میں موجود ہیں خدا سے سچ کہنے کی طالب دعاء ہوں اور اس کی توفیق ہر ذی نفس شعور کو عطاء کرے اس واقعہ سے کسی کی شہرت و ذلت مطلوب نہیں بلکہ مدعا ہے کہ ہر مصیبت کے وقت جو اہل اللہ دنیا میں ہیں ان سے تعلق رکھا جائے اللہ توفیق دے آمین!

ایک بزرگ پیر عبدالرحمٰن رحمتہ اللہ علیہ ابن محمد لال خان قیام

Marfat.com

پاکستان سے قبل درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء دہلی پر ہر جمعرات کو
تقریباً حاضری دیتے تھے۔ کانپور کے موضع جھسپاہ میں پیدائش ہوئی آپ
پیدائشی ولی تھے والدہ کا بچپنے میں انتقال ہو گیا چچی نے پرورش کی
بچپنے سے کرامات ظاہر ہونے لگیں تھیں تھوڑا سا ہوش سنبھالا تو
والد کا بھی انتقال ہو گیا۔ ایک ہندو لڑکے نے انکے والد پر پانچ سو
روپے قرض کے مطالبہ پر بعد وفات انکے والد انکے جوتے مارے
برا بھلا کہا کہ بہت اللہ والا بنتا ہے میرے پانچ سو روپے ان پر قرض
ہیں تو وہ ادا کر۔ اس پر پیر عبدالرحمٰن رات کو بہت روئے اللہ سے
گریہ زاری کی تو کیا دیکھتے ہیں کہ صبح کو ایک تھیلی جس میں پانچ سو
روپے تھے انکے قریب رکھی ہوئی ملی آپ نے فوراً ہندو لڑکے کو
ڈھونڈ کر پہنچا دیئے مگر اس نے انکار کیا اور معافی مانگتا رہا لیکن آپ
نے اسکو دیدئے چچی کا بھی انتقال ہو گیا مالی حالات بہت خراب تھے
تعلیم یتیمی کی وجہ سے نہ حاصل کر سکے کپڑے کی مل میں ملازمت
کر لی رات بھر مشین چلانے کی ڈیوٹی تھی لیکن مشین خود بخود چلتی
رہتی اور آپ خود رات بھر عبادت کرنے میں مشغول رہتے تھے یہ
بات مل کے انگریز مینجر تک پہنچی رات کو وہ انگریز مینجر خود آیا اور

Marfat.com

دیکھ کر حیران ہوا کہ مشین خود چل رہی ہے وہ ان کے اور مشین کے درمیان میں کھڑا ہو گیا آپ نے اپنا سر اوپر اٹھایا تو وہ آپ کو فورا" دیکھ کر زمین پر گر گیا اور بے ہوش ہو گیا اس کی میم نے بہت ہاتھ جوڑے جب وہ ٹھیک ہوا اور درست ہونے پر آرڈر حکم صادر کر دیا کہ یہ اپنے مذہب کے حساب سے مخاطب کیا <یہ پادری صاحب جہاں چاہے جائے جب آئے اور کسی گیٹ سے آئے جائے اسے کوئی نہیں روک سکتا اس کو تنخواہ پوری ملے اتفاق سے کچھ عرصہ بعد مل میں چوری ہو گئی سب پریشان تھے انگریز مینجر نے آپ سے پوچھا آپ پیر عبدالرحمٰن نے کہا کہ حوض میں تلاش کرو۔ مل میں ایک حوض تھا پانی کے حوض میں سے تجوری ملی اور ہر چیز محفوظ تھی آپ نے فرمایا چور یہ تجوری باہر نہیں لیجا سکتے تو حوض میں پھینک دی تھی اس طرح آپ کی شہرت ہوتی گئی آپ کو اطلاع ملی کہ!

کانپور میں ایک ہندو سادھو آیا ہوا ہے جو سونا بناتا ہے یہ واقعہ ان لوگوں نے سنایا ہے جو اس وقت ان کے ساتھ تھے سادھو اپنے بہت سے چیلوں کے ساتھ ٹھہرا ہوا تھا آپ نے کہا ہم بھی دیکھیں یہ

Marfat.com

کیسے سونا بنتا ہے اس نے چلم بھری اس میں ایک پرانا ادھنہ سکہ تانبہ کا جو اس وقت چلتا تھا ڈال کر چلم پی کر الٹی کی تو وہ ادھنہ کا سکہ سونا کا ہو گیا۔ ادھنہ دو پیسہ کا سکہ

پیر عبدالرحمٰن کے ساتھ کافی لوگ تھے انہوں نے ان سے کہا۔ یہ بھی کوئی بات ہے آپ نے کہا ایک پتھر اٹھا لو آپ نے لنگی (تہہ بند) دھوتی اٹھا کر پیشاب کر دیا وہ پتھر سونے کا ہو گیا۔ کہا جاؤ اس کو بازار میں بیچ دو۔ اور وہ پتھر سونے کے بھاؤ باراز میں بیچا گیا آپ نے فرمایا ہمارے پیشاب میں سونا ہے اس کے بعد وہ سادھو بھی آپ کا متعقد ہو گیا آپ کے بہت سے ایسے واقعات مشہور ہیں۔

ایک خدا ترس بزرگ کو دہلی شہر میں پیر کی تلاش تھی وہ ہر جمعرات کو نظام الدین اولیاء کی درگاہ پر تشریف لاتے پیر عبدالرحمٰن کا پتہ چلا کہ کانپور میں قیام کرتے ہیں۔

پیر عبدالرحمٰن صاحب کی تلاش میں دہلی والے بزرگ سید احمد حسن نامی جب کانپور پہنچے تو آپ پیر عبدالرحمٰن نے انہیں دیکھتے ہی فرمایا کہ یہاں پر کیوں آئے ہو؟

میرے سے اچھا تو دہلی میں ہی چھوڑ آیا جا نظام الدین اولیاء کی

Marfat.com

باؤلی کے گیٹ پر ایک آدمی دال بیچ رہا ہے وہ میرے سے بہت اچھا ہے مگر دھلی جا کر فورا" ملاقات کرنی ہے جو تاکید کے ساتھ کہا۔ دہلی آکر سید احمد حسن دوست پیر عبدالرزاق دہلوی یہ بات بھول گئے یہ تاکید بھی یاد نہ رہی کہ دال والے سے ملنا ہے۔

کئی دن کے بعد ایک دن نظام الدین اولیاء کے گیٹ پر دال والے کا پتہ معلوم کیا۔ پتہ چلا ان کا انتقال ہو گیا ہے اس طرح غائبانہ ملاقات ہوئی۔

دہلی میں پیر عبدارزاق۔ سید احمد حسن بہت ہی قریب دوست تھے پیر عبدارزاق کے بڑے لڑکے کے اوائل عمر کے کچھ واقعات ایسے ہیں جنکا قلم بند کرنا نئی نسل کے لئے ضروری اور فوائد سے خالی نہیں ابن پیر عبدالرزاق کی عمر 15_ 16 سال ہوگی نوعمر محمد یامین حیران تھے کہ یہاں پیر عبدالرحمٰن جوان تھے اس وقت نہ تو یہ کچھ کھاتے تھے نہ سوتے تھے عشاء کی نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو رات بھر کھڑے ہو کر نفل پڑھتے کہ صبح کی نماز کے بعد لیٹتے تھے اور فورا" نماز اشراق کے لئے اٹھ آتے تھے اور اس وقت کا وضو دوسرے دن صبح کے وضو کرتے تو اس جوانی کے وقت میں پیر

Marfat.com

عبدالرحمٰن کی یہ حالت تھی اور جو زبان سے کہہ دیا وہ ہی ہو گیا۔
ابن عبدالرزاق نے پیر عبدالرحمٰن کی شفقت کی وجہ سے
ان سے کہا نہ تو آپ کھاتے ہیں اور نہ سوتے ہیں تو آپ نے
یہ جواب میں فرمایا "بیٹا اگر ہم کھائیں گے زیادہ تو نیند آئے گی پانی
پیئیں گے تو پیشاب زیادہ آئے گا اگر ہم رات کو نہ پڑھیں گے تو
ہماری طبیعت خراب ہو جائے گی ہم کو عادت ہو گئی ہے اور اتنے
تیز چلتے تھے کہ ان سے تیز بھاگ کر بھی نہیں چل سکتا تھا وہ اکثر
درگاہ نظام الدین اولیاء پیدل جاتے تھے ہم لوگ تیز گھوڑے والی
گاڑی سے مگر وہ سب سے پہلے پہنچتے تھے نہ معلوم کیسے جاتے تھے۔
ظاہری طور پر جاتے پیدل تھے اس وقت ان کی ہر بات کرامت
ہوتی تھی ایک مرتبہ رات کو درگاہ نظام الدین اولیاء پیر عبادت میں
پیر عبدالرحمٰن پیر عبدالارزاق مشغول تھے کہ قریب ڈھائی بجے پیر
عبدالرزاق کا بیان ہے کہ ایک دم ان کے ہاتھ پاؤں ایسے ہو گئے
جیسے کچھ نہیں صرف دل و دماغ ٹھیک تھا تو فوراً ہی میاں
عبدالرحمٰن جیسے ٹھہو میرا منہ کالا کرو گے بال بچے والا ہے تو فوراً
ہی ٹھیک ہو گئے میاں پیر عبدالرحمٰن نے فرمایا ایک مجذوب کی جگہ

Marfat.com

خالی ہوئی تھی وہ ان کو دے رہے تھے اگر میں نہ روکوں تو یہ مسجد فتح پوری کے دروازے پر پڑا ہوا ہوتا اسی دوران ایک مرتبہ دہلی سے کانپور جا رہے تھے کالکا میل میں تھرڈ کلاس میں جگہ تھی تو ایک سرونٹ ڈبہ خالی تھا آپ اس میں بیٹھ گئے جب اس کا سرونٹ آیا اس نے خالی کرا لیا۔

آپ کو اور لوگوں نے دیکھا کہ بہت آدمی مرید اس کے ساتھ ہیں ان کو تھرڈ کلاس میں جگہ دیدی مگر وقت پر گاڑی نہیں چلی کالکا میل دہلی کے اسٹیشن پر اودھم مچ گئی 15 - 20 منٹ لیٹ ہو گئی۔ انگریز کا زمانہ تھا اور جتنے لوگ بھی ساتھ گئے تھے۔ یہ غل مچا رہے تھے لیٹ ہو جائیں گے یہ خبر ریلوے اسٹیشن میں پھیل گئی کہ کسی فقیر کو اتار دیا ہے گاڑی نہیں چلتی تو پھر سب ہی افسران آئے کہ آپ آیئے جہاں چاہیں بیٹھ جائیں مگر نہ مانے فرمایا ہمارے پاس جو ٹکٹ ہے ہم وہاں پر بیٹھے ہیں اور جس گارڈ نے اتارا تھا وہ تو بہت ہی رویا۔ آخر میں جس کا وہ سرونٹ تھا وہ الہ آباد ہائی کورٹ کا مجسٹریٹ تھا وہ آیا اور کہا آپ یہاں سے اٹھ کر واپس سرونٹ ڈبہ میں بیٹھے وہ مجسٹریٹ بھی وہیں ساتھ بیٹھا جب گاڑی چلی تو یہ آپ

Marfat.com

کی جوانی کے وقت کے واقعات ہیں نقل مکانی پاکستان بننے کے بعد کراچی آئے اور 1966ء کے قریب آستانہ عبدالرحمٰن کے لئے جگہ خریدی۔

میاں محمد یامین کی شادی کو دہلی میں ایک سال ہو گیا تھا کوئی بچے کی امید نہ تھی ایک دم میاں پیر عبدالرحمٰن دوکان پر پیر عبدالرزاق آئے اور کہا کہ ایک سال ہو گیا ہے کوئی بچے کی امید نہیں ہے۔

چلے جانے لگے تو کہا تجھ کو بہت جلدی ہے خیر بات آئی گئی ہوئی تھوڑی دیر بعد دوکان پر مسی رکھی تھی ایک اٹھا کر دی کہ بیٹے کھا لے پھر دوسری دی یہ بیٹے کھالے ابن عبدالرزاق نے کھا لی پھر کہا بیٹے اور ایک کھا انہوں نے اس طرح تین مسمیاں پیر عبدالرحمٰن کے ارشاد کے بموجب کھالیں تو ان کے گھر یکے بعد دگرے ایک ایک کر کے تین لڑکیاں ہوئیں اور میاں محمد یامین دنیاوی طور پر بہت پریشان پھر لڑکا ہوا پھر لڑکی ہوئی۔ پاکستان منتقلی پر میاں پیر عبدالرحمٰن میاں محمد یامین کے گھر پر آئے تو ان سے درخواست کی کہ جب سے مسمیاں کھائی ہیں حضور والا ابتک چار لڑکیاں اور ایک لڑکا ہے بہت پریشان ہوں' آپ نے فرمایا کیا لڑکے چاہتا ہے

Marfat.com

لے کتنے لے گا ایک - دو - تین چار پانچ چھ' میاں محمد یامین نے تو ان کے پیر پکڑ لئے بس کرو-

وہ دن آج کا دن خدا کے فضل سے پھر کوئی لڑکی نہیں ہوئی- اور برابر چھ لڑکے ہوئے اب خدا کے فضل سے سات لڑکے اور چار لڑکیاں اپنے اپنے گھروں میں آباد ہیں اور ہر مقام پر مرشد کے فیوض سے بحمد للہ شادماں ہیں-

رشتہ پیرو مرید کی شان میں خلیفہ میاں محمد یامین دام ظللکم حالات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جب پیر عبدالرزاق نے (ہم کو) یعنی اپنے بیٹے کو اپنے سے الگ رہنے کا اہتمام کیا تو ان کی حالت بہت ابتر تھی کہ گھر میں ٹاٹ کا بستر بوریا بھی پورا نہ تھا آپ نے کہا کہ یہ بلڈنگ تو خرید لے میرے لئے سر ڈھاپنے کو گذر اوقات کے لئے سرمایہ نہ تھا آپ کے انعام و اکرام کی بدولت آج یامین منزل موجود ہے لیکن میاں پیر عبدالرحمٰن رحمتہ اللہ علیہ نے 12- محرم الحرام 1987ء کو کانپور میں انتقال فرمایا اور پرانا قبرستان متصل عید گاہ کانپور میں آخری آرام گاہ ہے-

ماں باپ تو بچوں کو ان کی بہتری کے لئے علیحدہ علیحدہ کرتے ہیں

Marfat.com

تا کہ بظاہر تو ان لوگوں کی بودوباش جدا ہو جائے لیکن حقیقت میں آپس محبت ذمہ داری محنت کرنے کی بیل ڈالتے ہیں۔

بحمد اللہ کراچی کا ایک عظیم شہری صاحب ثروت عجز و انکساری کا عام بندہ نمونہ اخلاق و صفات تابع تقلید مرشد ہے۔

یہ سب کچھ ماں باپ اور پیر حضرات نے تربیت کی اسی کا نتیجہ ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ایسے ماں باپ کو اعلیٰ سے اعلیٰ ارفع مقام عطاء فرمائے اور اللہ تعالیٰ ہر اولاد والے اور مرشد کو ایسی صالح اولاد و مرید عطاء کرے جو کہ فلاح دارین اپنے خاندان کے لئے ہوں رب قدوس نئی نسل کو اس پر عمل کی توفیق دے اور پرانی نسل کو اس کا اجر عظیم عطاء فرمائے جس مقصد زندگی کے لئے اس دنیا میں نسل انسانی کو مبعوث کیا ہے اس کا حق کماحقہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

الداعی الی الخیر

سید علی شاہ

Marfat.com

مندرجہ ذیل اقتباسات یاد کریں وقت ضرورت کام آئیں گے۔

انسان کا بلند ترین مرتبہ ہردلعزیزی کے کرنے والی خوبیاں:-

1- ہمدردی 2- ضبط 3- محبت

4- کسی نے دوش دیکھا ہے نہ فردا
فقط امروز ہے تیرا زمانہ

5- محبت ہو اک کھیل جن کی نظر میں
تو ان بے وفاؤں سے پیماں کیوں ہوں

6- ہائے اس زندگی کا خشک انجام
جو گناہوں سے پاک ہوتی ہے

7- عورت دل ہے مرد جسم ہے۔

8- وقت ساری عمر میں گزرے ہیں دو مجھ پر کٹھن
اک تیرے آنے سے پہلے اک تیرے جانے کے بعد

9- اثر کرے نہ کرے سن تو لے مری فریاد
نہیں ہے داد کا طالب یہ بندۂ آزاد

10- امتحان پاس کرنے کے لئے ضروری ہے

1- جو کچھ بھی یاد کرنا ہے دن میں تین چار بار پڑھئے دہرایئے

Marfat.com

کئی دن تک یہ سلسلہ جاری رکھیئے یہ نہیں ایک ہی دن میں بیٹھ کر پوری کتاب چاٹ گئے۔

2- بہ آواز دہرائیے۔

3- علی الصبح پڑھئے یاد کیجئے کیونکہ اس وقت آپ کا دماغ رات بھر کا آرام پائے ہوئے ہوتا ہے اس میں قبول کرنے کی طاقت زیادہ ہوتی ہے اگر رات کو پڑھنا پڑے تو بہتر یہ ہے کہ صبح اٹھ کر دہرا لیجئے تاکہ وہ نقوش اور گہرے ہو جائیں۔

11- زندگی یوں بھی گزر ہی جاتی
کیوں ترا راہگذر یاد آیا

12- مقولہ سقراط :- آدمی کا جسم کتنا ہی صحت مند ہو۔ دماغ کتنا ہی روشن ہو اگر اسے اچھائی کا علم نہیں ہے تو وہ تمام عمر غلط راستہ پر سرگرم سفر رہے گا۔

13- میٹھے بول میں جادو ہے :- کسی شخص کے لئے اپنا نام اس کے لئے سب سے زیادہ اہم اور میٹھی آواز ہے۔

1- دوسرے شخص کے منہ سے گفتگو کے آغاز میں ہی ہاں کہلوائیے۔

2- حتی الامکان دوسرے لوگوں کے زاویہ نگاہ سے بات کرنی چاہیے

Marfat.com

اور اس نقطہ نظر سے سوچنا چاہیے۔ تو صرف یہ بات آپ کی کامیاب زندگی کا سنگ میل ثابت ہو سکتی ہے۔

تجدید بخاری شریف :- پانچ موذی جانور حرم میں مارے جا سکتے ہیں۔ کوا۔ چیل۔ بچھو۔ چوہا اور کاٹنے والا کتا۔ خانہ کعبہ کی اینٹ اینٹ ایک حبشی قیامت کے قریب اکھاڑے گا۔

ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ مدنیہ کو بہت عمدہ حالت میں چھوڑ دیں گے وہاں سوائے پرندوں درندں کے کوئی نہ رہے گا۔ مدینہ شریف میں نہ طاعون داخل ہو سکتا ہے اور نہ دجال۔ کھانا کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

جوہر فرد عیاں ہوتا ہے بے منت غیر
مرد کے ہاتھ میں ہے جوہر عورت کی نمود
اے بچوں کو پالنے والی
گھر کے بوجھ سنبھالنے والی

میرے محبوب مرد ہی کیوں ہیں :-

وجہ بیشتر مردوں کو زیادہ فراخ دل۔ زیادہ فیاض اور زیادہ ہی بلکہ بہت زیادہ سرور انگیز پاتے ہیں۔ مرد اپنے جذبات میں بھی زیادہ

Marfat.com

صاف گو اور برملا ہوتا ہے۔

عورت حسن ہے اور محبت بھی۔ اور یہ دونوں خدا کی طرح ناقابل فہم ہیں! شاہکار رب دو عالم کو پرکھنے کے لئے ذہن خداوندی حاصل کیجئے۔ شاید آپ عورت کو سمجھ سکیں۔

انسانیت کا خالق خدا ہے اور تربیت گاہ عورت کا آغوش!

برا نہ مان جو واعظ برا کہے
ایسا بھی کوئی ہے کہ سب اچھا کہیں جسے
شاق گزرے نہ طبع نازک کو
بات کہتے ہوئے جھجکتا ہوں
نقاب اٹھ گیا رہ گئی بے نقابی
حیا چل بسی رہ گئی بے حجابی
یہ عصمت فروشی یہ عصمت مآبی
مسلماں عورت ہے یا مرغ آبی

Marfat.com

کہ سینے کو تانے چلی جا رہی ہے
زمین بار عصیاں سے تھرا رہی ہے

وہ دیکھ چراغوں کے شعلے منزل سے اشارہ کرتے ہیں
تو ہمت ہارا جاتا ہے ہمت کہیں ہارا کرتے ہیں

سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا
سرخ و سفید مٹی کی مورت ہوئی تو کیا

ہماری زندگی مندرجہ ذیل بیس جذبوں عقیدوں اور رابطوں کا مجموعہ کہی جا سکتی ہے۔

1- خدا 2- رسول 3- عبادت 4- مذہب 5- پیدائش سے پہلے 6- موت کے بعد 7- تقدیر 8- سچائی 9- محبت 10- جنس 11- خوشی 12- عدم تشدد 13- آزادی 14- اسم 15- جائداد 16- اولاد 17- حب الوطنی 18- حکومت 19- نمونے کی زندگی 20- انسان

نازو ادا سے کام ہے دل تجھ سے بے آرام ہے
عشوہ گری شیوہ ترا عورت اسی کا نام ہے

عورت جوان کیلئے مشیر۔ ادھیڑ کے لئے ساتھی اور بوڑھے کے لئے خدمتگار ہے۔ عورت سایہ ہے اگر اس کا تعاقب کرو تو بھاگتی

Marfat.com

ہے اور اس سے بھاگو تو تعاقب کرتی ہے۔ غیر ذمہ دار لڑکی بے لگام عورت ثابت ہوگی۔

بے وقوف عورت ہوشیار مرد پر قابو پا سکتی ہے مگر بے وقوف مرد پر قابو پانے کے لئے بہت ہی ہوشیار عورت کی ضرورت ہوتی ہے۔

ایک عورت کے لئے مرد سے اپنی عصمت بچانا آسان ہے بہ نسبت اپنی عزت کو ایک عورت سے محفوظ رکھنے کے۔

1- عورت انفرادیت پسند ہے 2- عورت میں رقابت کا مادہ ہوتا ہے 3- عورت سراہت پسند ہوتی ہے 4- عورت اپنی ملکیت میں کسی دوسرے کا تصرف پسند نہیں کرتی 5- عورت محبت کی بھوکی ہے 6- عورت خود اپنی نظروں میں بھی اپنا ایک مقام چاہتی ہے 7- عورت کو جنسی ضرورت بھی ہوتی ہے 8- عورت کو معاشی اور اقتصادی تحفظ کی بھی خواہش ہوتی ہے 9- عورت کو معاشرتی طور پر قابل قبول ہونے کا احساس ضرور ہونا چاہیے 10- عورت حالات و موقع کے لحاظ سے خود کو تبدیل کر لیتی ہے 11- عورت احساس کمتری میں مبتلا ہوتی ہے۔

عورتیں سب ایسی ہی ہوتی ہیں۔ خواہ نو عمر ہوں یا عمر رسیدہ ان

Marfat.com

کو غذا کی طرح محبت کی بھوک بھی شدت کے ساتھ ہوتی ہے اس کے جذبات کی سب سے بڑی بھوک محبت ہوتی ہے۔ عورت کسی ایک فیصلہ پر مضبوطی سے قائم نہیں رہ سکتی۔

عورتیں مردوں سے زیادہ جیتی ہیں عورتوں میں چربی زیادہ ہوتی ہے اور ان کی ہڈیاں ایسی ہوتی ہیں جن میں زیادہ ہوا رہ سکتی ہے اس لئے وہ زیادہ بہتر تیراک ہو سکتی ہیں۔

ہر آدمی کے واسطے دار درس کہاں
یہ رتبہ بلند ملا جس کو مل گیا

احساس کمتری سے نجات حاصل کیجئے مثلاً اگر ہم نا قابل ہیں کمزور ہیں اور مقابلے میں طرب کا جذبہ دب کر رہ جاتا ہے۔

دماغی توازن کو برقرار رکھنے کے لئے ہمیشہ اپنی زبان سے اچھے اور امید افزا الفاظ یا جملے ادا کریں۔

1- اگر آپ ذہنی و جسمانی صحت کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو خود کو سکون و اطمینان پہنچانے کی کوشش کیجئے۔ کسی کام میں بہت زیادہ جلد بازی نہ کیجئے۔

2- محنت و مشقت کے بعد اپنے جسم کو آرام پہنچانے کی کوشش

Marfat.com

کیجئے عضلاتی تناؤ کو دور کرنے کے لئے بھی کرسی پر اپنے پاؤں موڑ نہ بیٹھئے بلکہ اپنی ٹانگوں کا بوجھ اپنے پورے تلوے پر ڈالئے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو زانو پر رکھئے۔

3- رات کو سونے سے قبل کچھ چہل قدمی کر لیجئے۔ بستر پر اپنے ہاتھ پاؤں پھیلا کر لیٹئے اور خوب گہری سانس لیجئے۔ سوتے وقت اپنے دماغ سے ہر طرح کے پریشان کن خیلات نکال دیجئے۔

4- اپنے تمام کام بیک وقت کر ڈالنے کی کوششیں نہ کیجئے بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ ایک ایک کام سے نبٹئے۔ آپ ایک بوری آلو تمام کا تمام بیک وقت چھیل نہیں سکتے بلکہ ایک ایک کر کے چھیلیں گے۔

5- مشکل اور دقت طلب مسائل سے کبھی نہ گھبرائیے بلکہ جس قدر اس کو جلد ممکن ہو حل کر ڈالنے کی کوشش کیجئے۔

کسی بھی قسمت آزمائی میں کامیاب ہونے کے لئے تین اصولوں پر عمل کرنا نہایت ضوری ہے۔

1- اپنے مقاصد کا تعین صحیح طور پر کیجئے۔ 2- منزل مقصود تک پہونچنے کے لئے آپ کی راہ میں جو رکاوٹیں موجود ہوں ان کا

Marfat.com

باقاعدہ تجربہ کیجئے۔ 3- آپ اپنی روکاوٹوں کو کس طرح دور کریں گے۔

25 سال کی عمر تک تعلیم و تربیت کا سلسلہ ختم ہونا چاہیے۔

35 سال کی عمر تک پختگی کا دور کہا جاتا ہے۔ یہ ہی وقت ترقی کا ہوتا ہے۔

45 سال کی عمر تک ہر قسم کے اعلیٰ منصب تک پہنچ جانا چاہیے۔

65 سال کی عمر یہ نہایت احتیاط کا دور ہے اس میں آمدنی میں اضافہ کی بجائے کمی ہوتی ہے۔

آج کل کامیاب یا ناکام زندگی کے معیار یا پیمانہ صرف روپیہ ہے ہم اس کے ذریعہ کسی فرد کی کامیاب زندگی کی پیمائش کرتے ہیں۔

خیالات کی تین نوعیتیں 1- تعمیری خیالات 2- تخریبی خیالات 3- بے ربط خیالات۔

اپنے ملنے والوں کا تجزیہ کرنا آپ کا فرض نہیں۔ آپ کو ان کے ساتھ زندگی نہیں بسر کرنی ہے ان کے اخراجات نہیں برداشت کرنے ہیں اس لئے اس بارے میں فکر کرنا بھی لاحاصل

Marfat.com

ہے۔

زندگی خوشگوار بنانے کی کوشش

تین خاص اصول :- 1- اپنے آپ کو قبول کیجئے 2- اپنے آپ سے محبت کرنا سیکھئے 3- خود کو استعمال کیجئے۔

ذہنی کوفت اور دماغی تکدر سے نجات پانے کے تین موثر طریقے

1- منفی خیالات کو اپنے دماغ سے نکال دینے کی کوشش کیجئے 2- اپنے دماغ اور جسم کو صحیح معنوں میں آرام پہنچایئے۔ 3- اپنے دماغ کو اس عالم سکون کی جانب مائل کیجئے جس سے قلبی تسکین حاصل ہو۔

کام عبادت ہے اور عمل زندگی کا حقیقی اور پاکیزہ مقصد :-

زندگی پکار ہے تیرے بغیر
زندگی اک خار ہے تیرے بغیر

تنہائی میں صدمات کو ذہن میں جمنے کا زیادہ موقعہ ملتا ہے۔

آرزوئیں اور خواہشات کبھی پوری نہیں ہو سکتیں :-

تاریک پہلوؤں پر نظر رکھنے کی بجائے اپنے دماغ کو تعمیری خیالات کی طرف لگاؤ۔

Marfat.com

شیریں کلامی انسان کی عزت و عظمت بڑھاتی ہے :-

بہترین شخصیت کا انحصار ان چار باتوں پر ہے یعنی کام۔ محبت۔ تفریح۔ عبادت

ہر دلعزیزی کے چھ اصول :- 1- خوش رہیے 2- ملنسار بنئے۔ 3- سراہت کیجئے۔ 4- جو کچھ پسند ہو اسکی بات کیجئے۔ 5- اچھی فطرت اچھے برتاؤ سے ظاہر ہوتی ہے۔ 6- خوشگوار لہجہ۔

Marfat.com

پہلا روپ... قناعت صابر ہوتی ہے

1- نیک عورت خاوند کے خلاف سازشوں کا جال دشنام طرازی طعنہ زنی ہر طرف سے روکتی ہے اور خاوند کے لئے ڈال ہے۔

2- عورت ماں باپ کا گھر چھوڑ کر خاوند کی دہلیز سے پیار رکھتی ہے۔

3- نیک عورت خدا رسول اولیاء کرام کی اطاعت کو اپنا شیوہ بناتی ہے۔

4- عورت کی آزادی گھر کی چار دیواری میں حکمرانی خاوند کے دل کی گہرائیوں میں ہوتی ہے۔

5- عورت اپنے خاوند بچوں کی نگہبان اور عزت کا سرچشمہ ہوتی ہے۔

6- عورت اپنی عصمت سیرت کردار کی محافظ ہوتی ہے۔

7- عورت کی تصویر ایک بھولی بھالی صنف نازک دوشیزہ ہے۔

8- رخصتی کے بعد عورت اپنے خاندان کے علاوہ خاوند کے خاندان سے محبت رکھتی ہے۔

Marfat.com

عورت کا دوسرا روپ

1- عورت کو خوش رکھنے کے لئے جتنا زیادہ سے زیادہ خرچ دیجئے اسے بھول جایئے اور دہرایئے نہیں ورنہ باعث ذلت ہوں گے۔

2- عورت دنیاوی لالچوں کے لئے خاوند اور اس کے عزیزوں پر بہتان تراشی الزمات کی بوچھاڑ کر کے رجوع عدالت ہوتی ہے۔

3- عورت خاوند سے چھٹکارے کے لئے ریس کا شیدائی۔ شراب نوشی۔ زنا کاری جیسے الزامات لگا کر جھوٹے مقدمہ بنواتی ہے۔

4- عورت بہانہ سازی سے دنیاوی آسائشوں کے لئے روز مرہ گھر کو جہنم بناتی ہے۔

5- عورت کی آزادی انا کی تسکین کے لئے وقار کا سوال ہے یہ پٹرول کی مانند ہے کہ خود بھی جلتا ہے اور دوسروں کو بھی جلاتا ہے۔

6- عورت کی ضد خاندان اولاد خاوند کے لئے باعث ذلت ہوتی ہے۔

Marfat.com

7- عورت مادی منفعتوں کے لئے ہر چیز کو داؤ پر لگا سکتی ہے۔

8- حسین سے حسین عورت کی تصویر میں صرف چہرے پر کچھ بال ہی مصنوعی لگا دیں تو وہ چڑیا گھر کا تحفہ بن جائے گی۔

9- خاوند کے رشتہ داروں کو ایک آنکھ پسند نہیں کرتی اور اپنے رشتہ داروں کا دھیان دور سے رکھتی ہے۔

Marfat.com

جاہلوں کی صحبت

ایک دن مشہور شاعر شہید کسی کتاب کے مطالعے میں محو تھا اتنے میں ایک جاہل شخص آیا اور سلام کر کے بولا۔ تنہا بیٹھے ہو؟ شہید نے جواب دیا۔ تنہا تو اب ہوا ہوں۔ کیونکہ تمہاری وجہ سے کتاب بند کرنی پڑی۔

رب العزت نے علم کی وجہ سے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اللہ ہمیں علم سیکھنے سکھانے کی ہمیشہ توفیق عطاء فرمائے۔

دعاء کا طالب

سید علی شاہ

مطبوعات عالم نورن منزل پاک سٹریٹ نمبر ۵۵ اسلام پورہ ۔ ۵۴۰۰۰ لاہور۔

Marfat.com

طباعت نو

نتیجہ فکر سید علی شاہ

1۔ رشتہ پیرو مرید
2۔ رشتہ والدین اولاد
3۔ رشتہ استاد شاگرد
4۔ رشتہ ڈاکٹرو مریض
5۔ رشتہ ہمسایہ
6۔ رشتہ اسلامی
7۔ رشتہ دکاندار و کرایہ دار
8۔ رشتہ ازار بند
9۔ فرض کفایہ
10۔ خدمت آقا
11۔ حقوق مزدور
12۔ غازیوں کے کارنامے
13۔ عورت کا انقلاب
14۔ مقام اعلیٰ چھوڑنا

پیش کردہ شمیم نور بیگم ٹرسٹ ن منزل اسلام پورہ لاہور۔

Marfat.com

مقصدِ زندگی

مقالات پبلشرز
غزنی سٹریٹ — ۳۸۔ اردو بازار، لاہور

Marfat.com